آثارِ اہلبیت علیہم السلام

دعائیں ★ وظائف ★ عملیات

التماس

سورہ فاتحہ برائے ایصال ثواب

انیسہ فاطمہ بنت غلام رضا کارانی

موسیٰ بھائی رام جی پیتھا

روشن علی موسیٰ بھائی

شیرین بانو بنت موسیٰ بھائی

رضیہ بانو بنت موسیٰ بھائی

سلطان علی جعفر علی

کلثوم بنت پیار علی رامجی

سہیل رضا روشن علی

نصرت فاطمہ رستم علی

حسن علی ابن کریم جمال

سکینہ بائی بنت رام جی

انور علی ابن حسن علی

لیاقت علی گل محمد

امینہ بائی غلام علی

غلام حیدر محمد علی کارانی

جعفر علی منگیجی

فاطمہ بائی بنت جعفر علی

خیر النساء جعفر علی

زہرا بائی بنت جعفر علی

شہر بانو بنت آدم

سکینہ بائی بنت آدم

محمد علی جعفر علی

شعبان علی رحمۃ اللہ

اکبر علی نذر علی

لیلیٰ بانو بنت پیار علی

پیار علی پیتھا

غلام علی پیتھا

رحیم علی پیتھا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آثارِ اہلبیت علیہم السلام

مرتبہ

سید واحد علی پرشد پوری

رائے بریلوی

☆

ناشر:

کتاب مرکز، شمالی ناظم آباد۔ کراچی

ملنے کا پتہ

خراسان بک سینٹر

۱۲۔سنیہ آرکیڈ بریٹو روڈ کراچی ۷۴۸۰۰

فون : ۷۲۱۴۷۱۷ - ۷۲۲۱۷۱۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ

فخر الاتقیا حجۃ الاسلام مولانا جناب سید وصی محمد صاحب قبلہ
پرنسپل وثیقہ عربی کالج فیض آباد

میں نے کتاب ہدایت نصاب کو بعض مقامات سے سنا ماشاء اللہ بطرز خوب و حسن اسلوب پایا۔ خداوند عالم اس کے مؤلف عارف مولوی جناب سید واحد علی صاحب کو جزائے خیر دے اور مومنین با تمکین کو اس سے مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

حررہ الراجی برحمۃ ربہ
السید وصی محمد ایدہ الصمد

۷۸۶

تقریظ

صفوۃ العلماء آقائے شریعت حجۃ الاسلام مولانا جناب کلب عابد صاحب قبلہ
امام جمعہ وجماعت مسجد آصفی لکھنؤ۔

الحمد للہ الذی اذا دعی اجاب والصلوٰۃ والسلام علی محمد وآلہ الانجاب اما بعد
جناب مستطاب معلی الالقاب سید واحد علی صاحب دام مجدہ نے جن کی نظر
ادعیہ واعمال پر وسیع ہے اور علم جفر ونجوم وغیرہ پر بھی گہری نظر ہے۔
ایک کتاب ادعیہ واعمال واوراد میں تالیف فرمائی ہے۔ احادیث وروایات
کے علاوہ قرآن مجید میں بھی دعاؤں کا حکم محکم موجود ہے الفاظ بھی اپنی تاثیر رکھتے
ہیں اور اسی بناء پر بعض روایات میں ان الفاظ میں جو وارد ہوئے ہیں تغیر وتبدل سے
منع فرمایا گیا ہے۔ لہٰذا ادعیہ واوراد کو انہیں الفاظ میں ادا کرنا چاہیئے جو
معصومین سے وارد ہیں اگر شرائط استجابت دعا کو ملحوظ رکھتے ہوئے اس کی
تلاوت فرمائی جائے گی تو انشاء اللہ تعالیٰ ثواب اُخروی کے علاوہ حاجات دنیا
کے پورا ہونے میں بھی ممد ومعاون ہوں گی۔
مجھے امید ہے کہ مومنین کرام اس مجموعہ ادعیہ کو بنظر استحسان دیکھتے ہوئے
خود بھی مستفید ہوں گے اور مؤلف مدظلہ کے بھی اجر وثواب میں اضافہ کا سبب
ہوں گے۔ اِنَّ اللہ لا یضیع اجر المحسنین

سید کلب عابد بقلمہ

۷۸۶

تقریظ

علامہ جوادی زبدۃ المحققین حجۃ الاسلام مولانا جناب سید ذیشان حیدر صاحب قبلہ

جناب محترم سید واحد علی صاحب کو میں ایک عرصے سے جانتا ہوں موصوف ادعیہ و اوراد کے ماہر اور روحانیت میں خاص دسترس کے مالک ہیں۔ مجھے آج سے مدتوں پہلے آپکے قلم سے ایسے مجموعہ کی اشاعت کا انتظار تھا لیکن حالات زمانہ ہر عمل خیر میں رکاوٹ پیدا کرتے ہیں۔ خدا کا شکر ہے کہ آپنے حالات پر قابو پا لیا اور اپنے مجموعہ ادعیہ کو منظر عام پر لا رہے ہیں۔ دعا کیا ہے اور اس کا فلسفہ کیا...... یہ ایک تفصیلی موضوع ہے جس پر واقعاً قلم اٹھانے کی ضرورت ہے۔ مختصر لفظوں میں صرف یہ ہے۔ دعا عز ربوبیت اور ذل عبودیت کے احساس کا فطری نتیجہ ہے جو مختلف اوقات میں مختلف شکلوں میں ظاہر ہوتا رہتا ہے۔

زیر نظر کتاب ادعیہ و اوراد و آیات و ارشادات معصومین علیہم السلام کا مجموعہ ہے۔ ظاہر ہے کہ اس کے بابرکت اور ذی اثر ہونے میں شبہ کرنا آیات و احادیث کی عظمت میں شبہ کے مترادف ہے جو کسی طرح ایک مسلمان کے شایان شان نہیں۔ میں نے کتاب کے ایک ہی جز کو اور وہ بھی جبوری نظر سے دیکھا ہے۔ لیکن یہ نظر بھی کتاب کی افادیت کا اقرار کر رہی ہے۔ خدائے کریم جناب موصوف کو ایسے بنیادی اعمال کے ترویج کی توفیق عطا فرمائے اور مومنین کو ایسے کتابوں سے استفادہ کے مواقع عنایت فرمائے۔

ذیشان حیدر جوادی

عرضِ حال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سید النبیین واشرف المرسلین احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وآلہ الطیبین الطاہرین ۔ اما بعد حضرات محترم صرف احبائے کرام کے اس اصرار نے کہ اردو زبان میں اوراد و وظائف پر کوئی ایسی کتاب لکھی جائے جو مومنین کے لئے قابل عمل اور نفع بخش ہو۔ اس کتاب کی تالیف پر آمادہ کیا۔ میں اپنی بے بضاعتی کا معترف ہوں میری معلومات و ملفوظات دائرہ حدود میں مقید ہیں۔ چونکہ میری زندگی کا ابتدائی دور ایسا گذرا جس میں زیادہ سے زیادہ خدا کی جانب رجوع اور استمداد الہیہ کا طالب ہونا پڑا۔ بایں وجہ روحانی مفاد سے مستفید ہونے کا کافی موقعہ دستیاب ہوا۔

بیشتر دعاؤں کی تاثیر اور اعمال کے اثرات خود میں نے محسوس کئے اور جیسے جیسے فیوض عبادت اور تاثیر دعا پر یقین ہوتا گیا ادعیہ ماثورہ اور اعمال ماجورہ کی تلاش میں منہمک ہوتا گیا۔ ان قدیم کتابوں کا مطالعہ کرتا رہا جن میں بزرگان سلف نے اپنے دینی و دنیاوی مفاد کے لئے ادعیہ و اوراد معصومین علیہم السلام کو تحریر فرمایا تھا اور اس باب میں اپنے روحانی تجربات قلمبند کئے تھے اور اپنے بعد ورثا کے لئے ترکہ میں چھوڑ گئے تھے۔ ان کتابوں سے اعمال و اوراد۔ اشغال و اذکار تلاش کرتا رہا۔ نماز کی ترکیبیں اور دعاؤں کے کلمات تحقیق سے حاصل کرتا اور ایک بیاض میں لکھتا

جاتا اور ان کے مطابق عمل کرتا۔ تجربہ نے بتایا کہ رسول مقبول احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے بارہ طاہر و مطہر جانشین اور ان کی پارۂ جگر نے جس انداز سے خدا کی عبادت کی ہے اور دعائیں مانگی ہیں اس انداز سے دنیا کی کسی اور ہستی نے نہ عبادت کی ہے نہ دعائیں مانگی ہیں۔ ان حضرات نے وہ عبادت کی جن پر عبادت نے فخر کیا۔ ایسی نمازیں پڑھیں کہ نماز ناز کرنے لگی۔ اس طرح دعائیں مانگیں کہ معبود خود بندہ کو آواز دینے لگا۔ دعاؤں میں وہ کلمات استعمال فرمائے جن کلمات نے اپنی سرعت تاثیر کے ساتھ بندے کو معبود کی عظمت سے واقف کر دیا اور ایسے مضامین عالیہ بیان فرمائے جن پر عمل کرنے والے صالحین کے زمرہ میں شامل اور مالک یوم الدین سے انعمت علیہم کی سند حاصل کرنے والے ہو گئے۔ بندگان خدا کو خدا کی بندگی میں اس منصب سے متعارف کیا جس کے حاصل ہونے کے بعد طاغوتی طاقتیں، ہیچ و پست اور مادی جلال و جبروت مفلوج و مشلول نظر آتے ہیں۔

اس لئے میں نے احباب ذوی الاحترام کی فرمائش کو ان ادعیہ و اوراد سے پورا کرنا چاہا جو اہل بیت اطہار سے مروی ہوں یا ان سے منسوب ہوں۔

الحمد للہ کہ یہ مجموعہ جو حتی المقدور صحیح روایات اور مستند ذرائع سے بالواسطہ اور بلا واسطہ حاصل کیا گیا ہے۔ جو اپنے اثرات و خواص کے لحاظ سے مؤثر اور اسناد کے لحاظ سے معتبر ہے۔ آثار اہل بیت کی صورت میں ارباب ذکر و فکر کے سامنے پیش کیا جا رہا ہے۔

درگاہ باری تعالیٰ میں دست بدعا ہوں کہ پروردگار عالم اس تالیف کو شرف قبولیت عطا فرما کر دنیا و آخرت میں محمد و آل محمد علیہم الصلوٰۃ والسلام کی حمایت و شفاعت سے مشرف فرمائے۔ اور جن حضرات کی تحریر و تقریر سے اخذ مطالب کئے گئے ہیں ان کو اپنی رحمت کاملہ کے ساتھ مخصوص فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

آخر میں بصد ادب التماس ہے کہ مومنین کرام اس عاصی کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں اور اگر کتابت میں سہو اور غلطیاں نظر آئیں جو مقتضا ئے بشریت ہے تصحیح فرما کر متشکر ہونے کا موقعہ عنایت فرمائیں۔

والسّلام

گدائے بابِ اہل بیت سیّد واحد علی عفی عنہٗ

۷۸۶

اِنتساب

والد ماجد جناب سید آغا حسین صاحب قبلہ اعلی اللہ مقامہٗ
جن سے وراثت میں ذوق عبادت ملا اور جن کی پرورش و پرداخت نے دنیا سے بے نیاز اور خدائے بے نیاز کا نیازمند ہونے کی صلاحیت عطا فرمائی۔

اور برادر محترم جناب سید محمد حسین برد اللہ مضجعہ
جن کی ہدایت و نصائح نے خدائے قادر و توانا کے خوف سے دل کو مملو اور فرعونی و طاغوتی جلال و جبروت سے بے خوف بننے کی جرأت بخشی۔

میں اپنی اس سعی کو ان حضرات سے منسوب کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔
یا اللہ۔ ترویج ادعیہ و اعمال معصومین علیہم الصلوٰۃ والسلام کی جزا میں جو بھی ثواب میرے لئے مقدر ہو میرے والدین اور برادر مذکور مرحومین کی روح کو عطا فرما۔
رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا

السید واحد علی ابن السید آغا حسین پرشیدپور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نظم قطعۂ تاریخ

نتیجۂ فکر :- مداحِ اہلِ بیتؑ جناب شمیم صاحب فیض آبادی

اللہ رے عنایتِ کردارِ اہلِ بیتؑ — مومن کا دل صحیفۂ انوارِ اہلِ بیتؑ
روشن رہے گا خلق میں واحد علیؑ کا نام — کیا کام کر گیا ہے یہ دیندارِ اہلِ بیتؑ
روحانیت کی تشنہ لبی دور ہو گئی — ایمان کی کتاب ہے آثارِ اہلِ بیتؑ
کھولے کتاب گر تو کھلے ہر ورق کیساتھ — بصورتِ دعا لبِ گفتارِ اہلِ بیتؑ
اک اک دعا ہے عالمِ روحانیت کا دل — جو ہے فدائے سیرت و کردارِ اہلِ بیتؑ
تاریخ بن گیا سنہ ہجری کے واسطے — دل میں جو - آیا پیکرِ آثارِ اہلِ بیتؑ

سنہ ۱۳۹۴ھ

مداحِ اہلِ بیتؑ جو مشہور ہے شمیم
وقفِ ثنا رہے گا طرفدارِ اہلِ بیتؑ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۸	باب التعقیب	۳۱	تعقیبات مخصوصہ مغرب
۱۹	فضائل تعقیب	۳۲	تعقیبات مخصوصہ عشاء
۱۹	فضائل تسبیح فاطمہؑ	۳۳	تعقیبات مشترکہ بعد نماز صبح
۱۹ تا ۲۳	تعقیبات متعدد	۳۹	تعقیبات بعد ہر نماز واجب
۲۴	دعائے جناب امام حسینؑ	۴۶	فضائل شب جمعہ
۲۵	دعائے امام زین العابدینؑ	۴۷	فضائل روز جمعہ
۲۵	دعائے امام محمد باقرؑ	۵۰	اعمال شب شنبہ
۲۵	دعائے امام جعفر صادقؑ	۵۰	اعمال روز شنبہ
۲۶	دعائے امام موسیٰ کاظمؑ	۵۱	اعمال شب یکشنبہ
۲۶	دعائے امام علی رضاؑ	۵۲	اعمال روز یکشنبہ
۲۷	دعائے امام محمد تقیؑ	۵۳	اعمال شب دوشنبہ
۲۷	دعائے امام علی نقیؑ	۵۳	اعمال روز دوشنبہ
۲۷	دعائے امام حسن عسکریؑ	۵۵	اعمال شب سہ شنبہ
۲۸	دعائے حضرت صاحب العصرؑ	۵۵	اعمال روز سہ شنبہ
۲۸	تعقیبات مخصوصہ ظہر	۵۶	اعمال شب چہار شنبہ
۲۹	تعقیبات مخصوصہ عصر	۵۶	اعمال روز چہار شنبہ

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون
۵۸	اعمال شب پنجشنبہ	۶۹	عمل برائے دفع خوف
۵۸	اعمال روز پنجشنبہ	۶۹	برائے دفع ہم وغم
۵۹	بابُ الحاجات	۶۹	عمل مجرب از امام زین العابدینؑ
۶۰	قبل طلب حاجت کی دعائیں	۶۹	دعائے امام زین العابدینؑ
۶۰	نماز حاجت منقول از امام حسینؑ	۶۹	بوقت نماکہ محمد ابن حنفیہ نزد حجر اسود
۶۱	نماز بوقت شدّت	۷۰	طریقہ ختم آیہ قطب
۶۲	نماز حاجت بروایت ابن عباس	۷۱	طریقہ ختم یا من تحلّ
۶۳	نماز حاجت منقول از امام حسینؑ	۷۳	طریقہ ختم سورہ فتح
۶۴	برائے مہمات وقضائے حاجات	۷۶	طریقہ ختم سورہ یٰسین
۶۴	نماز محراب برائے قبول دعا	۷۷	طریقہ ختم پنجتن
۶۵	نماز برائے قضائے حاجات	۷۸	نماز استغاثہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا
۶۵	نماز منقول از امام جعفر صادقؑ	۷۹	طریقہ ختم دعائے توسل
۶۵	نماز منقول از امام محمد باقرؑ	۸۲	دعائے امام محمد باقر علیہ السلام
۶۶	نماز مہمات برائے شدیدہ	۸۲	دعا برائے مہمات دنیا وآخرت
۶۶	نماز حاجت منقول از امام حضرت علیؑ	۸۳	دعائے کرب برائے دفع خوف
۶۷	نماز بوقت مصیبت از امام جعفر صادقؑ	۸۳	دعائے جناب رسولخداؐ برائے قبول دعا
۶۷	نماز برائے امور مشکلہ از امام علی رضاؑ	۸۴	دعائے اسم اعظم
۶۸	نماز منقول از صاحب الامرؑ	۸۴	دعائے رسالتمآبؐ برائے دفع اندوہ
۶۸	تسبیحات ہفت روزہ برائے حل مشکلات	۸۵	بابُ الرزق
۶۸	نماز معصومین علیہ السلام برائے حل مشکلات	۸۵	امور برائے توسعہ رزق

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۸۵	وہ امور کہ موجب فقر و فاقہ ہیں	۹۵	دعا برائے تونگری از جناب رسول خدا
۸۶	دعائے جناب رسول خداؐ برائے دفع "	۹۵	دعا برائے وسعت ررق
۸۶	دعا برائے ادائے قرض	۹۶	دعا برائے فتوح رزق
۸۷	اعمال برائے ادائے دین وحصول رزق	۹۶	تعویذ انگشتری برائے وسعت ررق
۸۸	برائے فتوح کار و وسعت رزق	۹۷	برائے توسعہ رزق عمل مجرب
۸۹	برائے کشادگی کار	۹۷	نماز برائے حصول غنا و ثروت
۸۹	برائے اجرائے کار بستہ	۹۷	عمل برائے حصول رزق
۸۹	تعویذ برائے وسعت رزق از حضرت علیؑ	۹۸	برائے وسعت ررق عمل سورہ فاتحہ
۹۰	تعویذ برائے دفع مفلسی	۹۸	برائے وسعت رزق
۹۰	دعائے امام زین العابدینؑ برائے وسعت رزق	۹۸	نماز برائے وسعت رزق
۹۱	دعائے طلب رزق	۹۹	نماز شب جمعہ برائے غنا و ثروت
۹۱	دعا برائے خیر و برکت	۹۹	عمل جہۃ تونگری
۹۲	دعائے رسول مقبولؐ برائے وسعت "	۹۹	عمل بعد ہر نماز واجب
۹۲	دعا برائے زیادتی رزق	۱۰۰	فضائل اسماء الوہاب و یا باسط
۹۳	دعا برائے وسعت رزق	۱۰۰	عمل برائے وسعت رزق
۹۳	دعائے مجرب برائے وسعت رزق	۱۰۰	برائے حصول روزگار
۹	دعائے معاذ برائے وسعت رزق	۱۰۱	عمل وسعت رزق و من یتق اللہ
۹	دعا برائے وسعت رزق و فتح و فیروزی	۱۰۲	سورۂ انا انزلناہ برائے ررق
۹	عمل برائے وسعت رزق	۱۰۳	دعا برائے رزق
۹	دعا برائے وسعت رزق بعد نماز	۱۰۳	دعائے حضرت ایوب علیہ السلام

مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
دعا دفع درد	۱۱۲	اسم الغنی برائے شدت حصول رزق	۱۰۳
دعا دفع درد	۱۱۲	برائے وسعت رزق	۱۰۳
برائے شفائے امراض	۱۱۲	برائے دفع فقر و فاقہ	۱۰۴
دعا مادر برائے فرزند	۱۱۳	برائے وسعت رزق	۱۰۴
آیات شفا برائے خوردن	۱۱۳	بجہتہ وسعت رزق	۱۰۴
دوسرا عمل برائے خوردن مریض	۱۱۳	طریقہ ختم سورۃ واقعہ	۱۰۵
منقول از جناب رسول خداؐ	۱۱۴	تلاوت سورۃ مزمل	۱۰۶
برائے نظر بد	۱۱۴	نماز و دعا برائے حصول رزق	۱۰۷
تعویذ حسنین علیہم السلام	۱۱۵	برائے ترقی تجارت	۱۰۷
برائے گریہ طفل تعویذات	۱۱۵	دعا برائے برکت دوکان	۱۰۸
برائے تحفظ آفات	۱۱۶	دعائے وسعت رزق بروز جمعہ	۱۰۸
تعویذات برائے طفلان	۱۱۶	برائے طلب رزق	۱۰۸
برائے خواب طفل	۱۱۶	برائے وسعت رزق روز جمعۃ الوداع ماہ صیام	۱۰۹
دفع ترس خواب	۱۱۷	برائے فروش مطاع	۱۰۹
برائے آمد زبان و گل خوردن	۱۱۸	تعویذ ہائے حبیب	۱۰۹
جو بچہ کہ مٹی کھاتا ہو	۱۱۸	بابُ الشفاء	۱۱۰
جو بچہ کہ قے کرتا ہو	۱۱۹	ثواب عیادت	۱۱۰
جو بچہ کہ سوتے میں پیشاب کر دیتا ہو	۱۱۹	طریقہ خوردن خاک شفا	۱۱۰
برائے ام الصبیان	۱۲۰	دعا رسول خدا برائے شفائے امراض	۱۱۱
برائے تحفظ فرزندان	۱۲۱	دعائے امام جعفر صادق علیہ السلام	۱۱۱

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۲۲	برائے نظر بد	۱۳۵	برائے عافیت چشم
۱۲۲	برائے صرع	۱۳۶	برائے درد دہان
۱۲۳	برائے مصروع و دیوانہ و جن زدہ	۱۳۶	برائے درد دہان و گلو و قلاع
۱۲۳	برائے دورہ زنان	۱۳۶	برائے امراض چہرہ و گندہ دہنی
۱۲۴	برائے دفع ہم و غم	۱۳۷	برائے آماس لب
۱۲۵	برائے درد سر	۱۳۷	برائے درد دندان متعدد تعویذ
۱۲۵	برائے درد شقیقہ	۱۳۹	برائے لکنت زبان
۱۲۵	برائے درد شقیقہ متعدد تعویذ	۱۴۰	برائے آماس زبان
۱۲۵	برائے دفع تپ دعائے فاطمہ زہرا	۱۴۰	برائے سلاطت زبان
۱۲۷	برائے دفع تپ متعدد تعویذ	۱۴۱	جہت درد گردن
۱۲۸	برائے تپ و لرزہ متعدد تعویذ	۱۴۱	آماس گلو
۱۲۹	جس کو صرف رات میں بخار آتا ہو	۱۴۱	درد گلو
۱۳۰	برائے تپ و لرزہ	۱۴۲	درد ناک
۱۳۱	متعدد دعائیں برائے دفع درد کان	۱۴۲	برائے نکسیر متعدد تعویذ
۱۳۲	برائے گرانی گوش	۱۴۳	برائے کنٹھ مالا
۱۳۳	برائے درد آنکھ	۱۴۳	جہت درد شانہ
۱۳۳	برائے سرخی چشم	۱۴۴	درد دست
۱۳۴	برائے سفیدی چشم	۱۴۵	درد دست راست
۱۳۴	برائے یرقان	۱۴۵	جہت درد دست چپ
۱۳۴	برائے زخم چشم	۱۴۵	درد شانہ

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون
۱۴۵	درد سینہ متعدد تعویذ	۱۶۰	برائے فتق و درد
۱۴۶	برائے درد پستان	۱۶۰	درد شانہ
۱۴۷	برائے زیادتی شیر زنان	۱۶۰	عسر البول
۱۴۸	برائے درد دل	۱۶۱	جہتہ درد رحم و بچہ دان
۱۴۸	برائے اختلاج قلب	۱۶۲	برائے درد رحم
۱۴۹	جہتہ وسوسہ	۱۶۲	درد ران و پاہا
۱۵۰	جہتہ درد جگر	۱۶۳	جہتہ بواسیر متعدد تعویذ
۱۵۰	برائے درد شکم	۱۶۵	جہتہ درد زانو
۱۵۱	برائے قولنج و درد ریاحی	۱۶۵	جہتہ استسقا
۱۵۲	برائے قبض	۱۶۶	یرقان
۱۵۲	برائے نفخ شکم	۱۶۶	ناصور
۱۵۲	برائے پیچش متعدد عمل	۱۶۶	برائے کالی کھانسی
۱۵۳	بجہتہ اسہال	۱۶۷	برائے سرقہ
۱۵۴	برائے قولنج	۱۶۷	جہتہ قے
۱۵۵	برائے تلی متعدد تعویذ و عمل	۱۶۷	جہتہ درد رگ
۱۵۶	درد پشت	۱۶۸	جہتہ ورم
۱۵۷	درد کمر متعدد تعویذ	۱۶۸	جہتہ سوختہ
۱۵۸	درد ناف	۱۶۸	جہتہ ورم
۱۵۸	برائے درد تہی گاہ و پہلو	۱۶۹	برائے دفع برص
۱۵۹	برائے درد گردہ	۱۶۹	برص و بہق

صفحہ نمبر	مضمون
۱۶۹	برائے جذام واکلہ
۱۷۰	بول الفراش
۱۷۱	تقطیر البول
۱۷۱	برائے وسوسہ وخیالات فاسدہ
۱۷۱	برائے بیداری خوابِ احتلام
۱۷۲	برائے خواب
۱۷۲	برائے دفع دوران
۱۷۲	درد گھٹنہ
۱۷۲	درد پنڈلی وٹخنہ
۱۷۴	جہتہ مرد بستہ
۱۷۵	برائے آبلہ وچیچک
۱۷۶	برائے دنبل وبثور
۱۷۷	برائے خارشت
۱۷۷	سرخ بادہ
۱۷۷	دفع بتوری
۱۷۸	دفع مستہ
۱۷۸	برائے عرق مدنی
۱۷۹	برائے دفع صرع
۱۷۹	مرض لقوہ
۱۸۰	خلل دماغ
۱۸۰	برائے اشرار اجنہ
۱۸۲	دفع سحر
۱۸۲	برائے دفع زہر
۱۸۳	جہتہ مار گزیدہ
۱۸۳	تحفظ خانہ از مار
۱۸۳	عقرب گزیدہ
۱۸۴	دستک برائے مار وعقرب
۱۸۴	برائے سگ دیوانہ
۱۸۴	برائے دفع مچھر
۱۸۴	برائے دفع چیونٹی
۱۸۵	دفع موش
۱۸۵	دفع موذیات وبہائم
۱۸۶	دعائے جناب فاطمہؑ برائے دفع سحر وزہر وشماتت اعدا
۱۸۷	برائے استقرار حمل
۱۸۸	برائے زن عقیمہ
۱۸۸	برائے حمل زنان متعدد عمل
۱۸۹	برائے اولاد نرینہ
۱۹۰	برائے تسہیل ولادت
۱۹۱	برائے آسانی وضع حمل
۱۹۲	برائے گل خوردن کودکان

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون
۱۹۲	برائے تحفظ آفات وتسہیل آمدن دندان	۲۰۶	برائے دفع دشمن
	باب الامان	۲۰۶	استغاثہ صاحب الزمان علیہ السلام
		۲۰۷	برائے گم کردہ راہ
۱۹۳	برائے تحفظ اشرار اجنّہ وانسان	۲۰۸	برائے بندش زبان بدگو
۱۹۳	برائے تحفظ اعدا	۲۰۹	آیات محبت
۱۹۴	برائے حفاظت آفات دہر	۲۱۰	تعویذ جہتہ مطالب شرعیہ
۱۹۴	دعائے حجاب موسیٰ کاظمؑ	۲۱۱	برائے محبت زوجین
۱۹۵	برائے تحفظ اشرار	۲۱۱	برائے غلبہ وفتوح
۱۹۶	حرز امیر المومنین علیہ السلام	۲۱۲	برائے تحفظ حرب وضرب
۱۹۸	تحفظ از لشکر بیگانہ	۲۱۲	دعا پیش حاکم ظالم
۲۰۰	دعائے کرب	۲۱۳	برائے اصلاح اولاد
۲۰۰	برائے تحفظ دشمنان	۲۱۳	نماز ہدیہ برائے والدین
۲۰۱	دعائے حضرت ابراہیم علیہ السلام	۲۱۳	نماز برائے فرزندان
۲۰۲	برائے منکوبی دشمنان	۲۱۴	برائے اصلاح غلام
۲۰۳	نماز امام حسنؑ برائے دفع ظالم	۲۱۴	برائے شئے گمشدہ
۲۰۳	نماز صاحب العصرؑ برائے تحفظ اشرار	۲۱۵	دعا برائے دفع نحوست
۲۰۴	برائے اطاعت دشمنان	۲۱۵	دعا برائے سعادت وبرکت
۲۰۵	آیات حفظ	۲۱۷	دعائے حضرت حجۃ علیہ السلام
۲۰۵	دعائے ناد علی کبیر		

بسم اللہ الرحمن الرحیم

باب التعقیب

"تعقیباتِ مخصوصہ بعد نمازِ صبح"

علامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ بعد نماز ہائے واجب قرأت قرآن وتلاوت دعا ہائے منقولہ وذکر اسمائے انبیاء اور طلب توبہ واستغفار کو تعقیب کہتے ہیں جو ختم نماز کے بعد متصل واقع ہو۔

جناب امیرالمومنین حضرت علی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ بندہ خدا جتنی دیر تک تعقیبات میں مشغول رہتا ہے پروردگار عالم اس کو نماز کا ثواب کرامت فرماتا ہے۔ فضائل تعقیبات میں علمائے کرام نے تحریر فرمایا ہے کہ مرد مومن کا تعقیبات میں مشغول رہنا بہتر ہے نماز ہائے مستحبہ سے۔

ائمہ اطہار علیہم السلام سے منقول ہے کہ جو شخص بعد ختم نماز تعقیبات میں مشغول رہتا ہے پروردگار عالم اس کے گناہوں کو معاف اور درجات کو بلند فرماتا ہے۔

مرد مومن کا بعد ختم نماز تعقیبات میں مشغول رہنا علی الخصوص بعد نماز صبح سے طلوع آفتاب تک بہتر ہے شہر بہ شہر تلاش رزق میں سرگرداں پھرنے سے۔

آداب تعقیبات عرفائے باللہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ باوضو قبلہ رو مثل تشہد بیٹھ کر تعقیبات کو پڑھنا چاہیئے۔ اثنائے تلاوت میں کسی سے گفتگو نہ کیجائے بلکہ جو آداب د

شرائط نماز کے ادا کرنے کے لیے ہیں انہی آداب کے ساتھ تعقیبات کو پڑھنا چاہیئے۔

احادیث میں بعد ختم نماز تسبیح جناب فاطمہ زہرا صلوٰۃ اللہ وسلامہ علیہا کے پڑھنے کے بہت زیادہ ثواب وارد ہوئے ہیں۔ یعنی ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ بعض حضرات نے تحریر فرمایا ہے کہ بعد میں ایک مرتبہ لا الٰہ الا اللہ بھی کہنا چاہیئے۔

علمائے تفسیر نے آیہ مبارکہ واذکر اللہ ذکراً کثیرا کی تفسیر میں تحریر فرمایا ہے کہ ذکر کثیر سے مراد تسبیح جناب فاطمہ زہرا علیہا الصلوٰۃ والسلام ہے۔ اگر کسی نے بعد ختم نماز اس تسبیح کو پڑھا تو اس نے اس آیہ مبارکہ پر عمل کیا۔ جناب امام محمد باقر اور امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ بعد نماز جو شخص اس تسبیح کو پڑھتا ہے پروردگار عالم اس کے گناہوں کو معاف فرماتا ہے۔ قبل اس کے کہ اس کے پیر اپنی جگہ سے حرکت کریں۔ جناب امام محمد باقر علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ پروردگار عالم کی تمجید اس تسبیح سے بہتر اور کسی ذکر سے نہیں کی گئی۔

صاحب مصباح متہجد نے تحریر فرمایا ہے کہ بعد نماز صبح کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاھْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ فِیْہِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِکَ اِنَّکَ تَھْدِیْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ اس کے بعد دس مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدِنِ الْاَوْصِیَآءِ الرَّاضِیْنَ الْمَرْضِیِّیْنَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِکَ وَبَارِکْ عَلَیْھِمْ بِاَفْضَلِ بَرَکَاتِکَ وَالسَّلَامُ عَلَیْھِمْ وَعَلٰی اَرْوَاحِھِمْ وَاَجْسَادِھِمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

محمد بن بابویہ نے کتاب من لا یحضرہ الفقیہ میں تحریر فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس دعائے مبارکہ کو روزانہ بعد نماز صبح ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے تو پروردگار عالم اس کے کارہائے مشکلہ کو آسان فرمائے تمام دن خوشی و مسرت میں گذرے بوقت مرگ

جانکندنی کی تکلیف نہ ہو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ اِلَيْكَ يَعُوْدُ السَّلَامُ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَئِمَّةِ الْهَادِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بَاقِرِ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى جَعْفَرِ ابْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُوْسَى ابْنِ جَعْفَرٍ الْكَاظِمِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيِّ ابْنِ مُوْسَى الرِّضَا اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيٍّ الْجَوَادِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيِّ ابْنِ مُحَمَّدٍ الْهَادِيْ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحَسَنِ ابْنِ عَلِيٍّ الزَّكِيِّ الْعَسْكَرِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُجَّةِ الْقَآئِمِ الْمَهْدِيِّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

کتاب بلدالامین میں جناب سلمان فارسیؓ سے روایت ہے کہ بعد نماز صبح اگر اس دعا کو تین مرتبہ پڑھ لے تو پروردگار عالم اپنی رحمت کاملہ کے ساتھ مخصوص فرمائے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ ۔

کلینی نے بسند صحیح روایت کی ہے کہ جناب امام جعفر صادق علیہ السلام صبح کے وقت بیدار ہونے کے بعد اس دعا کی تلاوت فرماتے تھے اَبْتَدِئُ يَوْمِيْ هٰذَا بَيْنَ يَدَيْ نِسْيَانِيْ وَعَجَلَتِيْ بِسْمِ اللّٰهِ وَمَا شَآءَ اللّٰهُ

کفعمی سے روایت ہے جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کوئی شخص روزانہ بعد نماز صبح ان آیات کو ایک مرتبہ پڑھ لے تو پروردگار

عالم ستر ہزار فرشتوں کو موکل فرماتا ہے کہ قاری آیات کی حفاظت کریں۔ تمام آفات و بلیات سے اور محفوظ رکھیں حوادثات زمانہ سے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ۔ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰى اَجَلًا وَاَجَلٌ مُّسَمًّى ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ۔ وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ۔

کفعمی نے جناب سرور انبیا علیہ الصّلوٰۃ والسّلام سے روایت کی ہے کہ روزانہ بعد نماز صبح اس دعا کا پڑھنا باعث توسعہ رزق اور موجب خیر و برکت ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَرَّفَنِيْ نَفْسَهٗ وَلَمْ يُتْرِكْنِيْ عَمْيَانَ الْقَلْبِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَنِيْ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ رِزْقِيْ فِيْ يَدِهٖ وَلَمْ يَجْعَلْهُ فِيْ اَيْدِ النَّاسِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ سَتَرَ عَوْرَتِيْ وَلَمْ يَفْضَحْنِيْ بَيْنَ النَّاسِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ۔

جناب امیر المومنین حضرت علی علیہ السّلام سے منقول ہے کہ برائے تحفظ بلا و کشود کار و فراخی رزق بعد نماز صبح ان آیات کو پڑھنا چاہیے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَا اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۔ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗ اِلَّا هُوَ ۔ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ۔ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۔ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۔ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ق

هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۔ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا
وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهٖ ۔ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ قُلْ
اَفَرَاَيْتُمْ مَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ
كَاشِفَاتُ ضُرِّهٖ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَاتُ رَحْمَتِهٖ ۔ قُلْ
حَسْبِيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۔ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۔ وَامْتَنَعُ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ وَاسْتَشْفِعُ
بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَاَعُوْذُ بِمَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۔

کتاب من لایحضرہ الفقیہ میں جناب امام محمد تقی علیہ السّلام سے منقول ہے کہ برائے قضائے حاجات وکفایت مہمات وتحفظ اشرار دشمنان روزانہ بعد نماز صبح اس دعا کا ایک مرتبہ پڑھ لینا مفید ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ فَوَقٰهُ
اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ
فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ
وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۔ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ مَا شَآءَ
اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۔ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا مَا شَآءَ النَّاسُ
وَاِنْ كَرِهَ النَّاسُ حَسْبِيَ الرَّبُّ مِنَ الْمَرْبُوْبِيْنَ حَسْبِيَ الْخَالِقُ
مِنَ الْمَخْلُوْقِيْنَ حَسْبِيَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوْقِيْنَ حَسْبِيَ اللّٰهُ
الَّذِيْ لَمْ يَزَلْ حَسْبِيْ حَسْبِيْ مَنْ كَانَ مُذْ كُنْتُ حَسْبِيْ
حَسْبِيَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۔ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

اَلْعَرْشِ الْعَظِيْمُ ۔

کفعمی نے کتاب تعلیقات میں تحریر فرمایا ہے، ارشاد فرمایا جناب رسالتمآب صلی اللہ وآلہ وسلم نے کہ برائے تحفظ اشرار وکید اعداء و دفع دشمنان بعد نماز صبح ان آیات کو سات مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمُ ۔ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا ۔ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۔ اِنَّ وَلِيَّ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِيْنَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۔ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمُ ۔

تفسیر جناب امام حسن عسکری علیہ السلام میں مکتوب ہے کہ جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اصحاب کو شر دشمنان سے محفوظ رہنے کے لئے ان آیات کو روزانہ چار مرتبہ بعد نماز صبح بلا تکلم غیرے پڑھنے کے لئے ارشاد فرمایا تھا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ وَلَا يَئُوْدُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ الرَّجِيْمُ ۔ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُحِيْطٌ ۔ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۔ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ ۔

سید ابن طاؤس نے کتاب مہج الدعوات میں تحریر فرمایا ہے کہ شر اعدا وکید شیاطین اور ظلم سلطان سے محفوظ رہنے کے لئے اور اہل وعیال مال واموال کی سلامتی کے لئے اس حرز کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھ لینا چاہیئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اُعِيْذُ نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِيْ وَمَا رَزَقَنِيْ وَخَوَّلَنِيْ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَبِعَظَمَةِ اللّٰهِ

وَجَبَرُوْتِ اللّٰہِ وَسُلْطَانِ اللّٰہِ وَرَاْفَۃِ اللّٰہِ وَغُفْرَانِ اللّٰہِ وَ قُوَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَۃِ اللّٰہِ وَبِاٰلَاۗءِ اللّٰہِ وَبِصُنْعِ اللّٰہِ وَبِاَرْکَانِ اللّٰہِ وَجَمْعِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ وَبِرَسُوْلِ اللّٰہِ وَقُدْرَۃِ اللّٰہِ عَلٰی مَا یَشَاۗءُ وَمِنْ شَرِّ السَّامَّۃِ وَمِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمِنْ شَرِّ مَا دَبَّ فِی الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا یَخْرُجُ وَمِنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَاۗءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْھَا وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَاۗبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ ۔

کتاب اغسال میں روایت ہے' ارشاد فرمایا جناب امام جعفر صادق علیہ السّلام نے بجہتہ توسعہ رزق و ادائے دین اس دعا کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا چاہیئے ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالْفَقْرِ وَمِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَالسُّقْمِ وَاَسْئَلُکَ اَنْ تُعِیْنَنِیْ عَلٰی اَدَاۗءِ حَقِّکَ اِلَیْکَ وَاِلَی النَّاسِ ۔

دعائے جناب امام حسین علیہ السّلام :- اگر کوئی شخص روزانہ اس دعا کو پڑھ لیا کرے تو پروردگار عالم اخلاق حمیدہ و توفیق توبہ اور مصائب پر صبر عنایت فرمائے اور امور خیر کی ہدایت منجانب پروردگار عالم نصیب ہو ۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ تَوْفِیْقَ اَھْلِ الْھُدٰی وَاَعْمَالَ اَھْلِ التَّقْوٰی وَمُنَاصَحَۃَ

اَهْلِ التَّوْبَةِ وَعَزْمَ اَهْلِ الصَّبْرِ وَحَذَرَ اَهْلِ الْخَشْيَةِ وَطَلَبَ اَهْلِ الْعِلْمِ وَزِيْنَةَ اَهْلِ الْوَرَعِ وَخَوْفَ اَهْلِ الْجَزَعِ حَتّٰى اَخَافَكَ اَللّٰهُمَّ مَخَافَةً تَحْجُزُنِيْ عَنْ مَعَاصِيْكَ وَحَتّٰى اَعْمَلَ بِطَاعَتِكَ عَمَلاً اَسْتَحِقُّ بِهٖ كَرَامَتَكَ وَحَتّٰى اُنَاصِحَكَ فِي التَّوْبَةِ خَوْفاً لَّكَ وَحَتّٰى اُخْلِصَ لَكَ فِي النَّصِيْحَةِ حُبًّا لَّكَ وَحَتّٰى اَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فِي الْاُمُوْرِ حُسْنَ ظَنِّيْ بِكَ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ ۔

دعائے امام زین العابدین علیہ السّلام :- محمد بن بابویہ نے کتاب عیون الاخبار میں اس دعا کو تحریر فرمایا ہے بجہۃ ہموم وغموم و فرح وکشادگی وقضائے حاجات اس دعا کو پڑھنا چاہیئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا دَآئِمُ يَا دَيْمُوْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا كَاشِفَ الْغَمِّ وَيَا فَارِجَ الْهَمِّ يَا بَاعِثَ الرُّسُلِ يَا صَادِقَ الْوَعْدِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ ط

دعائے امام محمد باقر علیہ السّلام :- کتاب مذکور میں راوی مذکور نے تحریر فرمایا ہے کہ یہ دعا فوائد دینی ودنیاوی پر مشتمل ہے ۔ حصول مقاصد دارین کے لئے روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ لِيْ عِنْدَكَ رِضْوَانٌ وَّوُدٌّ فَاغْفِرْلِيْ وَلِمَنِ اتَّبَعَنِيْ اِخْوَانِيْ وَشِيْعَتِيْ وَطَيِّبْ مَا فِيْ صُلْبِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط

دعائے جناب امام جعفر صادق علیہ السّلام :- کفعمی نے کتاب مصباح میں اسمٰعیل ابن فضل سے روایت کی ہے کہ امام علیہ السّلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس دعا کو حضورِ قلب سے پڑھ کر جو دعا مانگے قبول ہو اور اگر

اس دعا کے توسل سے شقی کے حق میں دعا کرے تو پروردگار عالم اس کی شقاوت کو دور فرما کر سعادت عطا فرمائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٭ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْخَالِقُ الرَّازِقُ الْمُحْيِيْ الْمُمِيْتُ الْمُبْدِيْ الْبَدِيْعُ لَكَ الْكَرَمُ وَلَكَ الْمَجْدُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الْمَنُّ وَلَكَ الْجُوْدُ وَلَكَ الْاَمْرُ وَحْدَكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا فَرْدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِيْ كَذَا وَكَذَا۔

دعائے امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام :۔ محمد بن بابویہ نے عیون الاخبار میں اور کفعمی نے مصباح میں تحریر فرمایا ہے کہ ارشاد فرمایا امام علیہ السّلام نے یہ دعا سریع الاجابت ہے برائے توسعہ رزق و محبت در قلوب مخالفان ۔ روزانہ پڑھنا چاہیے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٭ يَا خَالِقَ الْخَلْقِ وَيَا بَاسِطَ الرِّزْقِ وَيَا فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَبَارِئَ النَّسَمِ وَمُحْيِيَ الْمَوْتٰى وَمُمِيْتَ الْاَحْيَاءِ وَيَا دَائِمَ الثَّبَاتِ وَمُخْرِجَ النَّبَاتِ اِفْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِيْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ٭

دعائے امام علی رضا علیہ السّلام : کتاب مذکورہ بالا میں راویان مذکور نے تحریر فرمایا ہے کہ امام علیہ السّلام نے ارشاد فرمایا برائے توسعہ رزق و طلب مغفرت اس دعا کو پڑھے۔

اِلٰهِيْ اَعْطِنِيَ الْهُدٰى وَثَبِّتْنِيْ عَلَيْهِ وَاحْشُرْنِيْ عَلَيْهِ اٰمِنًا مَنْ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِ وَلَا حُزْنٌ وَلَا جَزَعٌ اِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ٭

دعائے امام محمد تقی علیہ السّلام :- مصباح اور عیون الاخبار میں مذکور ہے کہ ارشاد فرمایا امام نہم علیہ السّلام نے۔ اگر کوئی شخص روزانہ اس دعائے مبارکہ کو ایک مرتبہ پڑھے تو بروز قیامت میرے ساتھ محشور ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ يَا مَنْ لَا شَبِيْهَ لَهٗ وَلَا مِثَالَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَلَا خَالِقَ اِلَّا اَنْتَ تُفْنِي الْمَخْلُوْقِيْنَ وَتَبْقٰى اَنْتَ حَلُمْتَ عَمَّنْ عَصَاكَ وَفِي الْمَغْفِرَةِ رِضَاكَ ۔

دُعائے جناب امام علی نقی علیہ السّلام :- محمد بن بابویہ نے تحریر فرمایا ہے کہ ارشاد فرمایا جناب امام علیہ السّلام نے اگر کوئی شخص اس دعا کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھ لے تو اس کا حشر میرے ساتھ ہو آخرت میں اور دنیا میں محفوظ و مامون رہے آفات ارضی و سماوی سے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ يَا نُوْرُ يَا بُرْهَانُ يَا مُبِيْنُ يَا مَتِيْنُ يَا رَبِّ اِكْفِنِيْ شَرَّ الشُّرُوْرِ وَاٰفَاتِ الدُّهُوْرِ وَاَسْئَلُكَ النَّجَاةَ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ۔

دُعائے جناب امام حسن عسکری علیہ السّلام :- آں امام علیہ السّلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص روزانہ اس دعا کی تلاوت کرے تو محفوظ و مامون ہو آتش دوزخ سے آخرت میں اور عزت و رفعت و توسعہ رزق حاصل ہو دنیا میں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ يَا عَزِيْزَ الْعِزِّ فِيْ عِزِّهٖ مَا اَعَزَّ عَزِيْزَ الْعِزِّ فِيْ عِزِّهٖ يَا عَزِيْزُ اَعِزَّنِيْ بِعِزَّتِكَ وَاَيِّدْنِيْ بِنَصْرِكَ وَاطْرُدْ عَنِّيْ بِدَفْعِكَ وَامْنَعْ عَنِّيْ بِمَنْعِكَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ خِيَارِ خَلْقِكَ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا فَرْدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ

يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۔

دعائے حضرت صاحب العصر علیہ السّلام :- کفعمی نے مصباح میں تحریر کیا ہے ارشاد فرمایا امام علیہ السّلام نے کہ اگر کوئی شخص روزانہ اس دعا کو ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے تو آخرت میں میرے ساتھ محشور ہو اور پروردگار عالم دنیا میں تمامی حاجات دینی و دنیاوی بلا کسی و مشقت پوری فرمائے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ يَا بَاعِثَ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ لِيْ وَ لِشِيْعَتِيْ مِنَ الضِّيْقِ فَرَجًا وَّمِنَ الْهَمِّ مَخْرَجًا وَّاَوْسِعْ لَنَا الْمَنْهَجَ وَ اَطْلِقْ لَنَا مِنْ عِنْدِكَ مَا يُفَرِّجُ وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا كَرِيْمُ ۔

تعقیبات مخصوصہ ظہر

سید ابن طاؤس نے جناب امام علی نقی علیہ السّلام سے روایت کی ہے ارشاد فرمایا جناب رسول خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے جو شخص بعد نماز ظہر اس دعا کو ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے تو پروردگار عالم کی رحمت کاملہ کے ساتھ مخصوص ہو اور تمامی ہموم و غموم سے نجات حاصل ہو بحر و بر میں آفات دہر سے محفوظ و مامون رہے رزق میں وسعت و خیر و برکت ہو ۔ گناہان صغیرہ و کبیرہ معاف ہوں ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا كَرْبًا اِلَّا

كَشَفْتَهٗ وَلَا سُقْمًا اِلَّا شَفَيْتَهٗ وَلَا عَيْبًا اِلَّا سَتَرْتَهٗ وَلَا رِزْقًا اِلَّا بَسَطْتَهٗ وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهٗ وَلَا خَوْفًا اِلَّا اٰمَنْتَهٗ وَلَا سُوْٓءً اِلَّا صَرَفْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًى وَلِيْ فِيْهَا صَلَاحٌ اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۔

کفعمی سے روایت ہے اس دعا کو بعد نماز ظہر بجہتہ عفو گناہان و ادائے دین و حصول حاجات ایک مرتبہ پڑھنا چاہیئے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ الْقَبِيْحَ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ وَلَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حُسْنَ التَّجَاوُزِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ حَاجَةٍ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا مُفَرِّجَ كُلِّ كُرْبَةٍ يَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ يَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّاهُ يَا سَيِّدَاهُ يَا غَايَةَ يَا رَغْبَتَاهُ اَسْئَلُكَ بِكَ وَبِمُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ ابْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوْسَى ابْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيِّ ابْنِ مُوْسٰى وَمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيِّ ابْنِ مُحَمَّدٍ وَحَسَنِ ابْنِ عَلِيٍّ وَالْقَائِمِ الْمَهْدِيِّ الْاَئِمَّةِ الْهَادِيَةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَلَّا تُشَوِّهَ خَلْقِيْ بِالنَّارِ وَاَنْ تَفْعَلَ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ ۔

تعقیبات مخصوصہ بعد نماز عصر

مفاتیح میں مرقوم ہے ارشاد فرمایا جناب امام جعفر صادق علیہ السّلام نے بعد نماز عصر جو شخص ستّر مرتبہ استغفار پڑھے پروردگار عالم اس کے ساتھ

گناہ معاف فرمائے اور امام محمد تقی علیہ السّلام سے روایت ہے کہ بعد نماز عصر دس مرتبہ سورۃ انا انزلنا کے پڑھنے والے کو درگاہ احدیت سے اتنا ثواب عطا ہوتا ہے جتنا کہ اس دن تمام خلوق کے اعمال ہیں۔

کتاب مصباح میں تحریر ہے بعد نماز عصر برائے قضائے حاجات و دفع شدت اس دعا کو پڑھنا چاہیئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَفْسٍ لَا تَقْنَعُ وَمِنْ بَطْنٍ لَا يَشْبَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَ مِنْ صَلٰوةٍ لَا تُرْفَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ الْيُسْرَ بَعْدَ الْعُسْرِ وَالْفَرَجَ بَعْدَ الْكَرْبِ وَالرَّخَاءَ بَعْدَ الشِّدَّةِ اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

کتاب عدۃ الداعی میں جناب امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے ارشاد فرمایا جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے کہ بعد نماز عصر اس دعا کو ایک مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔ یہ دعا فوائد جلیلہ پر مشتمل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَسْئَلُهُ اَنْ يُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ يَتُوْبَ عَلٰى تَوْبَةَ عَبْدٍ ذَلِيْلٍ خَاضِعٍ فَقِيْرٍ بَائِسٍ مِسْكِيْنٍ مُسْتَجِيْرٍ لَا يَمْلِكُ لِنَفْسِهٖ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا۔

شیخ طوسی علیہ الرحمہ نے امیر المومنین حضرت علی علیہ السّلام سے نقل کیا ہے۔ اس دعا میں سرّ مکنون ہے بعد نماز عصر اس دعا کو پڑھ کر جو کچھ بھی

پروردگار عالم سے طلب کیا جاوے وہ حاصل ہو۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْمَکْنُوْنِ الْمَخْزُوْنِ الطَّاھِرِ الطُّھْرِ الْمُبَارَکِ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ وَسُلْطَانِکَ الْقَدِیْمِ یَا وَاھِبَ الْعَطَایَا وَیَا مُطْلِقَ الْاُسَارٰی یَا فَکَّاکَ الرِّقَابِ مِنَ النَّارِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّفُکَّ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ وَاَخْرِجْنِیْ مِنَ الدُّنْیَا اٰمِنًا وَاَدْخِلْنِی الْجَنَّۃَ سَالِمًا وَاجْعَلْ دُعَآئِیْ اَوَّلَہٗ فَلَاحًا وَاَوْسَطَہٗ نَجَاحًا وَاٰخِرَہٗ صَلَاحًا اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ

تعقیباتِ مخصوصہ بعد نمازِ مغرب

کلینی نے کتاب کافی میں جناب امام جعفر صادق علیہ السّلام سے روایت کی ہے کہ بعد نماز مغرب اس دعا کو تین مرتبہ پڑھنا چاہیے جس کے ثواب بے حد ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ وَلَا یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ غَیْرُہٗ

شیخ طوسی علیہ الرحمہ نے کتاب مصباح میں تحریر فرمایا ہے بعد نماز مغرب دس مرتبہ کہے۔ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ اس کے بعد کہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ وَالْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَالنَّجَاۃَ مِنَ النَّارِ وَمِنْ کُلِّ بَلِیَّۃٍ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّۃِ وَالرِّضْوَانَ فِیْ دَارِ السَّلَامِ وَجِوَارِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ اَللّٰھُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِّعْمَۃٍ فَمِنْکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ

أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

تعقیبات مخصوصہ بعد نمازِ عشاء

کتاب طب الائمہ میں منقول ہے کہ بعد نماز عشاء برائے تحفظ زنان وفرزندان اور مال واموال اس دعا کو پڑھنا چاہیئے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اُعِيْذُ نَفْسِيْ وَذُرِّيَّتِيْ وَ اَهْلَ بَيْتِيْ وَمَالِيْ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ هَامَّةٍ وَ عَيْنٍ لَامَّةٍ

کتاب مذکور میں جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے اگر کوئی شخص بعد نماز عشا راس دعا کو پڑھ لے تو آفات ارضی وسماوی اور اشرار اعدا وشیاطین اور شر وزوان سے محفوظ ومامون ہو اور صبح تک حفاظت پروردگار عالم میں رہے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللهِ وَاَعُوْذُ بِقُدْرَةِ اللهِ وَاَعُوْذُ بِمَغْفِرَةِ اللهِ وَاَعُوْذُ بِرَحْمَةِ اللهِ وَاَعُوْذُ بِسُلْطَانِ اللهِ الَّذِيْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَعُوْذُ بِجَمْعِ اللهِ مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَشَيْطَانٍ مَرِيْدٍ وَكُلِّ مُخْتَالٍ وَسَارِقٍ وَعَارِضٍ وَمِنْ شَرِّ السَّامَّةِ وَالْهَامَّةِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ صَغِيْرَةٍ اَوْكَبِيْرَةٍ بِلَيْلٍ اَوْ نَهَارٍ وَمِنْ شَرِّ فُسَّاقِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَفُجَّارِهِمْ وَ مِنْ شَرِّ فَسَقَةِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَفُجَّارِهِمْ مِنْ شَرِّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ؕ

سید ابن طاؤس نے کتاب فلاح السائل میں ابی عبیدہ ابن زرارہ سے روایت کی ہے کہ ایک شخص نے جناب امام جعفر صادق علیہ السّلام کی خدمت میں عرض کیا میں تنگدست ہوں آپ نے بعد نماز عشا اس دعا کو پڑھنے کا حکم دیا چنانچہ چند دنوں میں وہ شخص تو انگر ہو گیا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَللّٰھُمَّ اِنَّہٗ لَیْسَ لِیْ عِلْمٌ بِمَوْضِعِ رِزْقِیْ وَاِنَّمَا اَنَا اَطْلُبُہٗ بِخَطَرَاتٍ تَخْطُرُ عَلٰی قَلْبِیْ فَاَجُوْلُ فِیْ طَلَبِہِ الْبُلْدَانَ وَاَنَا فِیْمَا اَنَا طَالِبٌ کَالْحَیْرَانِ لَا اَدْرِیْ اَفِیْ سَھْلٍ ھُوَ اَمْ فِیْ جَبَلٍ اَمْ فِیْ اَرْضٍ اَمْ فِیْ سَمَآءٍ اَمْ فِیْ بَرٍّ اَمْ فِیْ بَحْرٍ وَعَلٰی یَدَیْ مَنْ وَمِنْ قِبَلِ مَنْ وَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّ عِلْمَہٗ عِنْدَکَ وَاَسْبَابَہٗ بِیَدِکَ وَاَنْتَ الَّذِیْ تَقْسِمُہٗ بِلُطْفِکَ وَتُسَبِّبُہٗ بِرَحْمَتِکَ اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاجْعَلْ یَارَبِّ رِزْقَکَ لِیْ وَاسِعًا وَّمَطْلَبَہٗ سَھْلًا وَّمَاْخَذَہٗ قَرِیْبًا وَّلَا تُعَنِّنِیْ بِطَلَبِ مَا لَمْ تُقَدِّرْ لِیْ فِیْہِ رِزْقًا فَاِنَّکَ غَنِیٌّ عَنْ عَذَابِیْ وَاَنَا فَقِیْرٌ اِلٰی رَحْمَتِکَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَجُدْ عَلٰی عَبْدِکَ بِفَضْلِکَ اِنَّکَ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ ؕ

تعقیبات مشترکہ بعد نماز صبح و بعد نماز مغرب

کلینی نے بسند صحیح جناب امام جعفر صادق علیہ السّلام سے روایت کی ہے بعد نماز صبح و مغرب اس دعا کو دس مرتبہ پڑھے قبل اس کے کہ اپنے پیروں کو حرکت دے تو دین و دنیا کی نیکیاں اور خوبیاں حاصل ہوں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَيُمِيْتُ وَيُحْيِيْ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔

راوی مذکور نے کتاب کافی میں تحریر فرمایا ہے ارشاد فرمایا جناب امیرالمومنین علیہ السّلام نے جو شخص صبح و شام اس دعا کو ایک مرتبہ پڑھ لے تو اس کے تمامی امور مشکل میں سہولت و آسانی پیدا ہو ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ نَبِيًّا وَّبِالْقُرْاٰنِ كِتَابًا وَّبِعَلِيٍّ اِمَامًا

امام محمد باقر علیہ السّلام نے ارشاد فرمایا جو شخص بعد نماز صبح و شام اس دعا کی تلاوت کرے تو پروردگار عالم محفوظ فرمائے اشرار جن وانس سے اور کفالت فرمائے اس کی مہمات میں ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَصْبَحْتُ فِيْ ذِمَّتِكَ وَ جِوَارِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَوْدِعُكَ دِيْنِيْ وَنَفْسِيْ وَدُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ وَ اَهْلِيْ وَمَالِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ يَا عَظِيْمُ مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ جَمِيْعًا وَّاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا يُبْلِسُ اِبْلِيْسُ وَجُنُوْدُهٗ ۔

جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے کتاب کافی میں منقول ہے اس دعا کو صبح و شام تین مرتبہ پڑھنا چاہیئے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْ دِرْعِكَ الْحَصِيْنَةِ الَّتِيْ تَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ تُرِيْدُ ۔

سید ابن طاؤس نے کتاب جمال الاسبوع میں تحریر فرمایا ہے کہ ارشاد فرمایا جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور جناب امیرالمومنین

حضرت علی علیہ السلام نے جو شخص صبح و شام اس دعا کو پڑھ لیا کرے تو پروردگار عالم اس کی عمر کو دراز کرے رزق کشادہ ہو، ابواب خیر مفتوح ہوں ہمیشہ فضل خداوندی شامل حال رہے۔ تین مرتبہ کہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلَأَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ وَسَعَةَ كُرْسِيِّ اس کے بعد تین مرتبہ کہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلَأَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ .... تا آخر پھر تین مرتبہ پڑھے اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِلَأَ الْمِيْزَانِ .... با لآخر پھر تین مرتبہ پڑھے۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلَأَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ .... تا آخر

کتاب فلاح السائل میں مرقوم ہے جو شخص بعد نماز صبح و شام اس دعا کو پڑھے تو اس دن یا اس شب یا اس ماہ یا اسی سال مرے تو داخل بہشت ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا مَنْ خَتَمَ النُّبُوَّةَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاخْتِمْ لِيْ فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا بِخَيْرٍ وَشَهْرِيْ بِخَيْرٍ وَسَنَتِيْ بِخَيْرٍ وَعَامِيْ بِخَيْرٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

کتاب کافی میں جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: بجہت روشنی چشم و روشنی قلب و سعادت دارین روزانہ بعد نماز صبح و شام اس دعا کو پڑھنا چاہیے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ النُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ وَالْبَصِيْرَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَالْيَقِيْنَ فِيْ قَلْبِيْ وَالْاِخْلَاصَ فِيْ عَمَلِيْ وَالسَّلَامَةَ فِيْ نَفْسِيْ وَالْعَافِيَةَ فِيْ بَدَنِيْ وَالسَّعَةَ فِيْ رِزْقِيْ وَالشُّكْرَ لَكَ اَبَدًا مَا اَبْقَيْتَنِيْ ۔

جناب شیخ مفید علیہ الرحمہ نے اس دعا کے بارے میں کئی اسناد تحریر فرمائے ہیں بعد نماز صبح و بعد نماز شام تین مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ وَ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ مَاشَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۔

کفعمی نے کتاب البلد الامین میں تحریر فرمایا ہے کہ جناب امام حسین علیہ السلام صبح و شام اس دعا کی تلاوت فرماتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَاِيَّاكَ اَسْئَلُ الْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَكْفِيْنِيْ مِنْ كُلِّ اَحَدٍ مَا اَخَافُ وَاَحْذَرُ وَاجْعَلْ لِّيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَتَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

اسی کتاب میں مذکور ہے کہ جناب امام زین العابدین علیہ السلام صبح و شام اس حرز کی تلاوت فرماتے تھے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ سَدَدْتُ اَفْوَاهَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّيَاطِيْنِ وَالسَّحَرَةِ وَالْاَبَالِسَةِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمَنْ يَلُوْذُ بِهِمْ بِاللهِ الْعَزِيْزِ الْاَعَزِّ وَبِاللهِ الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ بِسْمِ اللهِ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ الْمَكْنُوْنِ الْمَخْزُوْنِ الَّذِيْ اَقَامَ بِهِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ وَقَالَ اخْسَئُوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ وَ عَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَفْقَهُوْهُ وَفِيْ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۝ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا وَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَسْتُوْرًا ۝ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰى اَفْوَاهِهِمْ فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ۝ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۔

سید ابن طاؤس نے کتاب مہج الدعوات میں تحریر فرمایا ہے کہ ارشاد فرمایا جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اگر کوئی شخص اس دعا کو صبح و شام پڑھ لیا کرے تو پروردگار عالم ستر ہزار فرشتوں کو موکل فرماتا ہے تاکہ حفاظت کریں اشرار جن و انس سے ۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ بِسْمِ اللهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ سَمٌّ وَّلَا دَاءٌ

بِسْمِ اللّٰهِ اَصْبَحْتُ وَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى قَلْبِيْ وَنَفْسِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى دِيْنِيْ وَعَقْلِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِيْ وَمَالِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَا اَعْطَانِيْ رَبِّيْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اللّٰهُ اللّٰهُ رَبِّيْ حَقًّا وَلَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَعَزُّ وَاَجَلُّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ سُلْطَانٍ شَدِيْدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَرِيْدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَمِنْ شَرِّ قَضَآءِ السُّوْٓءِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ اِنَّ وَلِيَّ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ؕ

تفسیر امام حسن عسکری علیہ السّلام میں منقول ہے۔ ارشاد فرمایا جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اگر کوئی شخص صبح و شام اس دعا کو تین مرتبہ پڑھ لے تو پروردگار عالم امین فرمائے غرق و حرق و بلایات سے اور لقمہ گلوگیر ہونے سے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا يَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا يَسُوْقُ الْخَيْرَ اِلَّا اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ مَا يَكُوْنُ مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ الْمَعْصُوْمِيْنَ ۔

تعقیبات بعدہر نماز واجب

کلینی نے بسند معتبر جناب محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے جو شخص بعد نماز پنجگانہ اس دعا کو پڑھے تو پروردگار عالم اس کے تمام گناہان صغیرہ وکبیرہ معاف فرمائے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

شیخ طوسی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے ارشاد فرمایا جناب امیرالمومنین علیہ السلام نے بعد نماز ہائے واجب اس دعا کو تین مرتبہ پڑھے تو حق تعالیٰ تمام گناہوں کو معاف فرمائے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ وَاَرْزُقْنِیْ الْجَنَّۃَ وَزَوِّجْنِیْ مِنَ الْحُوْرِ الْعِیْنِ

شیخ علیہ الرحمہ نے ارشاد فرمایا ہے جو شخص اس دعا کو روزانہ بعد ہر نماز واجب تین مرتبہ پڑھ لے تو پروردگار عالم اس کے تمام گناہان صغیرہ وکبیرہ کو معاف فرمائے اگرچہ بعدد ریگہائے بیابان وقطرہ باراں ہوں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُہٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً اَوْ سِرًّا اَوْ عَلَانِیَۃً وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ اَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَکَشَّافُ الْکُرُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

کفعمی نے کتاب بلد الامین میں جناب امام رضا علیہ السّلام سے روایت کی ہے کہ برائے وسعت رزق بعد ہر نماز واجب اس دعا کو ایک مرتبہ پڑھنا چاہیے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ يَا مَنْ يَمْلِكُ حَوَائِجَ السَّائِلِيْنَ وَيَعْلَمُ ضَمِيْرَ الصَّامِتِيْنَ يَا مَنْ لِكُلِّ مَسْئَلَةٍ مِنْكَ سَمْعٌ حَاضِرٌ وَجَوَابٌ عَتِيْدٌ وَلِكُلِّ صَامِتٍ مِنْكَ عِلْمٌ بَاطِنٌ مُحِيْطٌ اَسْئَلُكَ بِمَوَاعِيْدِكَ الصَّادِقَةِ وَاَيَادِيْكَ الْفَاضِلَةِ وَرَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ وَسُلْطَانِكَ الْقَاهِرِ وَمُلْكِكَ الدَّآئِمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ يَا مَنْ لَا تَنْفَعُهُ طَاعَةُ الْمُطِيْعِيْنَ وَلَا تَضُرُّهُ مَعْصِيَةُ الْعَاصِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ وَاَعْطِنِيْ فِيْمَا تَرْزُقُنِيْ الْعَافِيَةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

مصباح میں مرقوم ہے کہ بعد ہر نماز واجب کے اس دعا کو تین مرتبہ پڑھنا چاہیے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اُعِيْذُ نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ وَاِخْوَانِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَا رَزَقَنِيْ رَبِّيْ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِيْ وَمَنْ يَعْنِيْنِيْ اَمْرُهُ بِاللّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ وَبِرَبِّ الْفَلَقِ وَمِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَبِرَبِّ النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ اِلٰهِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

کتاب مفاتیح الجنان میں مرقوم ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے جناب امیر المومنین علیہ السّلام کو واسطے قوت حافظہ کے یہ دعا تعلیم فرمائی تھی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَعْتَدِيْ عَلٰى اَهْلِ مَمْلَكَتِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَاْخُذُ اَهْلَ الْاَرْضِ بِاَلْوَانِ الْعَذَابِ سُبْحَانَ الرَّؤُفِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّبَصَرًا وَّفَهْمًا وَّعِلْمًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔

مفاتیح الجنان میں شیخ طوسی علیہ الرحمہ کے اسناد سے مرقوم ہے کہ بعد ہر نماز واجب بعد سلام تین مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے اور ہر مرتبہ کانوں تک اپنے ہاتھوں کو بلند کرے اور اس کے بعد کہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَيُمِيْتُ وَيُحْيِيْ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پھر کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ پھر کہے اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا جَمِيْعًا فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ كُلَّهَا جَمِيْعًا اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ عَافِيَتَكَ فِيْ اُمُوْرِيْ كُلِّهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ وَاَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَعِزَّتِكَ

لَّتِي لَا تُرَامُ وَقُدْرَتِكَ الَّتِي لَا تَمْتَنِعُ مِنْهَا شَيْءٌ مِنْ شَرِّ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنْ شَرِّ الْأَوْجَاعِ كُلِّهَا وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ۔ اس کے بعد تسبیح جناب فاطمہ علیہم السّلام پڑھے اور اپنی جگہ سے حرکت کرنے سے پہلے دس مرتبہ پڑھے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۔ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ إِلٰهًا وَاحِدًا أَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا

کتاب مفاتیح الجنان میں باسناد صحیح جناب امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جس وقت آیات مندرجہ ذیل نازل ہوئی ہیں تو ارشاد باری تعالیٰ ہوا کہ جو شخص ان آیات کو بعد ہر نماز کے پڑھے گا اس کی جگہ جنّت کے مقام قدس میں ہوگی اگرچہ وہ گناہ گار ہو اور اس پر اپنی نظر رحمت روزانہ ستّر مرتبہ ڈالوں گا و گرنہ ہر دن ستّر حاجتیں اس کی پوری کروں گا۔ جس میں معمولی عطا یہ ہوگی کہ اس کے گناہوں کو بخش دوں اور شر شیاطین و شر دشمنان سے محفوظ رکھوں گا اس کی مدد کروں گا اپنی قدرت کاملہ سے اور اس کے بہشت میں داخل ہونے سے سوا موت کے اور کوئی چیز مانع نہیں ہو سکتی اور وہ آیات یہ ہیں - سورۂ فاتحہ تمام و آیۃ الکرسی - فیہا خالدون تک اور آیۂ شہادت بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۔ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ
إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَمَن يَكْفُرْ بِآيَاتِ
اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ اور آیہ ملک یعنی قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ
الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَن تَشَاءُ وَتَنزِعُ الْمُلْكَ مِمَّن تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَن
تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَن تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ اور بعد نماز
واجب آیہ سخرہ کے فضائل بہت کچھ تحریر کئے گئے ہیں اور وہ آیتہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝ إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ
النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ أَلَا
لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا
وَخُفْيَةً ۝ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَا
حِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۝ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۝

اور اسی کتاب میں باسناد معتبر جناب امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ بعد ہر نماز واجب جو شخص آیتہ الکرسی کو پڑھے وہ محفوظ رہتا ہے شر ہمہ آلام و ضرر روزگار سے۔

روایت ہے جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے علی بعد ہر نماز کے آیتہ الکرسی کی تلاوت کر کیونکہ اس پر مداومت ماسوا پیغمبر اور صدیق و شہید کے کوئی نہیں کرتا۔ منقول ہے بعد نماز اس آیتہ کی تلاوت سے نماز قبول ہوتی ہے۔ قاری آیات حفظ خدا میں عالم میں رہتا ہے اور محفوظ رہتا

ہے گناہوں سے نیز مصائب دنیا ہے۔

جناب امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ بعد نماز واجب بارہ مرتبہ سورۂ قل ھو اللہ احد کی تلاوت سے دنیا و آخرت کی بھلائی حاصل ہوتی ہے قاری سورۂ مبارکہ کے ماں اور باپ اور اولاد کو پروردگار عالم اپنی بخشش سے سرفراز فرماتا ہے۔ حاجات دینی و دنیاوی کو بر لاتا ہے اور حفاظت فرماتا ہے دشمنان وظالمان سے۔

شیخ طوسی علیہ الرّحمہ نے جناب امیر المومنین حضرت علی علیہ السّلام سے روایت کی ہے اگر کوئی شخص چاہے کہ دنیا سے اس طرح پاک و صاف جائے کہ بروز حشر دادرسی کے لئے کوئی دامنگیر نہ ہو تو بعد نماز واجب بارہ مرتبہ سورۂ قل ھو اللہ احد کو پڑھے اس کے بعد ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے۔ اس کے بعد حضرت نے فرمایا کہ یہ سر مکنون ہے پروردگار عالم کا جس کو مجھے جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تعلیم فرمایا ہے اور میں نے تعلیم دیا جناب امام حسن اور امام حسین علیہ السّلام کو دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَكْنُوْنِ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْمُبَارَكِ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ وَسُلْطَانِكَ الْقَدِيْمِ يَا وَاهِبَ الْعَطَايَا يَا مُطْلِقَ الْاُسَارٰى يَا فَكَّاكَ الرِّقَابِ مِنَ النَّارِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَفُكَّ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ وَاَخْرِجْنِيْ مِنَ الدُّنْيَا اٰمِنًا وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ سَالِمًا وَاجْعَلْ دُعَائِيْ اَوَّلَهٗ فَلَاحًا وَاَوْسَطَهٗ نَجَاحًا وَاٰخِرَهٗ صَلَاحًا اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ۔

کتاب تحفۃ العلوام میں مرقوم ہے کہ بعد ہر نماز واجب اس دعا کو ایک مرتبہ پڑھے تو بے حد ثواب حاصل ہوں اور رزق میں وسعت وغیرہ و برکت ہو۔ یہ

دعا مضامین عالیہ پر مشتمل ہے اگر بعد ہر نماز کے مشکل ہو بعد نماز صبح ضرور پڑھ لیا کرے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْاِیْمَانَ بِکَ وَالتَّصْدِیْقَ بِنَبِیِّکَ وَالْعَافِیَۃَ جَمِیْعَ الْبَلَاءِ وَالشُّکْرَ عَلَی الْعَافِیَۃِ وَالْغِنٰی عَنْ شِرَارِ النَّاسِ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنَّا صَلٰوتَنَا وَقِیَامَنَا وَقُعُوْدَنَا وَرُکُوْعَنَا وَسُجُوْدَنَا وَتَسْبِیْحَنَا وَتَضَرُّعَنَا وَلَا تَضْرِبْ بِنَا وُجُوْھَنَا یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قُلُوْبَنَا مِنَ النِّفَاقِ وَاَعْمَالَنَا مِنَ الرِّیَاءِ وَبُطُوْنَنَا مِنَ الْحَرَامِ وَفُرُوْجَنَا مِنَ الْفُجُوْرِ وَاَعْیُنَنَا مِنَ الْخِیَانَۃِ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ خَائِنَۃَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ صَبْرًا جَمِیْلًا وَفَرَجًا قَرِیْبًا وَاَجْرًا عَظِیْمًا وَتَوْبَۃً نَصُوْحًا وَقَلْبًا سَلِیْمًا وَلِسَانًا ذَاکِرًا وَبَدَنًا صَابِرًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَسَعْیًا مَشْکُوْرًا وَذَنْبًا مَغْفُوْرًا وَعِلْمًا نَافِعًا وَوَلَدًا صَالِحًا وَسِنًّا طَوِیْلًا وَعَمَلًا مَقْبُوْلًا وَدُعَاءً مُسْتَجَابًا وَکَسْبًا طَیِّبًا وَنَعِیْمًا مُقِیْمًا وَجَنَّۃً وَحَرِیْرًا وَنَضْرَۃً وَسُرُوْرًا اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ رِزْقِیْ فِی السَّمَاءِ فَاَنْزِلْہُ وَاِنْ کَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْہُ وَاِنْ کَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْہُ وَاِنْ کَانَ قَرِیْبًا فَیَسِّرْہُ وَاِنْ کَانَ یَسِیْرًا فَبَارِکْ لَنَا فِیْہِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔

فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۔

کتاب کافی میں مرقوم ہے کہ ہر دعا مانگنے سے پہلے صلوٰۃ بھیجے محمد و آل محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام پر اگر دعا مانگنے کے اول و آخر وسط میں دعا مانگنے والا صلوٰۃ پڑھے اور بتوسل محمد آل محمد علیہم السلام طلب کرے تو دعا رد نہ ہوگی ۔

منقول ہے کہ طلب دعا اس دعا کو پڑھ لے تو ضرور قبول ہوگی ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَاَنْتَ الْمَحْمُوْدُ

وَبِحَقِّ عَلِيٍّ وَاَنْتَ الْاَعْلٰى وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ وَاَنْتَ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَاَنْتَ الْمُحْسِنُ وَبِحَقِّ الْحُسَيْنِ وَاَنْتَ ذُوالْاِحْسَانِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا

اور بعد ختم ادعیات و اوراد پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝

فضائلِ شبِ جمعہ

جناب امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو شخص شبِ جمعہ ایک ہزار مرتبہ محمد و آلِ محمد علیہم السّلام پر صلوٰۃ پڑھتا ہے حق تعالیٰ اس کے درجات کو بلند فرماتا ہے۔ اور اس کا نور آسمانوں میں تا قیامت درخشاں رہے ہے۔ جناب امام محمد باقر علیہ السّلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس شب رہ بنی اسرائیل اور سورہ کہف و طٰسٓ و سورہ الٓمٓ سجدہ و سورہ صٓ سورہ ن اور سورہ واقعہ کا پڑھنا مستحب ہے۔ دعائے کمیل پڑھنے کے بہت یادہ اسناد تحریر فرمائے گئے ہیں۔ اور کتاب روضۃ الاذکار میں تحریر ہے کہ شبِ جمعہ دس مرتبہ مندرجہ ذیل کی تلاوت کرے تو حق تعالیٰ بے ب ثواب کرامت فرمائے۔ درجات کو بلند اور دعاؤں کو قبول فرما کر م ہم و غم سے نجات عنایت فرمائے۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ يَا دَائِمَ الْفَضْلِ عَلَى الْبَرِيَّةِ

یَاذَا الْمَوَاهِبِ السَّنِیَّۃِ یَابَاسِطَ الْیَدَیْنِ بِالْعَطِیَّۃِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ خَیْرِ الْوَرٰی سَجِیَّۃً وَاغْفِرْ لَنَا یَاذَا الْعُلٰی فِیْ ھٰذِہِ الْعَشِیَّۃِ وَ نَجِّنَا مِنْ کُلِّ ھَمٍّ وَّ غَمٍّ وَّآفَۃٍ وَّبَلِیَّۃٍ اور اس شب چار رکعت نماز بجالائے دو سلام سے۔ ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورۂ حمد اور سات مرتبہ انا انزلناہ اور جب فارغ ہو تو سو مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ اور سو مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جِبْرَئِیْلَ تو پروردگار عالم بہت زیادہ ثواب عطا فرمائے۔ اور دعاؤں کو قبول فرمائے۔

فضائلِ روزِ جمعہ

روز جمعہ کے فضائل و خواص بہت زیادہ ارشاد فرمائے گئے ہیں۔

اس روز غسل کرنا سنت موکدہ ہے۔ جناب امیرالمومنین حضرت علی علیہ السّلام سے منقول ہے خواہ ایک ہی دن کے لئے سامان قوت ہو اور اس کو فروخت کر کے پانی حاصل کرنا پڑے تو غسل افضل ہے۔ اس دن غسل کرنے سے رزق میں وسعت اور گناہوں سے پاکیزگی حاصل ہوتی ہے۔ اور محفوظ رہتا ہے انسان برص و جذام و جنون سے۔ اس دن خوشبو لگانا، پاکیزہ کپڑے پہننا، بال ترشوانا، ناخن لینا صدقہ دینا، اہل و عیال کو اچھی غذا کھلانا، توبہ و استغفار کرنا، مسائل دین میں وقت صرف کرنا، تلاوت قرآن کریم کرنا، آئمہ معصومین علیہم السّلام کی زیارت کا بجالانا، علی الخصوص زیارت امام حسین علیہ السّلام کی پڑھنا، والدین اور مومنین کی قبور کی زیارت کرنا محمد وآل محمد علیہم السّلام پر صلوٰۃ بھیجنا بے حیائی اور قہقہہ سے محفوظ رہنا باعث

ثواب واجر عظیم ہے۔

جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ روز جمعہ غسل کرے تو یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۔

جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص اس دن سو مرتبہ صلواۃ پڑھے تو خداوند عالم ساٹھ حاجتیں اس کی بر لاتا ہے۔ تیس دنیا کی اور تیس آخرت کی اور اگر بعد نماز عصر بروز جمعہ اس صلوات کو پڑھے تو پروردگار عالم ثواب کرامت فرمائے اور حاجات دینی و دنیاوی کو پوری فرمائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِيَآءِ الْمَرْضِيِّيْنَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَاَجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اور کتاب مفاتیح میں اسناد معتبرہ سے روایت ہے کہ جناب فاطمہ زہرا صلواۃ اللہ وسلامہ علیہا روز جمعہ دو رکعت نماز پڑھتی تھیں۔ پہلی رکعت میں سورۃ حمد ایک مرتبہ اور سورۃ انزلناہ سو مرتبہ دوسری رکعت میں سورۃ الحمد ایک مرتبہ اور سورۃ قل ھو اللہ احد سو مرتبہ اور بعد ادائے سلام اس دعا کو تلاوت فرماتی تھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ سُبْحَانَ ذِی الْعِزِّ الشَّامِخِ

الْمُنِيفِ سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ الْبَاذِخِ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ الْفَاخِرِ الْقَدِيمِ سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْبَهْجَةَ وَالْجَمَالَ سُبْحَانَ مَنْ تَرَدَّى بِالنُّورِ وَالْوَقَارِ سُبْحَانَ يَرَى أَثَرَ النَّمْلِ فِي الصَّفَا سُبْحَانَ مَنْ يَرَى وَقْعَ الطَّيْرِ فِي الْهَوَاءِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰكَذَا لَا هٰكَذَا غَيْرُهُ

اور اس دن یہ دعا پڑھے جو صحیفہ کاملہ میں جناب امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْأَوَّلِ قَبْلَ الْإِنْشَاءِ وَالْإِحْيَاءِ وَالْآخِرِ بَعْدَ فَنَاءِ الْأَشْيَاءِ الْعَلِيمِ الَّذِي لَا يَنْسَى مَنْ ذَكَرَهُ وَلَا يَنْقُصُ مَنْ شَكَرَهُ وَلَا يُخَيِّبُ مَنْ دَعَاهُ وَلَا يَقْطَعُ رَجَاءَ مَنْ رَجَاهُ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ وَكَفٰى بِكَ شَهِيدًا وَأُشْهِدُ جَمِيعَ مَلَائِكَتِكَ وَسُكَّانَ سَمٰوَاتِكَ وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَنْ بَعَثْتَ مِنْ أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَأَنْشَأْتَ مِنْ أَصْنَافِ خَلْقِكَ إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَلَا عَدِيلَ وَلَا خُلْفَ لِقَوْلِكَ وَلَا تَبْدِيلَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ أَدّٰى مَا حَمَّلْتَهُ إِلَى الْعِبَادِ وَجَاهَدَ فِي اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ حَقَّ الْجِهَادِ وَأَنَّهُ بَشَّرَ بِمَا هُوَ حَقٌّ مِنَ الثَّوَابِ وَأَنْذَرَ بِمَا هُوَ صِدْقٌ مِنَ الْعِقَابِ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِي عَلٰى دِينِكَ مَا أَحْيَيْتَنِي وَلَا تُزِغْ قَلْبِي بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِي وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنَا مِنْ أَتْبَاعِهِ وَشِيعَتِهِ وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَتِهِ وَوَفِّقْنِي لِأَدَاءِ فَرْضِ الْجُمُعَاتِ وَمَا أَوْجَبْتَ عَلَيَّ فِيهَا مِنَ الطَّاعَاتِ وَقَسَمْتَ لِأَهْلِهَا

مِنَ الْخَطَآءِ فِي يَوْمِ الْجَزَآءِ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ط

اعمالِ شبِ شنبہ

سید ابن طاؤس نے کتاب جمال الاسبوع میں جناب سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ جو شخص شبِ شنبہ آٹھ رکعت نماز ادا کرے ہر دو رکعت بہ یک سلام اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک مرتبہ اور سورۂ کوثر ایک مرتبہ اور سورۂ قل ھو اللہ احد کو سات مرتبہ پڑھے۔ جب نماز سے فارغ ہو جائے تو ستر مرتبہ استغفار کرے تو اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں اگرچہ مثل کفِ دریا اور ریگِ بیابان اور موافق قطرہ ہائے باران اور برگِ درختان کے ہوں آخرت میں راہ صراط آسان ہو حاجات دینی و دنیاوی بر آئیں۔

اعمالِ روزِ شنبہ

راوی مذکور نے کتاب مذکورہ میں جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ روز شنبہ چار رکعت نماز بجا لائے دو سلام سے اور ہر رکعت میں بعد سورۂ حمد تین مرتبہ سورۂ قل یا ایھا الکافرون پڑھے اور بعد ختم نماز آیۃ الکرسی ایک مرتبہ پڑھے تو روز قیامت زیر سایہ عرش الٰہی ہوگا اور بلا حساب داخلِ بہشت کیا جائے گا۔ حق تعالیٰ اس کی قبر میں ہزار نور نازل فرمائے گا۔ اور مثل اس شخص کے ہوگا کہ جس نے اس سال تمام راتیں عبادت میں بسر کی ہوں۔ اور تمام دن روزے رکھے ہوں۔ اور صحیفہ کاملہ میں جناب امام زین العابدین علیہ السلام سے روزِ شنبہ کی یہ دعا منقول ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ بِسْمِ اللّٰهِ كَلِمَةُ الْمُعْتَصِمِيْنَ وَمَقَالَةُ
الْمُتَحَرِّزِيْنَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ جَوْرِ الْجَائِرِيْنَ وَكَيْدِ الْحَاسِدِيْنَ
وَبَغْيِ الظَّالِمِيْنَ وَاَحْمَدُهٗ فَوْقَ حَمْدِ الْحَامِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَاحِدُ
بِلَا شَرِيْكٍ وَالْمَلِكُ بِلَا تَمْلِيْكٍ لَا تُضَادُّ فِيْ حُكْمِكَ وَلَا تُنَازَعُ
فِيْ مُلْكِكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَنْ
تُوْزِعَنِيْ مِنْ شُكْرِ نَعْمَائِكَ مَا تَبْلُغُ بِيْ غَايَةَ رِضَاكَ وَاَنْ تُعِيْنَنِيْ عَلٰى
طَاعَتِكَ وَلُزُوْمِ عِبَادَتِكَ وَاسْتِحْقَاقِ مَثُوْبَتِكَ بِلُطْفِ عِنَايَتِكَ
وَتَرْحَمَنِيْ بِصَدِّيْ عَنْ مَعَاصِيْكَ مَا اَحْيَيْتَنِيْ وَتُوَفِّقَنِيْ لِمَا يَنْفَعُنِيْ
مَا اَبْقَيْتَنِيْ وَتَمْنَحَنِيْ اَنْ تَشْرَحَ بِكِتَابِكَ صَدْرِيْ وَتَحُطَّ بِتِلَاوَتِهٖ
وِزْرِيْ وَتَمْنَحَنِيَ السَّلَامَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَنَفْسِيْ وَلَا تُوْحِشَ بِيْ اَهْلَ اُنْسِيْ
وَتُتِمَّ اِحْسَانَكَ فِيْمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِيْ كَمَا اَحْسَنْتَ فِيْمَا مَضٰى مِنْهُ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اعمال شبِ یکشنبہ

کتاب مصباح میں جناب سرورِ کبریا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے روایت ہے کہ شب یکشنبہ دو رکعت نماز بجالائے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ آیۃ الکرسی اور سورۂ سبح اسم ربک الاعلیٰ اور قل ھو اللہ احد ایک ایک مرتبہ پڑھے تو پروردگارِ عالم روزِ محشر اس کے چہرے پر ایسا نور نازل فرمائے گا جو مانند ماہِ کامل درخشاں ہوگا۔ اور دنیا میں اس طرح عقل و فہم عطا فرمائے گا جو تا مرگ فائدہ پہونچائے۔

اعمال روز یکشنبہ

کتاب مذکور میں منقول ہے کہ روز یکشنبہ بوقت چاشت دو رکعت نماز ادا کرے اوّل رکعت میں سورۂ حمد ایک مرتبہ اور سورۂ انّا اعطینٰک الکوثر تین مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد ایک مرتبہ اور سورۂ قل ھو اللّٰہ احد تین مرتبہ تو پروردگار عالم آتش جہنم سے نجات اور نفاق سے محفوظ فرماتے۔ اور مثل اس شخص کے ہو کہ جس نے جمیع مساکین کو صدقہ دیا ہو۔ اور دس مرتبہ حج کیا ہو۔ اور کتاب صحیفہ کاملہ میں اس دن پڑھنے کے لئے جناب امام زین العابدینؑ سے یہ دعا منقول ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا اَرْجُوْ اِلَّا فَضْلَهٗ وَلَا اَخْشٰى اِلَّا عَدْلَهٗ وَلَا اَعْتَمِدُ اِلَّا قَوْلَهٗ وَلَا اُمْسِكُ اِلَّا بِحَبْلِهٖ بِكَ اَسْتَجِيْرُ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضْوَانِ مِنَ الظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمِنْ غِيَرِ الزَّمَانِ وَتَوَاتُرِ الْاَحْزَانِ وَطَوَارِقِ الْحَدَثَانِ وَمِنِ انْقِضَاءِ الْمُدَّةِ قَبْلَ التَّاَهُّبِ وَالْعُدَّةِ وَاِيَّاكَ اَسْتَرْشِدُ لِمَا فِيْهِ الصَّلَاحُ وَالْاِصْلَاحُ وَبِكَ اَسْتَعِيْنُ فِيْمَا يَقْتَرِنُ بِهِ النَّجَاحُ وَالْاِنْجَاحُ وَاِيَّاكَ اَرْغَبُ فِيْ لِبَاسِ الْعَافِيَةِ وَتَمَامِهَا وَشُمُوْلِ السَّلَامَةِ وَدَوَامِهَا وَاَعُوْذُ بِكَ يَا رَبِّ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَحْتَرِزُ بِسُلْطَانِكَ مِنْ جَوْرِ السَّلَاطِيْنِ فَتَقَبَّلْ مَا كَانَ مِنْ صَلَاتِيْ وَصَوْمِيْ وَاجْعَلْ غَدِيْ وَمَا بَعْدَهٗ اَفْضَلَ مِنْ سَاعَتِيْ وَيَوْمِيْ وَاَعِزَّنِيْ فِيْ عَشِيْرَتِيْ وَقَوْمِيْ وَاحْفَظْنِيْ فِيْ يَقْظَتِيْ وَنَوْمِيْ فَاَنْتَ اللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَبْرَاُ اِلَيْكَ فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا وَمَا بَعْدَهٗ مِنَ الْاٰحَادِ مِنَ

الشِّرْكِ وَالْإِلْحَادِ وَأُخْلِصُ لَكَ دُعَائِي تَعَرُّضاً لِلْإِجَابَةِ وَأُدِيمُ عَلَى طَاعَتِكَ رَجَاءً لِلْإِنَابَةِ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ خَيْرِ خَلْقِكَ الدَّاعِي إِلَى حَقِّكَ وَأَعِزَّنِي بِعِزِّكَ الَّذِي لَا يُضَامُ وَاحْفَظْنِي بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَاخْتِمْ بِالْإِنْقِطَاعِ إِلَيْكَ أَمْرِي وَبِالْمَغْفِرَةِ عُمْرِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

اعمال شبِ دوشنبہ

مصباح میں جناب امیرالمومنین حضرت علی علیہ السّلام سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص بوجہ مجبوری و معذوری نماز ہائے قضا نہیں ادا کرسکتا وہ شب دوشنبہ پچاس رکعت نماز ادا کرے دو دو رکعت سے اور ہر رکعت میں سورۃ الحمد ایک مرتبہ اور سورہ قل ھواللہ احد گیارہ مرتبہ پڑھے ۔ جب تمام نمازوں سے فارغ ہوجائے تو سو مرتبہ استغفار کرے اور سو مرتبہ کہے سبحان اللہ اور سو مرتبہ صلوات پڑھے تو پروردگار عالم ان نمازوں کا محاسبہ نہ فرمائے گا جو فوت ہوچکی ہیں ۔

اعمال روزِ دوشنبہ

روز دوشنبہ اس نماز کو پڑھے جو شب جمعہ چار رکعت تحریر کی جاچکی ہے اور اس دن جناب امام زین العابدین علیہ السّلام اس دعا کی تلاوت فرماتے تھے

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يُشْهِدْ أَحَداً حِينَ فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا اتَّخَذَ مُعِيناً حِينَ بَرَأَ النَّسَمَاتِ لَمْ يُشَارَكْ فِي الْإِلٰهِيَّةِ وَلَمْ يُظَاهَرْ فِي الْوَحْدَانِيَّةِ كَلَّتِ الْأَلْسُنُ

عَنْ غَايَةِ صِفَتِهِ وَالْعُقُوْلُ عَنْ كُنْهِ مَعْرِفَتِهِ وَتَوَاضَعَتِ الْجَبَابِرَةُ
لِهَيْبَتِهِ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِخَشْيَتِهِ وَانْقَادَ كُلُّ عَظِيْمٍ لِعَظَمَتِهِ
فَلَكَ الْحَمْدُ مُتَوَاتِرًا مُتَّسِقًا وَمُتَوَالِيًا مُسْتَوْسِقًا وَصَلَوَاتُهُ عَلٰى
رَسُوْلِهِ اَبَدًا وَسَلَامُهُ دَائِمًا سَرْمَدًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ
يَوْمِيْ هٰذَا صَلَاحًا وَاَوْسَطَهُ فَلَاحًا وَاٰخِرَهُ نَجَاحًا وَاَعُوْذُ بِكَ
مِنْ يَوْمٍ اَوَّلُهُ فَزَعٌ وَاَوْسَطُهُ جَزَعٌ وَاٰخِرُهُ وَجَعٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ نَذْرٍ نَذَرْتُهُ وَكُلِّ وَعْدٍ وَعَدْتُهُ وَكُلِّ
عَهْدٍ عَاهَدْتُهُ ثُمَّ لَمْ اَفِ لَكَ بِهِ وَاَسْئَلُكَ فِيْ مَظَالِمِ
عِبَادِكَ فَاَيُّمَا عَبْدٍ مِنْ عَبِيْدِكَ اَوْ اَمَةٍ مِنْ اِمَائِكَ كَانَتْ
لَهُ قِبَلِيْ مَظْلِمَةٌ ظَلَمْتُهَا اِيَّاهُ فِيْ نَفْسِهِ اَوْ فِيْ عِرْضِهِ اَوْ فِيْ
مَالِهِ اَوْ فِيْ اَهْلِهِ وَوَلَدِهِ اَوْ غِيْبَةٌ اغْتَبْتُهُ بِهَا اَوْ تَحَامُلٌ
عَلَيْهِ بِمَيْلٍ اَوْ هَوًى اَوْ اَنَفَةٍ اَوْ حَمِيَّةٍ اَوْ رِيَاءٍ اَوْ عَصَبِيَّةٍ غَائِبًا
كَانَ اَوْ شَاهِدًا وَحَيًّا كَانَ اَوْ مَيِّتًا فَقَصُرَتْ يَدِيْ وَضَاقَ
وُسْعِيْ عَنْ رَدِّهَا اِلَيْهِ وَالتَّحَلُّلِ مِنْهُ فَاَسْئَلُكَ يَا مَنْ يَمْلِكُ
الْحَاجَاتِ وَهِيَ مُسْتَجِيْبَةٌ لِمَشِيَّتِهِ وَمُسْرِعَةٌ اِلٰى اِرَادَتِهِ اَنْ
تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاَنْ تُرْضِيَهُ عَنِّيْ بِمَا شِئْتَ وَتَهَبَ لِيْ
مِنْ عِنْدِكَ رَحْمَةً اِنَّهُ لَا تَنْقُصُكَ الْمَغْفِرَةُ وَلَا تَضُرُّكَ
الْمَوْهِبَةُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَوْلِنِيْ فِيْ كُلِّ يَوْمِ
اثْنَيْنِ نِعْمَتَيْنِ مِنْكَ ثِنْتَيْنِ سَعَادَةً فِيْ اَوَّلِهِ بِطَاعَتِكَ
وَنِعْمَةً فِيْ اٰخِرِهِ بِمَغْفِرَتِكَ يَا مَنْ هُوَ الْاِلٰهُ وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
سِوَاهُ ۔

اعمالِ شبِ شنبہ

کتاب جمال الاسبوع میں منقول ہے کہ ارشاد فرمایا جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اگر کوئی شخص شبِ شنبہ دو رکعت نماز بجالائے پہلی رکعت میں سورۂ الحمد اور سورۂ انا انزلناہ ایک ایک مرتبہ اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد اور سورۂ قل ھو اللہ احد سات مرتبہ پڑھے۔ تو پروردگار عالم اس کے تمام گناہوں کو بخش دے، درجات بلند فرمائے اور آخرت میں جنت نصیب ہو۔

اعمالِ روزِ شنبہ

اسی کتاب میں جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص روزِ شنبہ دو رکعت نماز ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد فاتحۃ الکتاب سورۂ والتین والزیتون اور قل ھو اللہ احد اور سورۂ قل اعوذ برب الفلق اور سورۂ قل اعوذ برب الناس کو ایک ایک مرتبہ پڑھے تو پروردگار عالم دنیا و آخرت میں درجات عالیہ عنایت فرمائے اور جناب امام زین العابدین علیہ السّلام روزِ شنبہ اس دعا کی تلاوت فرماتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ حَقُّهُ كَمَا يَسْتَحِقُّهُ حَمْدًا كَثِيْرًا وَاَعُوْذُ بِهٖ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ وَاَعُوْذُ بِهٖ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ الَّذِيْ يَزِيْدُنِيْ ذَنْبًا اِلٰى ذَنْبِيْ وَاَحْتَرِزُ بِهٖ مِنْ كُلِّ جَبَّارٍ

فَاجِرٍ وَسُلْطَانٍ جَائِرٍ وَعَدُوٍّ قَاهِرٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ جُنْدِكَ هُمُ الْغَالِبُوْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ حِزْبِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَوْلِيَائِكَ لَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِيْ فَاِنَّهَا دَارُ مَقَرِّيْ وَاِلَيْهَا مِنْ مُجَاوَرَةِ اللِّئَامِ مَفَرِّيْ وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَالْوَفَاةَ رَاحَةً لِيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ وَتَمَامِ عِدَّةِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَاَصْحَابِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَهَبْ لِيْ فِي الثُّلَاثَاۤءِ ثَلٰثًا لَاتَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا غَمًّا اِلَّا اَذْهَبْتَهٗ وَلَا عَدُوًّا اِلَّا دَفَعْتَهٗ بِبِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاۤءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاۤءِ اَسْتَدْفِعُ كُلَّ مَكْرُوْهٍ اَوَّلُهٗ سَخَطُهٗ وَاَسْتَجْلِبُ كُلَّ مَحْبُوْبٍ اَوَّلُهٗ رِضَاهُ فَاخْتِمْ لِيْ مِنْكَ بِالْغُفْرَانِ يَا وَلِيَّ الْاِحْسَانِ

اعمال شب چہار شنبہ

کتاب مصباح میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ شب چہار شنبہ دو رکعت نماز بجالائے ہر رکعت میں سورۃ الحمد اور آیۃ الکرسی اور سورۃ قل ھو اللہ احد و سورۃ انا انزلناہ ہر ایک کو ایک مرتبہ پڑھے تو پروردگار عالم گناہان آئندہ و گذشتہ کو معاف فرمائے اور حاجات دینی و دنیاوی برلائے۔

اعمال روز چہار شنبہ

کتاب جمال الاسبوع میں جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ روز چہار شنبہ جو شخص دو رکعت نماز بجالائے ہر رکعت میں -

فاتحۃ الکتاب اور سورۂ اذا زلزلت الارض کو ایک مرتبہ اور سورۂ قل ھو اللہ احد
کو تین مرتبہ پڑھے تو پروردگار عالم اس کے گناہان آئندہ و گذشتہ کو معاف فرماتے
اور عذاب آخرت و تاریکی قبر سے محفوظ فرمائے اس دن امام زین العابدین علیہ السلام
اس دعا کی تلاوت فرماتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ اللَّيْلَ
لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا لَكَ الْحَمْدُ اَنْ بَعَثْتَنِيْ
مِنْ مَّرْقَدِيْ وَلَوْ شِئْتَ جَعَلْتَهٗ سَرْمَدًا حَمْدًا دَآئِمًا لَّا يَنْقَطِعُ
اَبَدًا وَّلَا يُحْصِيْ لَهُ الْخَلْقُ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْ خَلَقْتَ
فَسَوَّيْتَ وَقَدَّرْتَ وَقَضَيْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْيَيْتَ وَاَمْرَضْتَ وَشَفَيْتَ
وَعَافَيْتَ وَاَبْلَيْتَ وَعَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَيْتَ وَعَلَى الْمُلْكِ احْتَوَيْتَ
اَدْعُوْكَ دُعَآءَ مَنْ ضَعُفَتْ وَسِيْلَتُهٗ وَانْقَطَعَتْ حِيْلَتُهٗ وَاقْتَرَبَ
اَجَلُهٗ وَتَدَانٰى فِي الدُّنْيَا اَمَلُهٗ وَاشْتَدَّتْ اِلٰى رَحْمَتِكَ فَاقَتُهٗ
وَعَظُمَتْ لِتَفْرِيْطِهٖ حَسْرَتُهٗ وَكَثُرَتْ زَلَّتُهٗ وَعَثْرَتُهٗ وَخَلَصَتْ
لِوَجْهِكَ تَوْبَتُهٗ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ
الطَّيِّبِيْنَ وَارْزُقْنِيْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَلَا
تَحْرِمْنِيْ صُحْبَتَهٗ اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ لِيْ
فِي الْاَرْبِعَآءِ اَرْبَعًا اجْعَلْ قُوَّتِيْ فِيْ طَاعَتِكَ وَنَشَاطِيْ فِيْ عِبَادَتِكَ
وَرَغْبَتِيْ فِيْ ثَوَابِكَ وَزُهْدِيْ فِيْمَا يُوْجِبُ لِيْ اَلِيْمَ عِقَابِكَ اِنَّكَ
لَطِيْفٌ لِّمَا تَشَآءُ ۝

اعمال شب پنجشنبہ و روز پنجشنبہ

کتاب مصباح المتہجد میں شیخ طوسی علیہ الرحمہ سے منقول ہے کہ شب پنجشنبہ اور روز پنجشنبہ جو نماز شب جمعہ میں بیان کی گئی ہے جس کا آخر اَللّٰھُمَّ صَلِّ جَبْرَئِیْلَ ہے پڑھنا چاہیئے اور اس دن جناب امام زین العابدین علیہ السّلام اس دعا کو تلاوت فرماتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ اللَّيْلَ مُظْلِماً بِقُدْرَتِهٖ وَجَاءَ بِالنَّهَارِ مُبْصِراً بِرَحْمَتِهٖ وَكَسَانِيْ ضِيَاءَهُ وَاٰتَانِيْ نِعْمَتَهُ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا اَبْقَيْتَنِيْ لَهُ فَاَبْقِنِيْ لِاَمْثَالِهٖ وَصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَلَا تَفْجَعْنِيْ فِيْهِ وَفِيْ غَيْرِهٖ مِنَ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ بِارْتِكَابِ الْمَحَارِمِ وَاكْتِسَابِ الْمَاٰثِمِ وَارْزُقْنِيْ خَيْرَهُ وَاصْرِفْ عَنِّيْ شَرَّهُ وَشَرَّ مَا فِيْهِ وَشَرَّ مَا بَعْدَهُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ بِذِمَّةِ الْاِسْلَامِ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ وَبِحُرْمَةِ الْقُرْاٰنِ اَعْتَمِدُ عَلَيْكَ وَبِمُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَسْتَشْفِعُ لَدَيْكَ فَاعْرِفِ اللّٰهُمَّ ذِمَّتِيَ الَّتِيْ رَجَوْتُ بِهَا قَضَاءَ حَاجَتِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ لِيْ فِي الْخَمِيْسِ خَمْساً لَا يَتَّسِعُ لَهَا اِلَّا كَرَمُكَ وَلَا يُطِيْقُهَا اِلَّا نِعَمُكَ سَلَامَةً اَقْوٰى بِهَا عَلٰى طَاعَتِكَ وَعِبَادَةً اَسْتَحِقُّ بِهَا جَزِيْلَ مَثُوْبَتِكَ وَسَعَةً فِي الْحَالِ مِنَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ وَاَنْ تُؤْمِنَنِيْ فِيْ مَوَاقِفِ الْخَوْفِ بِاَمْنِكَ وَتَجْعَلَنِيْ مِنْ طَوَارِقِ الْهُمُوْمِ وَالْغُمُوْمِ فِيْ حِصْنِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ تَوَسُّلِيْ بِهٖ شَافِعاً يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَافِعاً

إِنَّكَ أَنْتَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۞

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بَابُ الحَاجَاتُ

جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جس دعا کے شروع میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کہلے تو وہ دعا ضرور قبول ہوتی ہے۔ اور آپ نے فرمایا کہ استجابت دعا کے لئے اکل حلال وصدق مقال کا ہونا ضروری ہے۔ قبل دعا ثنائے الٰہی کرنا محمد وآل محمد علیہم السلام پر درود پڑھنا اقرار گناہ اور طلب توبہ کرنا اپنے ساتھ برادران مومن کے لئے دعا کرنا خداوند عالم سے نیک گمان رکھنا سائل کو کچھ دینا صدقہ وخیرات کرنا موجب قبولیت دعا ہیں اول وآخر صلوٰۃ پڑھنے سے دعا رد نہیں ہوتی ہے۔

جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ قبل طلب دعا اس دعا سے تجید وتحمید پروردگار عالم بجالائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

نخبتہ الدعوات میں مرقوم ہے کہ قبل ہر دعا مانگنے کے اس دعا کو پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَاَنْتَ الْمَحْمُوْدُ وَ

بِحَقِّ عَلِيٍّ وَاَنْتَ الْاَعْلٰى وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ وَاَنْتَ فَاطِرُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَاَنْتَ الْمُحْسِنُ وَبِحَقِّ الْحُسَيْنِ وَاَنْتَ ذُوالْاِحْسَانِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا كَذَا

اس دُعا کے پڑھنے کے بعد جو حاجت طلب کی جائے حاصل ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِلٰهِيْ بِحَقِّ الْحُسَيْنِ وَاَخِيْهِ وَجَدِّهٖ وَاَبِيْهِ وَاُمِّهٖ وَبَنِيْهِ فَرِّجْ عَنِّيْ مَا اَنَا فِيْهِ قبل دُعا دس مرتبہ يَا اللّٰهُ کا کہنا یا دس مرتبہ يَا رَبُّ کا پڑھنا بقدر ایک نفس يَا رَبِّيْ يَا اللّٰهُ کا وِرد حالتِ سجدہ میں يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ کا بہت زیادہ پڑھنا اور يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ کی زیادہ تلاوت سے دعا قبول ہوتی ہے۔ آنسوؤں سے رو کر دعا مانگنے والا حصولِ مُراد سے محروم نہیں رہتا۔

کتاب صحائف الاعمال میں حضرت امام حسین علیہ السّلام سے منقول ہے اگر کوئی حاجت پیش آئے تو نزد زوال اس نماز کو پڑھے۔

نیز امام جعفر صادق علیہ السّلام نے ارشاد فرمایا ہے اگر کوئی کار درپیش ہو تو دو رکعت نماز بجا لائے باین طریق دو رکعت اوّل فاتحۃ الکتاب سورۃ قل ھو اللہ احد اس کے بعد پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۝ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۝

در دو رکعت دوم سورہ الحمد و قل ھو اللہ احد و سورہ الم نشرح بعدہٗ واجب العطایا سے حاجت طلب کرے انشاء اللہ روا ہو۔

کتاب مصباح:۔ میں تحریر ہے جناب امام رضا علیہ السّلام نے ارشاد

فرمایا جب کوئی حاجت پیش آئے پس دو رکعت نماز ادا کرے اس طریقہ پر کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک مرتبہ اور سورۂ انا انزلناہ تیرہ مرتبہ بعد سلام سجدہ میں جا کر کہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ يَا فَارِجَ الْهَمِّ وَيَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَمُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ وَرَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَرَحِيْمَ الْاٰخِرَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْنِيْ رَحْمَةً تُطْفِئُ بِهَا عَنِّيْ غَضَبَكَ وَسَخَطَكَ وَتُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ اس کے بعد داہنا رخسار زمین پر رکھ کر کہے يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ وَّمُعِزَّ كُلِّ ذَلِيْلٍ قَدْ وَحَقِّكَ بَلَغَ الْمَجْهُوْدُ مِنِّيْ فِيْ اَمْرِ كَذَا ..... نَفَرِّجْ عَنِّيْ کذا کے بجائے امر مشکل کا نام لے انشاء اللہ تعالےٰ مراد پوری ہو گی

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ؛ سے منقول ہے کہ بوقت شدت دو رکعت نماز ادا کرے در رکعت اول سورۂ فاتحہ و آیۃ الکرسی اور در رکعت دوم سورۂ فاتحہ اور سورۂ انا انزلناہ پڑھے۔ بعد ادائے سلام کہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهٗ اِلٰى خَلْقِكَ وَبِحَقِّ كُلِّ اٰيَةٍ فِيْهِ وَبِحَقِّ كُلِّ مَنْ مَدَحَكَ فِيْهِ عَلَيْكَ وَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ۔ اس کے بعد دس مرتبہ کہے بِحَقِّ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِحَقِّ عَلِيٍّ دس مرتبہ بِحَقِّ فَاطِمَةَ دس مرتبہ بِحَقِّ الْحَسَنِ دس مرتبہ بِحَقِّ الْحُسَيْنِ دس مرتبہ بِحَقِّ عَلِيٍّ دس مرتبہ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِحَقِّ جَعْفَرٍ دس مرتبہ بِحَقِّ مُوْسٰى دس مرتبہ بِحَقِّ عَلِيٍّ دس مرتبہ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِحَقِّ عَلِيٍّ دس مرتبہ بِحَقِّ الْحَسَنِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ اس کے بعد بہ الحاح وزاری حاجت طلب کرے انشاء اللہ تعالےٰ ضرور بر آئے گی۔

کتاب تحفۃ الزائر :۔ میں مُلا محمد باقر مجلسی نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے جب کوئی حاجت پیش آوے اور رجوع ہو پروردگار عالم کی جانب پس دو رکعت نماز پڑھے اور ہدیہ کرے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی خدمت میں اس کے بعد دوبارہ دو رکعت نماز ادا کرے اور سات مرتبہ اللہ اکبر کہکر نماز شروع کرے اور بعد سلام کہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ مِّنِّي السَّلَامَ وَاَرْوَاحَ اَئِمَّةِ الصَّادِقِيْنَ سَلَامِيْ وَارْدُدْ عَلَيَّ مِنْهُمُ السَّلَامَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ هَدِيَّةٌ مِّنِّيْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فَاَثِبْنِيْ عَلَيْهِمَا مَا اَمَلْتُ وَرَجَوْتُ فِيْكَ وَفِيْ رَسُوْلِكَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ

اس کے بعد سجدے میں جاکر چالیس مرتبہ کہے يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَيُّ لَا يَمُوْتُ يَا حَيُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اس کے بعد داہنا رخسار اور بایاں رخسار یکے بعد دیگرے زمین پر رکھکر یہی دعا پڑھے بعد ازاں سجدے میں جائے اور ہاتھوں کو پھیلا کر چالیس مرتبہ دعائے مذکور پڑھے بعد ختم سجدے سے سر اٹھا کر مثل تشہد بیٹھ جائے اور دونوں ہاتھوں کو دونوں جانب کاندھوں پر رکھے اور داہنے ہاتھ کی انگشت شہادت کو داہنے جانب اور بائیں ہاتھ کی انگشت کو بائیں جانب حرکت دیتا رہے اور اسی عالم میں چالیس مرتبہ دعائے مذکور پڑھے اس کے بعد داہنے ہاتھ سے اپنی ریش کو پکڑ کر گریہ کرے اور کہے يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَشْكُوْ

اِلَی اللّٰہِ وَ اِلَیْکَ حَاجَتِیْ وَ اَشْکُوْ اِلٰی اَھْلِ بَیْتِکَ الرَّاشِدِیْنَ حَاجَتِیْ وَبِکُمْ اَتَوَجَّہُ اِلَی اللّٰہِ فِیْ حَاجَتِیْ اور اکثر علمائے کرام نے فرمایا ہے کہ مومن و مومنہ اس دعا کو ہاتھوں کو مثل دعا مانگنے کے پھیلا کر بھی پڑھ سکتے ہیں۔ پس سجدہ میں جائے اور بقدر یک نفس یَا اللّٰہ کہے اس کے بعد کہے صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پس حاجت طلب کرے۔

امام علیہ السّلام نے فرمایا کہ خدا کی قسم میں ضامن ہوتا ہوں کہ حاجت مند اپنی جگہ سے حرکت نہ کرے گا اور حاجت روا ہو جائے گی۔

ابن عباس :۔ سے روایت ہے کہ جب کوئی حاجت پیش آئے تو غسل کرے اور جامہ طیب و طاہر پہنے اور بام خانہ پر جا کر دو رکعت نماز ادا کرے اس کے بعد سجدہ میں جا کر دونوں ہاتھوں کو مثل دعا مانگنے کے دراز کرے اور سو مرتبہ کہے یَا جِبْرَئِیْلُ یَا مُحَمَّدُ اَنْتُمَا کَافِیَانِ فَاکْفِیَانِیْ وَ اَنْتُمَا حَافِظَانِ فَاحْفَظَانِیْ وَ اَنْتُمَا کَالِیَانِ فَاکْلِیَانِیْ اس کے بعد حاجت طلب کرے۔

مکارم الاخلاق :۔ میں جناب امام حسین علیہ السّلام سے منقول ہے اگر کوئی حاجت پیش آئے تو چار رکعت نماز ادا کرے بعد دو دو رکعت یک سلام پہلی رکعت میں ایک مرتبہ سورۂ الحمد اور سات مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ دوسری رکعت میں ایک مرتبہ سورۂ الحمد اور سات مرتبہ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْکَ مَالًا وَّ وَلَدًا تیسری رکعت میں ایک مرتبہ سورۂ حمد اور سات مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اور چوتھی رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ سات مرتبہ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ اور بعد سلام دعا مانگے خداوند عالم قبول فرمائے گا۔

مفاتیح الجنان :۔ میں مرقوم ہے کہ کفعمی نے برائے مہات و قضائے حاجات
کے تحریر فرمایا ہے کہ اس دعا کو کاغذ پر لکھ کر پانی میں ڈال دے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ
رَبِّ اِنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاكْشِفْ هَمِّيْ وَفَرِّجْ عَنِّيْ غَمِّيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرّٰحِمِيْنَ

نماز حاجت :۔ اسی کتاب میں مذکور ہے سید ابن طاؤس نے اپنی کتاب
مزار میں ذکر فرمایا ہے یہ نماز قبول دعا کے واسطے نہایت زود اثر ہے یہ وہ نماز ہے
جو مسجد کوفہ میں محراب جناب امیر المومنین علیہ السّلام میں پڑھی جاتی ہے چار
رکعت نماز ادا کرے اور ہر دو رکعت کے بعد سلام پڑھے ۔ پہلی رکعت میں سورۂ
حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ قل ھو اللہ احد دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد اکیس
مرتبہ سورۂ قل ھو اللہ احد اور تیسری رکعت میں بعد سورۂ الحمد اکتیس مرتبہ
سورۂ قل ھو اللہ احد چوتھی رکعت میں بعد سورۂ الحمد اکتالیس مرتبہ سورۂ
قل ھو اللہ احد پڑھے ۔ بعد ادائے سلام و تسبیح جناب فاطمہ علیہا السّلام
اکیاون مرتبہ سورۂ قل ھو اللہ اور پچاس مرتبہ استغفار اور پچاس دفعہ
صلوات اور پچاس دفعہ کہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
اور پھر یہ دعا پڑھے يَا اللّٰهُ الْمَانِعُ قُدْرَتُهٗ خَلْقَهٗ وَالْمَالِكُ بِهَا
سُلْطَانَهٗ وَالْمُسَلَّطُ بِمَا فِيْ يَدَيْهِ عَلٰى كُلِّ مَوْجُوْدٍ وَيُخَيِّبُ رَجَاءَهٗ
رَاجِيْهِ وَرَاجِيْكَ مَسْرُوْرٌ لَا يُخَيَّبُ وَاَسْئَلُكَ بِكُلِّ رِضًى لَكَ وَ
بِكُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ فِيْهِ وَبِكُلِّ شَيْءٍ تُحِبُّ اَنْ تُذْكَرَ بِهٖ وَبِكَ يَا
اَللّٰهُ لَيْسَ يَعْدِلُكَ شَيْءٌ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَ

تَحْفَظَنِي وَوَلَدِي وَاَهْلِي وَمَالِي وَتَحْفَظَنِي بِحِفْظِكَ وَاَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِي فِي كَذَا وَكَذَا

شیخ عباسی القمیؒ :۔ نے کتاب مفاتیح الجنان میں تحریر فرمایا ہے کہ برائے قضائے حاجت چار رکعت نماز پڑھے اور ہر دو رکعت کے بعد سلام پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورہ حمد کے سورۃ انعام پڑھے اور جب نماز ختم کرے تو یہ دعا پڑھے يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا اَعْظَمُ مِنْ كُلِّ عَظِيْمٍ يَا سَمِيْعَ الدُّعَاءِ يَا مَنْ لَا تُغَيِّرُهُ اللَّيَالِي وَالْاَيَّامُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَارْحَمْ ضَعْفِي وَفَقْرِي وَفَاقَتِي وَمَسْكَنَتِي فَاِنَّكَ اَعْلَمُ بِهَا مِنِّي وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِحَاجَتِي يَا مَنْ رَحِمَ الشَّيْخَ يَعْقُوْبَ حِيْنَ رَدَّ عَلَيْهِ يُوْسُفَ قُرَّةَ عَيْنِهٖ يَا مَنْ رَحِمَ اَيُّوْبَ بَعْدَ طُوْلِ بَلَائِهٖ يَا مَنْ رَحِمَ مُحَمَّدًا وَّمِنَ الْيُتْمِ اٰوَاهُ وَنَصَرَهٗ عَلٰى جَبَابِرَةِ قُرَيْشٍ وَطَوَاغِيْتِهَا وَاَمْكَنَهٗ مِنْهُمْ يَا مُغِيْثُ يَا مُغِيْثُ يَا مُغِيْثُ اور اسم یا مغیث کو بار بار کہتا رہے۔

کتاب سفینۃ النجاۃ :۔ میں جناب امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جب کوئی حاجت پیش آوے تو بوقت چاشت یعنی جب آفتاب نکلنے کے بعد بلند ہو چھ رکعت نماز جس سورہ کے ساتھ چاہے مثل نماز صبح بجالائے بعد ختم نماز ہاتھوں کو اٹھا کر کہے اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا بِالْعَافِيَةِ مِنْ حَيْثُ شِئْتَ وَكَيْفَ شِئْتَ وَاِنْ شِئْتَ فَاِنَّكَ تَفْعَلُ مَا شِئْتَ كَيْفَ شِئْتَ انشاء اللہ تعالیٰ حاجت روا ہوگی اور مشکل آسان ہوگی۔

کتاب کافی :۔ میں جناب امام محمد باقر علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جب کوئی حاجت عظیم پیش آئے تو دو رکعت نماز حاجت خشوع و خضوع کے ساتھ ادا

کرے اور بعد سلام کہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ مَلِكٌ وَاَنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ مُقْتَدِرٌ وَبِاَنَّكَ مَا تَشَاءُ مِنْ اَمْرٍ يَكُوْنُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ رَبِّكَ وَرَبِّيْ لِيُنْجِحَ لِيْ بِكَ طَلِبَتِيْ اَللّٰهُمَّ اَنْجِحْ لِيْ طَلِبَتِيْ بِمُحَمَّدٍ بعد اس کے حاجت طلب کرے۔

جہت مہمات شدیدہ :۔ دو رکعت نماز ادا کرے اور نیت اس طرح پر کرے۔ اُصَلِّيْ صَلٰوةَ الْقَضَاءِ الْحَاجَةِ مُتَوَسِّلًا بِاَئِمَّةِ الْمَعْصُوْمِيْنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ پس نماز شروع کرے دو رکعت اول سورہ حمد ایک مرتبہ اور سورہ قل ھو اللہ احد ایک ہزار مرتبہ دو رکعت دوم سورہ الحمد ایک مرتبہ اور سورہ قل ھو اللہ احد ایک مرتبہ بعد سلام سر برہنہ سجدہ میں حاجت طلب کرے انشاء اللہ تعالیٰ برآئے گی۔

جناب امیر المومنین حضرت علی علیہ السّلام :۔ سے منقول ہے کہ جب کوئی حاجت پیش آئے تو وضو کرکے دو رکعت نماز حاجت ادا کرے اور ہاتھوں کو بلند کرکے کہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ يَا عَالِمَ الْغُيُوْبِ وَالسَّرَائِرِ يَا مُطَاعُ يَا عَزِيْزُ يَا عَلِيْمُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا هَازِمَ الْاَحْزَابِ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ يَا كَائِدَ فِرْعَوْنَ بِمُوْسٰى يَا مُنْجِيَ عِيْسٰى مِنْ اَيْدِي الظَّلَمَةِ يَا مُخَلِّصَ قَوْمِ نُوْحٍ مِنَ الْغَرَقِ يَا رَاحِمَ عَبْرَةِ يَعْقُوْبَ يَا كَاشِفَ ضُرِّ اَيُّوْبَ يَا مُنْجِيَ ذَا النُّوْنِ مِنَ الظُّلُمَاتِ الثَّلَاثِ يَا فَاعِلَ كُلِّ خَيْرٍ يَا هَادِيَ اِلٰى كُلِّ خَيْرٍ يَا خَالِقَ الْخَيْرِ وَيَا

اَهْلَ الْخَيْرِ اَنْتَ اللّٰهُ فَزِعْتُ اِلَيْكَ مِمَّا قَدْ عَلِمْتَهٗ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پس جو حاجت ہو طلب کرے انشاء اللہ تعالیٰ روا ہوگی۔

جناب امام جعفر صادق علیہ السّلام :- سے منقول ہے جب کوئی مصیبت پیش آئے تو غسل کرکے دو رکعت نماز ادا کرے اور بعد سلام کہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۰ يَا فَارِجَ الْهَمِّ وَيَا كَاشِفَ الْغَمِّ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا فَرِّجْ هَمِّيْ وَاكْشِفْ غَمِّيْ بِاللّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اِعْصِمْنِيْ وَطَهِّرْنِيْ وَاذْهِبْ بِبَلِيَّتِيْ اس کے بعد آیۃ الکرسی اور سورۃ قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب النّاس پڑھکر حاجت طلب کرے انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

کتاب مکارم الاخلاق :- میں جناب امام رضا علیہ السّلام سے منقول ہے جب انسان امورِ مشکلہ میں مبتلا ہو تو شب کو سوتے وقت ظرف طاہر میں آب طاہر سرہانے رکھے اور پارچہ طاہر سے اس پانی کو بند کردے آخر شب اٹھکر اسی پانی سے وضو کرے اور تین جرعہ پی کر اذان و اقامت کہے ہر دو رکعت میں بعد سورۃ الحمد جو سورہ چاہے پڑھے لیکن بعد ختم سورہ اور حالت رکوع و سجود اور بعد اٹھنے سجدہ کے پچیس مرتبہ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ کہے یعنی اس نماز کو مثل نماز جعفر طیار پڑھے اور بعد سلام تین ہزار مرتبہ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ کہے اس کے بعد سر کو آسمان کی جانب بلند کرکے کہے مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ اس کے بعد خداوند عالم کی درگاہ میں اپنی حاجت پیش کرے انشاء اللہ تعالیٰ روا ہوگی۔

جناب صاحب الامر علیہ السّلام :۔ سے منقول ہے کہ جب کوئی حاجت یا مہم پیش آئے تو کلمات ذیل کو روزانہ ایک ہفتہ تک ایک ہزار مرتبہ ہر دن کے مطابق پڑھے حاجت پوری ہوگی۔ روز شنبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ روز یکشنبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ روز دوشنبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ روز سہ شنبہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ روز چہارشنبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ روز پنجشنبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ روز جمعہ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ اور جمعہ کے دن بعد ختم یہ دعا پڑھے۔ سُبْحَانَ الْمُقْتَدِرِ بِمَا یَشَآءُ بِقُدْرَتِہٖ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ۔

جناب امام محمد باقر علیہ السّلام :۔ سے منقول ہے برائے حاجات و مہمات ان کلمات کو روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ روز یکشنبہ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ روز دوشنبہ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ روز سہ شنبہ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ روز چہارشنبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ روز پنجشنبہ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ روز جمعہ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ روز شنبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

ائمہ معصومین علیہم السّلام :۔ سے منقول ہے کہ دعلتی ہوئی شب میں چار رکعت نماز پڑھے باین طریق اوّل رکعت میں بعد سورۂ حمد سو مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ رکعت دوم میں بعد سورۃ الحمد سو مرتبہ کہے رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ رکعت سوم میں بعد سورۂ حمد سو مرتبہ کہے وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ اور چوتھی رکعت بعد سورہ حمد سو مرتبہ پڑھے نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ اور بعد سلام سو مرتبہ کہے رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ اس کے بعد حاجت طلب کرے انشاء اللہ تعالیٰ روا ہوگی۔

جناب امام محمد باقر علیہ السّلام :- سے منقول ہے کہ جب کسی امر میں کوئی شخص مخوف ہو تو دو رکعت نماز ادا کرنے کے بعد ستر مرتبہ کہے یَا اَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ وَیَا اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ وَیَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ وَیَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور ہر مرتبہ اپنی حاجت کا بھی ذکر کرے - انشاء اللہ تعالیٰ امان حاصل ہو - اور آپ ہی سے منقول ہے کہ جب کوئی شدت و سختی، ہم و غم طاری ہو تو کہے اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِہٖ شَیْئًا تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ

جناب امام زین العابدین علیہ السّلام :- نے ارشاد فرمایا کہ اگر اس دعا کو سو مرتبہ پڑھکر جو حاجت طلب کی جائے حاصل ہو۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اِلٰھِیْ كَیْفَ اَدْعُوْكَ وَاَنَا اَنَا وَكَیْفَ اَقْطَعُ رَجَائِیْ مِنْكَ وَاَنْتَ اَنْتَ اِلٰھِیْ اِذَا لَمْ اَسْئَلْكَ فَتُعْطِیْنِیْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ اَسْئَلُہٗ فَیُعْطِیْنِیْ اِلٰھِیْ اِذَا لَمْ اَدْعُكَ فَتَسْتَجِیْبَ لِیْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ اَدْعُوْہُ فَیَسْتَجِیْبُ لِیْ اِلٰھِیْ اِذَا لَمْ اَتَضَرَّعْ اِلَیْكَ فَتَرْحَمْنِیْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ اَتَضَرَّعُ اِلَیْہِ فَیَرْحَمُنِیْ اِلٰھِیْ فَكَمَا فَلَقْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ وَنَجَّیْتَہٗ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُنَجِّیَنِیْ مِمَّا اَنَا فِیْہِ وَتُفَرِّجَ عَنِّیْ فَرَجًا عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔

دعائے امام زین العابدین علیہ السّلام :- جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ یہ وہ دعا ہے جس کو امام علیہ السّلام نے بوقت محاکمہ جناب محمد بن حنفیہ نزد حجر اسود تلاوت فرمایا تھا۔ اس کے بڑے اسناد و خواص ہیں محققین نے تحریر فرمایا ہے اگر کوئی شخص کسی امر میں مضطر ہو دو رکعت نماز حاجت ادا کرنے کے بعد چالیس مرتبہ اس دعائے بزرگ کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ حاجت

پوری ہوگی۔ اور اگر روزانہ ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے تو کارہائے مشکلہ میں آسانی پیدا ہو۔ اور تمام کام بہ حسن و خوبی انجام کو پہونچیں ۔ یہ دعا مخزنِ علم آلِ محمد علیہم السلام ہے ۔ جس کے اوصاف کا علم انسان کو کما حقہٗ نہیں ہو سکتا ہے ۔ لیکن اس دعا کی برکت کے اثرات ابر و باد شجر و حجر انسان و حیوان پر ظاہر ہوں تو کوئی تعجب کی بات نہیں ہے ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْمَکْتُوْبِ فِیْ سُرَادِقِ الْمَجْدِ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْمَکْتُوْبِ فِیْ سُرَادِقِ الْبَھَاۤءِ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْمَکْتُوْبِ فِیْ سُرَادِقِ الْجَلَالِ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْمَکْتُوْبِ فِیْ سُرَادِقِ الْعَظَمَۃِ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْمَکْتُوْبِ فِیْ سُرَادِقِ الْعِزَّۃِ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْمَکْتُوْبِ فِیْ سُرَادِقِ الْقُدْرَۃِ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْمَکْتُوْبِ فِیْ سُرَادِقِ السَّرَاۤئِرِ السَّابِقِ الْفَاۤئِقِ الْحَسَنِ الْجَمِیْلِ النَّضِیْرِ رَبِّ الْمَلٰۤئِکَۃِ الثَّمَانِیَۃِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَبِالْعَیْنِ الَّتِیْ لَاتَنَامُ وَبِالْاِسْمِ الْاَکْبَرِ وَبِالْاِسْمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْمُحِیْطِ بِمَلَکُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ اَشْرَقَتْ بِہٖ الشَّمْسُ وَاَضَاۤءَ بِہِ الْقَمَرُ وَسُجِّرَتْ بِہِ الْبِحَارُ وَنُصِبَتْ بِہِ الْجِبَالُ وَبِاسْمِ الَّذِیْ قَامَ بِہِ الْعَرْشُ وَالْکُرْسِیُّ وَبِاَسْمَاۤئِکَ الْمُقَدَّسَاتِ الْمُکَرَّمَاتِ الْمَکْنُوْنَاتِ الْمَخْزُوْنَاتِ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ اَسْئَلُکَ بِذٰلِکَ کُلِّہٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِیْ .... کَذَا وَکَذَا ۔

طریقہ ختم آیۂ قطب :۔ واسطے قضائے حاجات اور امور مشکلہ تو دن روزے سے رہے ابتدا روز پنجشنبہ سے کرے اور ختم بروز جمعہ روزانہ بعد ادائے غسل نماز صبح

پڑھے اس کے بعد دو رکعت نماز حاجت پڑھے بعد سلام تسبیح جناب معصومۂ عالم
پڑھکر سو مرتبہ استغفار اور سو مرتبہ صلوات پڑھے اس کے بعد اکتالیس مرتبہ
آیۂ قطب پڑھے۔ بعد ختم سو مرتبہ صلوات پڑھے انشاء اللہ تعالےٰ حاجت روا
ہوگی۔ آیۂ مبارکہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ
اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ
اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ هَلْ
لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ يُخْفُوْنَ فِيْ اَنْفُسِهِمْ
مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا
هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى
مَضَاجِعِهِمْ لِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ۔

طریقہ ختم یَا مَنْ تُحَلُّ:۔ یہ دعا صحیفۂ کاملہ میں مکتوب ہے اس دعا کے متعلق
کفعمی نے جناب امام علی نقی علیہ السّلام سے روایت کی ہے کہ آلِ محمد علیہم السّلام اس
دعا کو مصیبت کے نازل ہونے اور دشمنوں کے غلبہ کے وقت خوف فقر اور تنگی
سینہ کی حالت میں پڑھتے تھے۔ ایسے حالات میں اس دعا کا ایک مرتبہ روزانہ
پڑھنا مفید ہے۔ اس کے ختم کا طریقہ اس طرح پر تحریر ہے۔ جب کوئی اس قسم
کی مصیبت آئے تو بروز پنجشنبہ وضو کر کے دو رکعت نماز حاجت ادا کرے بعد
سلام اکیس مرتبہ اس دعا کو پڑھ کر دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ وہ شدت الحت
میں تبدیل ہو جائے گی اور حاجت و مراد کے لئے روز شنبہ سات مرتبہ یکشنبہ
آٹھ مرتبہ دوشنبہ نو مرتبہ سہ شنبہ دس مرتبہ چہارشنبہ گیارہ مرتبہ پنجشنبہ بارہ مرتبہ

روز جمعہ تیرہ مرتبہ پڑھے کہ مجموعہ ستر مرتبہ کا ہو جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حاجت بر آئے گی۔

اور ایک طریقہ اس طرح پر تحریر ہے کہ تیرہ دن تک پڑھے۔ روز اوّل ایک مرتبہ روزِ دوم تین مرتبہ روزِ سوم پانچ مرتبہ دو مرتبہ روزانہ زیادہ کرتا جائے یہاں تک کہ تیرہویں دن پچیس مرتبہ پڑھے خلوت میں بکمال خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھے جائے تلاوت اور وقت تلاوت ایک ہو فرق نہ آئے اوّل غسل کرے خوشبو لگائے بخور آتش پر روشن کرے انشاء اللہ تعالیٰ مقصد حاصل ہوگا۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ يَا مَنْ تُحَلُّ بِهٖ عُقَدُ الْمَكَارِهِ وَيَا مَنْ يُفْثَأُ بِهٖ حَدُّ الشَّدَائِدِ وَيَا مَنْ يُلْتَمَسُ مِنْهُ الْمَخْرَجُ اِلٰى رَوْحِ الْفَرَجِ ذَلَّتْ لِقُدْرَتِكَ الصِّعَابُ وَتَسَبَّبَتْ بِلُطْفِكَ الْاَسْبَابُ وَجَرٰى بِقُدْرَتِكَ الْقَضَاءُ وَمَضَتْ عَلٰى اِرَادَتِكَ الْاَشْيَاءُ فَهِيَ بِمَشِيَّتِكَ دُوْنَ قَوْلِكَ مُؤْتَمِرَةٌ وَبِاِرَادَتِكَ دُوْنَ نَهْيِكَ مُنْزَجِرَةٌ اَنْتَ الْمَدْعُوُّ لِلْمُهِمَّاتِ وَاَنْتَ الْمَفْزَعُ فِي الْمُلِمَّاتِ لَا يَنْدَفِعُ مِنْهَا اِلَّا مَا دَفَعْتَ وَلَا يَنْكَشِفُ مِنْهَا اِلَّا مَا كَشَفْتَ وَقَدْ نَزَلَ بِيْ يَا رَبِّ مَا قَدْ تَكَاءَدَنِيْ ثِقْلُهٗ وَاَلَمَّ بِيْ مَا قَدْ بَهَظَنِيْ حَمْلُهٗ وَ بِقُدْرَتِكَ اَوْرَدْتَهٗ عَلَيَّ وَبِسُلْطَانِكَ وَجَّهْتَهٗ اِلَيَّ وَلَا مُصْدِرَ لِمَا اَوْرَدْتَ وَلَا صَارِفَ لِمَا وَجَّهْتَ وَلَا فَاتِحَ لِمَا اَغْلَقْتَ وَلَا مُغْلِقَ لِمَا فَتَحْتَ وَلَا مُيَسِّرَ لِمَا عَسَّرْتَ وَلَا نَاصِرَ لِمَنْ خَذَلْتَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَافْتَحْ لِيْ يَا رَبِّ بَابَ الْفَرَجِ بِطَوْلِكَ وَاكْسِرْ عَنِّيْ سُلْطَانَ الْهَمِّ بِحَوْلِكَ وَاَنِلْنِيْ حُسْنَ النَّظَرِ فِيْمَا شَكَوْتُ وَاَذِقْنِيْ حَلَاوَةَ الصُّنْعِ فِيْمَا سَاَلْتُ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً

وَفَرَجاً هَنِيئاً وَاجْعَلْ لِي مِنْ عِنْدِكَ مَخْرَجاً وَحِيّاً وَلَا تَشْغَلْنِي بِالْاِهْتِمَامِ عَنْ تَعَاهُدِ فُرُضِكَ وَاسْتِعْمَالِ سُنَّتِكَ فَقَدْ ضِقْتُ بِمَا نَزَلَ بِي يَا رَبِّ ذَرْعاً وَامْتَلَأْتُ بِحَمْلِ مَا حَدَثَ عَلَيَّ هَمّاً وَاَنْتَ الْقَادِرُ عَلَى كَشْفِ مَا مُنِيْتُ بِهٖ وَدَفْعِ مَا وَقَعْتُ فِيْهِ فَافْعَلْ بِي ذَالِكَ وَاِنْ لَمْ اَسْتَوْجِبْهُ مِنْكَ يَا ذَا الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَذَا الْمَنِّ الْكَرِيْمِ فَاَنْتَ قَادِرٌ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ آمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

طریقہ ختم سورہ فتح :- از شرف الدین حسینی جہتہ امور عظیم ومہمات شدیدہ روز شنبہ سے ابتدا کرے اور بروز جمعہ ختم کرے روزانہ پانچ مرتبہ پڑھے کہ مجموعہ ایک ہفتہ میں اکتالیس ہو جائے۔ عروج ماہ ہو قمر در عقرب نہ ہو۔ اور اگر مہم درپیش ہو اور عروج ماہ کا وقت نہ میسر ہو سکے تو کسی شنبہ سے شروع کرے۔ اور بروز جمعہ گیارہ مرتبہ پڑھے۔ پڑھنے کے وقت باطہارت باوضو ہو خوشبو جسم وجامہ پر لگائے بخور آتش پر روشن کرے۔ درمیان تلاوت از اول تا آخر کسی سے گفتگو نہ کرے ہر مرتبہ شروع سورہ سے قبل نیت کرے کہ بجہتہ امر فلاں ختم سورہ میکنم چند مرتبہ صلوات پڑھنے کے بعد بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر سورہ مبارکہ شروع کرے اور فتحاً قریباً تک پڑھنے کے بعد کہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ لَكَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ تُعْطِي مَنْ تَشَاءُ وَتَمْنَعُ عَمَّنْ تَشَاءُ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ غَنِيٌّ وَاَغْنِنِي مِنَ الْفَقْرِ وَالْعِيْلَةِ فَاَغْنِ دِيْنِي وَوَفِّقْنِي فِي عِبَادَتِكَ وَارْزُقْنِي جِهَاداً فِي سَبِيْلِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ وَمَعَاقِدِ عَرْشِكَ

وَسُكَّانِ سَمٰوَاتِكَ وَاَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ اَنْ تَسْتَجِيْبَ لِيْ فَقَدْ رَهِقَنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرٌ فَاَسْئَلُكَ وَاَنْ تَجْعَلَ لِيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَمَخْرَجًا وَمِنَ الْعُسْرِ يُسْرًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اس کے بعد پھر سورہ مبارکہ کو اسی مقام سے شروع کرکے اور دوسری مرتبہ فتحاً قریبا پڑھنے کے بعد پھر اس دعا کی تلاوت کرے اس کے بعد آخر سورہ تک پڑھے اور ہر مرتبہ سورت ختم کرنے کے بعد صلوات پڑھے۔ بعد سورہ اذا جاء نصر اللہ معہ بسم اللہ پورا سورہ پڑھ کر کہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ يَا مَنْ اِذَا تَضَايَقَتِ الْاُمُوْرُ تَفْتَحُ لَنَا بَابًا لَا تَصِلُ اِلَيْهِ اَذْهَانُنَا ضَاقَتْ عَلَيَّ اُمُوْرِيْ فَافْتَحْ لِيْ بَابًا لَا يَصِلُ اِلَيْهِ وَهْمِيْ اِنَّكَ عَلٰى ذَالِكَ قَدِيْرٌ وَبِالْاِجَابَةِ جَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ يَا رَحْمٰنُ وَاَبْوَابَ لُطْفِكَ يَا لَطِيْفُ وَاَبْوَابَ كَرَمِكَ يَا كَرِيْمُ وَاَبْوَابَ رِزْقِكَ يَا رَزَّاقُ وَاَبْوَابَ فَتْحِكَ يَا فَتَّاحُ اِلٰهِيْ بِحَقِّ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا وَبِحَقِّ يَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا وَبِحَقِّ اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا وَبِحَقِّ سِرَاجًا مُّنِيْرًا وَبِحَقِّ وَحُلُّوْا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا يَا مُفَتِّحُ وَيَا مُسَبِّبُ سَبِّبْ وَيَا مُسَهِّلُ سَهِّلْ وَيَا مُيَسِّرُ يَسِّرْ وَيَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ وَيَا مُكَرِّمُ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنِ وَيَا غَافِرَ الْمُذْنِبِيْنَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَبِحَقِّ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ روزانہ اس قدر پڑھے لیکن روز ختم یعنی در روز جمعہ جبکہ گیارہ مرتبہ پڑھے تو ہر مرتبہ اس مقام تک پڑھنے کے بعد تین

مرتبہ سورۃ قل ھو اللہ احد تین مرتبہ سورہ قل اعوذ برب الفلق تین مرتبہ قل اعوذ برب الناس تین مرتبہ سورۃ لایلٰف قریش ایک مرتبہ آیۃ الکرسی فیھا خالدون تک مع بسم اللہ کہکر پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَلَمْ اَكُ شَيْئًا وَعَلَّمْتَنِيْ وَلَمْ اَعْلَمْ شَيْئًا وَرَزَقْتَنِيْ وَلَمْ اَمْلِكْ شَيْئًا اَيْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَارْتَكَبْتُ الْمَعَاصِيْ وَاَنَا مُقِرٌّ بِذُنُوْبِيْ اِلٰهِيْ اِنْ غَفَرْتَنِيْ فَلَا يَنْقُصُ مِنْ مُلْكِكَ شَيْئٌ وَاِنْ عَذَّبْتَنِيْ فَلَا يَزِيْدُ فِيْ سُلْطَانِكَ شَيْئٌ تَجِدُ مَنْ تُعَذِّبُ بِهٖ غَيْرِيْ وَلَا اَجِدُ مَنْ يَرْحَمُنِيْ غَيْرَكَ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ اَنْ تَغْفِرَلِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَتَرْزُقَنِيْ وَتُعْطِيَنِيْ وَتَقْضِيَ حَاجَاتِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

دوسرا طریقہ اس سورۃ مبارکہ کے ختم کا اس طرح پر ہے۔ اول ماہ میں پہلے شنبہ سے شروع کرے قمر در عقرب نہ ہو چالیس دن تک روزانہ اکتالیس مرتبہ روزانہ پڑھے اور بعد از ہر مرتبہ سورۃ فاتحہ و سورۃ اذا جاء نصر اللہ پڑھکر اس دعا کو پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ يَا مَنْ اِذَا تَضَايَقَتِ الْاُمُوْرُ تَفْتَحُ لَنَا بَابًا لَا تَصِلُ اِلَيْهِ الْاَوْهَامُ فَانْتَ عَلَيَّ اُمُوْرِيْ فَافْتَحْ لِيْ بَابًا لَا تَصِلُ اِلَيْهِ وَهْمِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ وَبِالْاِجَابَةِ جَدِيْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ تَحَصَّنْتُ بِذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَاعْتَصَمْتُ بِذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ وَتَوَكَّلْتُ

عَلَی الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ دَخَلْتُ فِيْ حِفْظِ اللّٰهِ وَفِيْ حِزْبِ اللّٰهِ وَفِيْ أَمَانِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ الْبَرِيَّةِ أَجْمَعِيْنَ كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ یہ ختم کبیر ہے اور ختم صغیر اس طرح پر بیان کیا گیا ہے ۔ اوّل ماہ روز شنبہ کو سات مرتبہ بروز یکشنبہ آٹھ مرتبہ بروز دوشنبہ نو مرتبہ بروز سہ شنبہ دس مرتبہ بروز چہار شنبہ گیارہ مرتبہ بروز پنجشنبہ بارہ مرتبہ بروز جمعہ تیرہ مرتبہ مع اس دعا کے پڑھے ۔ ہر مرتبہ شروع کرنے سے پہلے اپنی حاجت کی نیت کر لیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتہ میں مراد حاصل ہو جائے گی ۔

طریقہ ختم سورہ یٰسین :۔ اس سورۂ مبارکہ کے عمل کا طریقہ یہ ہے کہ جب کوئی حاجت پیش آوے جس کا کوئی حل نہ ہو تو روزانہ پانچ مرتبہ یا سات مرتبہ اس سورۂ مبارکہ کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ پانچ یا سات دن میں مقصد حاصل ہو جائے گا۔ ورنہ متواتر چالیس دن تک پڑھتا رہے۔ ضرور حاجت پوری ہو گی۔ سورۂ مبارکہ شروع کرنے سے پہلے اس دعا کو پڑھے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ جَعَلْتَ فِيْ سُوْرَةِ يٰسٓ أَلْفَ شِفَاءٍ وَأَلْفَ دَوَاءٍ وَأَلْفَ بَرَكَةٍ وَسَمَّيْتَهَا عَلٰی لِسَانِ نَبِيِّكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ لِصَاحِبِهَا خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَتَرْفَعُ عَنَّا كُلَّ سُوْءٍ وَبَلِيَّةٍ وَتَقْضِيْ لَنَا الْحَاجَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

اس کے بعد شروع کرے بعد بسم اللہ کے سات مرتبہ یٰسین ایک سانس میں کہے اور دفعہ آخر آگے پڑھنا شروع کرے جس وقت آیہ لَا يُبْصِرُوْنَ پر پہنچے تو کہے ۔ يَا مَنْ نُوْرُهُ فِيْ سِتْرِهِ وَسِتْرُهُ فِيْ نُوْرِهِ أُسْتُرْ لِيْ

فِيْ عُيُوْنِ النَّاظِرِيْنَ وَالْحَاسِدِيْنَ وَالْبَاغِيْنَ اس کے بعد سورہ شروع کرے اور وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ پڑھنے کے بعد تین مرتبہ کہے يَا رَبِّ اَكْرِمْنِيْ بِقَضَآءِ حَاجَتِيْ اور اپنے مطلب و مقصد کو دل میں گذارے اور جس وقت تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ پڑھ چکے تو کہے اَللّٰهُمَّ بِفَضْلِكَ الْوَاسِعِ النَّافِعِ اَغْنِنِيْ عَنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ اور جس وقت سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِيْمِ پر پہونچے تو اس آیۃ کی تین مرتبہ تکرار کرے اور اپنی حاجت کو دل میں گذارے اور کہے اَللّٰهُمَّ سَلِّمْنِيْ مِنْ اٰفَاتِ الدُّنْيَا وَاقْضِ حَاجَتِيْ اور جس وقت پڑھے عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ تو فوراً سجدہ میں جا کر بہت زیادہ کہے بَلٰى قَادِرٌ عَلٰى اَنْ تَكْفِيَ حَاجَاتِيْ اور اپنی حاجت کو دل میں گذارتا رہے۔ اس کے بعد سورہ ختم کرے اور صلوات پڑھنے کے بعد بسم اللہ پڑھکر پڑھے۔ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَكْرُوْبٍ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ عَنْ كُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ الْعَالِمِ بِكُلِّ مَكْنُوْنٍ سُبْحَانَ الَّذِيْ تَجْرِيْ الْمَآءَ فِي الْبِحَارِ وَالْعُيُوْنِ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَ عِلْمِهٖ وَرَحْمَتِهٖ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ فَسُبْحَانَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

ختم پنجتن کتاب مفتاح الجنان میں مرقوم ہے برآنے مطالب شرعیہ کے چالیس دن تک اس طرح پڑھے بعد نماز صبح بانوے[۹۲] مرتبہ کہے۔ یا محمدؐ اور آخر مرتبہ کہنے کے بعد کہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ اَغِثْنِيْ وَفَرِّجْ عَنِّيْ بِحَقِّ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَ

بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ اِبْنِ عَمِّكَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَبِحَقِّ بِضْعَتِكَ فَاطِمَةَ وَبِحَقِّ وَلَدَيْكَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَالتِّسْعَةِ الطَّيِّبَةِ مِنْ ذُرِّيَّةِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ بعد نماز ظہر ایک سَو دس مرتبہ یَا عَلِیُّ کہے اور در آخر کہے يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا سِرَّ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ وَفَرِّجْ عَنِّيْ بِحَقِّ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَبِحَقِّ ابْنِ عَمِّكَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَبِحَقِّكَ وَبِحَقِّ زَوْجَتِكَ فَاطِمَةَ وَبِحَقِّ وَلَدَيْكَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَالتِّسْعَةِ الطَّيِّبَةِ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اور بعد نماز عصر ایک سو تیس مرتبہ يَا فَاطِمَةُ کہے اور آخر میں کہے يَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ يَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ بَعْلِكِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَبِحَقِّكِ وَبِحَقِّ وَلَدَيْكِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَالتِّسْعَةِ الطَّيِّبَةِ مِنْ وَلَدِ الْحُسَيْنِ اور بعد نماز مغرب ایک سو اٹھارہ مرتبہ يَا حَسَنُ کہے اور آخر میں کہے يَا حُجَّةَ اللّٰهِ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ وَفَرِّجْ عَنِّيْ بِحَقِّ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَبِحَقِّ جَدِّكَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ اَبِيْكَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَبِحَقِّ اُمِّكَ فَاطِمَةَ وَبِحَقِّ اَخِيْكَ الْحُسَيْنِ وَالتِّسْعَةِ الطَّيِّبَةِ مِنْ ذُرِّيَّةِ الْحُسَيْنِ اور بعد نماز عشاء ایک سو اٹھائیس مرتبہ يَا حُسَيْنُ کہے اور دفعہ آخر کہے يَا حُجَّةَ اللّٰهِ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ وَفَرِّجْ عَنِّيْ بِحَقِّ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَبِحَقِّ جَدِّكَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ اَبِيْكَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَبِحَقِّ اُمِّكَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَبِحَقِّ اَخِيْكَ الْحَسَنِ وَبِحَقِّ التِّسْعَةِ الطَّيِّبَةِ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ ۔

نماز استغاثہ جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام: جس وقت کوئی مشکل پیش آئے یا ایسی

حاجت ہو جس کی بر آوری میں دنیاوی طاقتوں سے ناامید ہو چکا ہو تو دو رکعت نماز جس صورت سے چاہے ادا کرے اور بعد سلام تسبیح جناب فاطمہ علیہا السّلام پڑھنے کے بعد سجدہ میں جائے اور سو مرتبہ کہے یَا مَوْلَاتِيْ یَا فَاطِمَةُ اَغِیْثِیْنِیْ اس کے بعد داہنے رخسار کو زمین پر رکھے اور سو مرتبہ یہی کہے اس کے بعد بائیں رخسار کو زمین پر رکھ کر سو دفعہ اسی کو پڑھے اس کے بعد پھر سجدے میں جا کر اسی جملہ کو سو مرتبہ پڑھ کر اپنی حاجت طلب کرے انشاء اللہ پوری ہوگی۔ اور کتاب مکارم الاخلاق میں شیخ حسن طبرسی نے فرمایا ہے کہ دو رکعت نماز حاجت ادا کرنے کے بعد سو مرتبہ صرف یَا فَاطِمَةُ کہے۔ اور دفعہ آخر دوبارہ سجدہ میں سو مرتبہ یَا فَاطِمَةُ کہہ کر کہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ یَا اٰمِناً مِنْ کُلِّ شَیْءٍ وَکُلُّ شَیْءٍ مِنْكَ خَائِفٌ حَذِرٌ اَسْئَلُكَ بِاَمْنِكَ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ وَخَوْفِ كُلِّ شَیْءٍ مِنْكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُعْطِيَنِيْ اَمَاناً لِنَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ حَتّٰى لَا اَخَافَ اَحَداً وَّلَا اَحْذَرَ مِنْ شَیْءٍ اَبَداً اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

طریقہ ختم دعائے توسل :-

محمد ابن بابویہ نے آئمہ علیہم السّلام سے اس دعا کو روایت کیا ہے اور علامہ مجلسیؒ نے معتبر کتابوں سے اس دعا کے اسناد و اوصاف جلیل تحریر فرمائے ہیں۔ یہ دعا نہایت جلیل القدر اور سریع التاثیر ہے۔ جس معاملہ میں بھی پڑھی جائے فوراً مقبولیت کے اثرات ظاہر ہوتے ہیں اور اکثر عارفان باللہ نے اس دعا کو بالمرۃ تلاوت فرمایا ہے بہ لحاظ طوالت ہر دعا کے اظہار توصیف میں اختصار سے کام لیا جا رہا ہے

اگر اس دعائے مبارکہ کو چودہ دن تک روزانہ بعد نماز صبح دو رکعت نماز حاجت ادا کرنے کے بعد چودہ مرتبہ پڑھ لیا کرے تو تمام مقاصد دینی و دنیاوی بلا منت و سماجت پورے ہوں۔ تائید غیبی شامل حال ہو۔ دعائے مبارکہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ
بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ يَا اَبَا الْقَاسِمِ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا اِمَامَ الرَّحْمَةِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا
وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا
عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا عَلِيَّ
ابْنَ اَبِيْ طَالِبٍ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا
وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا
يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ يَا بِنْتَ
مُحَمَّدٍ يَا قُرَّةَ عَيْنِ الرَّسُوْلِ يَا سَيِّدَتَنَا وَمَوْلَاتَنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ
اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكِ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكِ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا
يَا وَجِيْهَةً عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعِيْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ ابْنَ
عَلِيٍّ اَيُّهَا الْمُجْتَبٰى يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا
وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ
بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ
يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا حُسَيْنَ ابْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ يَا ابْنَ رَسُوْلِ
اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ
اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا
يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ ابْنَ

الْحُسَيْنِ يَا زَيْنَ الْعَابِدِيْنَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى
خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ
اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ
لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الْبَاقِرُ يَا بْنَ رَسُوْلِ
اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا
وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا
عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا جَعْفَرَ ابْنَ مُحَمَّدٍ
اَيُّهَا الصَّادِقُ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ
مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ
بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا
اَبَا الْحَسَنِ يَا مُوْسَى ابْنَ جَعْفَرٍ اَيُّهَا الْكَاظِمُ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ
اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا
بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ
اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ ابْنَ مُوْسٰى اَيُّهَا الرِّضَا يَا بْنَ
رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ
اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا
يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ ابْنَ
عَلِيٍّ اَيُّهَا التَّقِيُّ الْجَوَادُ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا
وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ
بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ
يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ ابْنَ مُحَمَّدٍ اَيُّهَا الْهَادِي النَّقِيُّ يَا بْنَ رَسُوْلِ

اللہِ یَا حُجَّۃَ اللہِ عَلٰی خَلْقِہٖ یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّھْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا
وَتَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی اللہِ وَقَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْھًا عِنْدَ
اللہِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللہِ یَا اَبَا مُحَمَّدٍ یَا حَسَنَ ابْنَ عَلِیٍّ اَیُّھَا الزَّکِیُّ
الْعَسْکَرِیُّ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللہِ یَا حُجَّۃَ اللہِ عَلٰی خَلْقِہٖ یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا
اِنَّا تَوَجَّھْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی اللہِ وَقَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ
حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْھًا عِنْدَ اللہِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللہِ۔ یَا سَادَتِیْ وَمَوَالِیَّ
اِنِّیْ تَوَجَّھْتُ بِکُمْ اَئِمَّتِیْ وَعُدَّتِیْ لِیَوْمِ فَقْرِیْ وَحَاجَتِیْ اِلَی اللہِ وَتَوَسَّلْتُ
بِکُمْ اِلَی اللہِ وَاسْتَشْفَعْتُ بِکُمْ اِلَی اللہِ فَاشْفَعُوْا لِیْ عِنْدَ اللہِ فَ
اسْتَنْقِذُوْنِیْ مِنْ ذُنُوْبِیْ عِنْدَ اللہِ وَبِحُبِّکُمْ وَبِقُرْبِکُمْ اَرْجُوْ النَّجَاۃَ
مِنَ اللہِ فَکُوْنُوْا عِنْدَ اللہِ رَجَائِیْ یَا سَادَتِیْ یَا اَوْلِیَاءَ اللہِ صَلَّی اللہُ
عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ وَلَعَنَ اللہُ عَلٰی اَعْدَاءِ اللہِ ظَالِمِیْھِمْ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ
وَالْاٰخِرِیْنَ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ۔

سعید ابن عبداللہ نے کتاب فضل الدعا میں امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ اگر کوئی حاجت پیش آئے تو اس طرح دعا مانگے ۔

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَتْ حَاجَتُہٗ ھَاھُنَا
وَھَاھُنَا وَھَاھُنَا فَاِنَّ حَاجَتِیْ اِلَیْکَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ

ربیع الدعوات میں بہ اسناد آں امام علیہ السلام منقول ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے پروردگار عالم اس کے مہمات دنیا و آخرت میں کفالت فرمائے۔

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حَسْبِیَ اللہُ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللہِ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ اُمُوْرِیْ کُلِّھَا وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ خِزْیِ
الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَۃِ اور اگر کسی کار ضروری کے لئے مکان سے نکلے

اور اس دعا کو پڑھتا رہے تو وہ کام آسان ہو۔
اسی کتاب میں جناب محمد باقر علیہ السّلام سے منقول ہے کہ ہم اہلبیتؑ جب کسی امر میں مخوف ہوتے ہیں شر سلطان سے یا کرب لاحق ہوتا ہے تو اس دعا کی تلاوت کرتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یَا کَائِناً قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ وَ یَا مُکَوِّنَ کُلِّ شَیْءٍ وَیَا بَاقِيْ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَھْلِ بَیْتِہٖ وَافْعَلْ بِيْ کَذَا وَکَذَا

اسی کتاب میں جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ ان دو آیات میں اسم اعظم ہے ان آیات کو پڑھکر جو دعا مانگی جائے قبول ہو اور اگر مداومت کرے تو تمام کام بحُسن وخوبی انجام پائیں۔ وہ آیات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اور وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ اور جناب امام زین العابدین علیہ السّلام سے منقول ہے کہ بعد نماز صبح ہاتھوں کو اٹھا کر پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اس کے بعد حاجت طلب کرے روا ہو کیونکہ اس دعا میں خواص اسم اعظم ہیں۔
اور صالح سے روایت ہے کہ اس دعا میں اسم اعظم ہے اس کے پڑھنے کے بعد جو دعا مانگی جائے وہ ضرور قبول ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْنُوْنِ الْمُبَارَکِ الْمُطَھَّرِ الطَّاھِرِ الْمُقَدَّسِ

اور جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔ اتنا نزدیک ہے اسم اعظم سے جتنا کہ سفیدی چشم سیاہی چشم سے ۔

اور آئمہ علیہم السلام سے منقول ہے کہ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ میں اسم اعظم کے خواص ہیں اور بعض روایات میں اس طرح مذکور ہے یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۔

اگر شب جمعہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ اور اس کے بعد جو حاجت ہو طلب کرے روا ہو ۔

اور کتاب من لا یحضرہ الفقیہ میں جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جس وقت اندوہ لاحق ہو تو بہت زیادہ پڑھے ۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْہِ

اور اگر دل میں وسوسۂ شیطانی یا خطرات اور خوف و ہول پیدا ہو تو بہت زیادہ کہنا چاہیے اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ اور اگر دس مرتبہ کہے اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ تو ہول و خوف دفع ہو۔

جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو شخص اس آیتہ کو پڑھ کر حاجت طلب کرے روا ہو ۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

اور چودہ دن تک روزانہ چودہ ہزار مرتبہ یا چودہ سو مرتبہ پڑھے ۔ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ تو جو حاجت ہو روا ہو اور ثواب دارین حاصل ہو اور صرف اتنا پڑھنا بھی کافی ہے ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

باب الرزق

جناب امیرالمومنین حضرت علی علیہ السّلام : سے منقول ہے کہ بہت زیادہ استغفار کرنا اور تعقیبات کا پڑھنا موجب توسعہ رزق ہے ۔ نیز آپ نے فرمایا کہ صبح کے وقت تلاشِ رزق میں جانا، موذن کے الفاظ کو اپنی زبان سے ادا کرنا، سچ بولنا محسن کا شکریہ ادا کرنا، اپنے مال کو برادر مومن پر تقسیم کرنا، کھانے سے قبل ہاتھ کا دھونا، دستر خوان پر گرے ہوئے دانوں کا کھا لینا، اعزار واقارب سے بحسنِ سلوک پیش آنا، صحن خانہ میں جاروب کرنا، ظہرین اور مغربین کی نماز کو ملا کر پڑھنا باعثِ وسعتِ رزق وخیر وبرکت ہے اور مندرجہ ذیل باتیں موجبِ فقر وفاقہ ہیں :-

مکڑی کا جالا گھر میں رکھنا، حمام میں پیشاب کرنا، حالتِ جنابت میں کچھ کھانا، جھاؤ کی لکڑی سے خلال کرنا، زنا کرنا، اظہارِ حرص کرنا، درمیان مغرب وعشا سو جانا، قبل طلوع آفتاب سونا، جھوٹ بولنا اور گانا سُننا، بوقتِ شب سائل کو کچھ نہ دینا، فضول خرچ کرنا، اقربا سے بدی کرنا ۔

جناب رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وآلہ سلّم : نے ارشاد فرمایا کہ صدقہ دینے سے رزق میں وسعت ہوتی ہے اور جناب امام جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ بعد نماز صبح طلوع آفتاب تک مصلے پر بیٹھے رہنے سے روزی زیادہ ہوتی ہے

جناب امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام : نے فرمایا کہ بجہتہ دفع فقر وپریشانی

بعد نماز صبح دس مرتبہ کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَ اَسْئَلُہٗ مِنْ فَضْلِہٖ

جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم : سے منقول ہے کہ اگر انسان فقر و فاقہ میں مبتلا ہو تو بہت زیادہ پڑھے ۔ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اگر اس کلمہ کو :- ہر نماز واجب کے بعد ستر مرتبہ پڑھے تو غریبی و محتاجی دور ہو۔ منقول ہے کہ صبح و شام سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ الْعَظِیْمِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ دس مرتبہ پڑھکر کہے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا ؕ

جناب امام محمد باقر علیہ السلام : سے منقول ہے کہ برائے دفع پریشانی روزانہ سو مرتبہ سورۃ انا انزلناہ پڑھا کرے ۔

جناب امام زین العابدین علیہ السلام : نے فرمایا کہ بوقتِ خواب اس دعا کو پڑھ لیا کرے تو فقر و فاقہ اور شر گزندہ سے محفوظ رہے ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَا شَیْئَ قَبْلَکَ وَاَنْتَ الظَّاھِرُ فَلَا شَیْئَ فَوْقَکَ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَا شَیْئَ بَعْدَکَ اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْاَرْضِیْنَ السَّبْعِ وَرَبَّ التَّوْرَاتِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْحَکِیْمِ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّکَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ؕ

شجرہ طیبہ : میں منقول ہے کہ بجہت ادائے قرض ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھا کرے تو جلد قرض ادا ہو جائے ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ یَا قَاضِیَ الدُّیُوْنِ مِنْ خَزِیْنَتِکَ

أَلَّتِي بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ اِقْضِ دَيْنِيْ وَالدَّيْنَ كُلِّ مَدْيُوْنٍ

کفعمی : نے تحریر فرمایا ہے کہ جہتِ ادائے دین روز جمعہ پڑھے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

روایت ہے برائے ادائے دین بہت زیادہ کہے یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اِقْضِ عَنِّيْ دَيْنِيْ

منقول ہے کہ اس دعا کی مواظبت سے فقر و فاقہ دور ہوتا ہے اور قرض ادا ہوجاتا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ يَا سَبَبَ مَنْ لَا سَبَبَ لَهٗ يَا سَبَبَ كُلِّ ذِيْ سَبَبٍ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ مِنْ غَيْرِ سَبَبٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِحُرْمَةِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اِجْعَلْ لِّيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّارْزُقْنِيْ مِنْ حَيْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ ۔

کتاب مجمع الدعوات میں مرقوم ہے صبح کو بیدار ہو کر کسی سے کلام کرنے سے قبل ستر مرتبہ اور بروایتے تین مرتبہ اس دعا کو پڑھ لے تو پروردگار عالم غیب سے اخراجات کا انتظام فرما دے لیکن کسی پر ظاہر نہ کرنا چاہیئے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ يَا كَثِيْرَ الْجُوْدِ يَا ذَا الْمَعْرُوْفِ يَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ اَحْسِنِ الدُّنْيَا بِاِحْسَانِكَ الْقَدِيْمِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

مجمع الدعوات میں مرقوم ہے برائے وسعتِ رزق اور فتح و فیروزی کے لئے اس دعا پر مداومت کرنی چاہیئے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَنَّ ذُنُوْبِيْ لَمْ يَبْقَ لَهَا اِلَّا رَجَاءُ عَفْوِكَ وَقَدْ قَدَّمْتُ اٰلَةَ الْحِرْمَانِ بَيْنَ يَدَيَّ فَاَنَا اَسْئَلُكَ مَا لَا اَسْتَحِقُّهُ وَاَدْعُوْكَ فِيْ مَالَا اَسْتَوْجِبُهُ وَاَتَضَرَّعُ اِلَيْكَ بِمَا لَا اَسْتَاْهِلُهَا يَخْفٰى عَلَيْكَ حَالِيْ وَاِنْ خَفِيَ عَلَى النَّاسِ كُنْهُ مَعْرِفَةِ اَمْرِيْ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ رِزْقِيْ فِي السَّمَاءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ كَانَ فِي الْاَرْضِ فَاَظْهِرْهُ وَاِنْ كَانَ بَعِيْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ قَرِيْبًا فَيَسِّرْهُ وَاِنْ كَانَ قَلِيْلًا فَكَثِّرْهُ وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

بجہتِ فتوح کار و وسعت رزق و فتح مہمات کتاب روضۃ الاخبار حاجی محمد ابن محمود تبریزی نے فرمایا ہے کہ اس دعا کو لکھ کر موم کے اندر رکھ کر اپنے پاس رکھ لے تین ہفتہ نہ گذرے گا کہ پروردگار عالم تونگر فرما دے گا اور بہت زیادہ خیر و برکت حاصل ہوگی ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا اللّٰهُ الرَّقِيْبُ الرَّؤُفُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ يَا اَللّٰهُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ اِفْتَحْ عَلٰى صَاحِبِ كِتَابِيْ هٰذَا الْعَبْدِ الضَّعِيْفِ اَبْوَابَ فَضْلِكَ وَاَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَاَبْوَابَ رِزْقِكَ وَاَبْوَابَ خَيْرِكَ وَاَبْوَابَ كَرَامَتِكَ وَاَبْوَابَ نِعْمَتِكَ وَاَبْوَابَ سَعَادَتِكَ وَاَبْوَابَ سَلَامَتِكَ وَاَبْوَابَ عَظَمَتِكَ وَاَبْوَابَ رِفْعَتِكَ وَاَبْوَابَ بَرَكَاتِكَ وَاَبْوَابَ مَنِّكَ وَاَبْوَابَ اِحْسَانِكَ وَاَبْوَابَ مَرْضَاتِكَ وَاَبْوَابَ عِنَايَتِكَ وَاَبْوَابَ الْمُغْنٰى وَاَبْوَابَ الْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ تَكَفَّلْتَ بِرِزْقِيْ وَرِزْقِ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَاَنْتَ اَفْضَلُ مَنْ اَعْطٰى وَاَحْسَنُ مَا اَرْعٰى اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمُحَمَّدٍ وَ

اِلَیْهِ وَتَفَضَّلْ بِیْ وَبِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔

برائے کشادگی کارہا :۔ وصول مہمات بہت زیادہ کہے فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اور اگر صبح بیدار ہونے کے بعد بلا تکلم غیرے اس آیت کو سات مرتبہ پڑھ لے تو بلا سعی و منت تمام کام انجام پا دیں اور نماز صبح پڑھنے کے بعد بلا کسی سے کلام کئے ہوئے آیت مذکورہ کو سات مرتبہ پڑھ لے یہی خواص حاصل ہوں ۔

اور کارہائے بستہ :۔ کے جاری ہونے کے لئے بہت زیادہ کہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ یَا فَارِسَ الْحِجَازِ اَدْرِکْنِیْ یَا اَبَا صَالِحِ الْمَهْدِیِّ اَدْرِکْنِیْ یَا اَبَا الْقَاسِمِ اَدْرِکْنِیْ

جناب امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جب انسان طلب معاش میں مکان سے باہر نکلے یا دوکان پر جانے کا ارادہ کرے تو دو رکعت یا چار رکعت نماز بہر صورت ادا کرے اور اس کے بعد پڑھے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ تَوَجَّهْتُ بِلَا حَوْلٍ مِنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ وَلٰکِنْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ اَبْرَأُ مِنَ الْحَوْلِ وَالْقُوَّةِ اِلَّا بِكَ فَاَنْتَ حَوْلِیْ وَمِنْكَ قُوَّتِیْ اَللّٰهُمَّ فَارْزُقْنِیْ مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ رِزْقًا کَثِیْرًا طَیِّبًا وَاَنَا خَافِضٌ فِیْ عَافِیَتِكَ فَاِنَّهٗ لَا یَمْلِکُهَا اَحَدٌ غَیْرُكَ ۔

سید ابن طاؤس مہج الدعوات میں حضرت علی علیہ السّلام سے روایت کی ہے کہ اس تعویذ کو پوست آہو پر لکھ کر اپنے پاس رکھے اس قدر رزق میں وسعت ہو کہ آسودہ ہو جائے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَللّٰهُمَّ لَا طَاقَةَ لِفُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ

بِالْجُهْدِ وَلَا صَبْرَ لَهُ عَلَى الشِّدَّةِ وَلَا قُوَّةَ لَهُ عَلَى الْفَقْرِ وَالْفَاقَةِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّلَا تَحْمِلُ فُلَانَ ابْنَ فُلَانٍ رِزْقَكَ وَلَا
تَقْتُرْ عَلَيْهِ سَعَةَ مَا عِنْدَكَ وَلَا تَحْرِمْهُ فَضْلَكَ وَلَا تَحْسِمْهُ مِنْ جَزِيْلِ
قِسْمِكَ وَلَا تَكِلْهُ اِلٰى خَلْقِكَ وَلَا اِلٰى نَفْسِهٖ يَعْجِزْ عَنْهَا وَيَضْعُفُ
عَنِ الْقِيَامِ فِيْمَا يُصْلِحُهُ وَيُصْلِحُ مَا قِبَلَهُ بَلْ تَفَرَّدْ بِلَمِّ شَعْثِهٖ وَتَوَلّٰى
كِفَايَتَهُ وَانْظُرْ اِلَيْهِ فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِهٖ اِنَّكَ اِنْ وَكَلْتَهُ اِلٰى خَلْقِكَ لَمْ
يَنْفَعُوْهُ وَاِنْ اَلْجَأْتَهُ اِلٰى اَقْرِبَآئِهٖ حَرَمُوْهُ وَاِنْ اَعْطَوْهُ اَعْطَوْا قَلِيْلًا
نَكِدًا وَّاِنْ مَنَعُوْهُ مَنَعُوْا كَثِيْرًا وَّاِنْ بَخِلُوْا فَهُمْ لِلْبُخْلِ اَهْلٌ اَللّٰهُمَّ
اَغْنِ فُلَانَ ابْنَ فُلَانٍ مِّنْ فَضْلِكَ وَلَا تُخْلِهٖ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُضْطَرٌّ اِلَيْكَ فَقِيْرٌ
اِلٰى مَا فِيْ يَدَيْكَ وَاَنْتَ غَنِيٌّ عَنْهُ وَاَنْتَ بِهٖ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ
عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا
اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا وَّمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ
مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ؕ

مجمع الدعوات میں مرقوم ہے کہ ان کلمات کو زرد کاغذ پر لکھ کر اپنی جیب میں
رکھے ہرگز مفلسی نہ آوے یَا وَهَّابُ یَا رَزَّاقُ یَا ذَا الطَّوْلِ یَا غَنِیُّ یَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ یَا مُغْنِیْ یَا بَاسِطُ یَا وَاسِعُ یَا جَوَادُ یَا کَافِیْ یَا لَطِیْفُ یَا
کَرِیْمُ دح د ل ک اللہ طیبہ

دعائے امام زین العابدین علیہ السلام کا روزانہ بعد نماز صبح پڑھنا
وسعت رزق کے لئے نہایت مفید ہے - امام علیہ السلام اپنے رزق میں وسعت
کے واسطے اس دعا کی تلاوت فرماتے تھے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ، اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ ابْتَلَيْتَنَا فِيْ اَرْزَاقِنَا بِسُوْٓ

الظَّنِّ وَفِي آجَالِنَا بِطُولِ الْأَمَلِ حَتّٰى لَتَمَسْنَا أَرْزَاقَكَ مِنْ عِنْدِ الْمَرْزُوقِيْنَ وَطَمِعْنَا بِأَمَالِنَا فِي أَعْمَارِ الْمُعَمَّرِيْنَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَهَبْ لَنَا يَقِيْنًا صَادِقًا تَكْفِيْنَا بِهٖ مِنْ مَؤُوْنَةِ الطَّلَبِ وَأَلْهِمْنَا ثِقَةً خَالِصَةً تُعْفِيْنَا بِهَا مِنْ شِدَّةِ النَّصَبِ وَاجْعَلْ مَا صَرَّحْتَ بِهٖ مِنْ عِدَتِكَ فِي وَحْيِكَ وَأَتْبَعْتَهُ مِنْ قَسَمِكَ فِي كِتَابِكَ قَاطِعًا لِاهْتِمَامِنَا بِالرِّزْقِ الَّذِي تَكَفَّلْتَ بِهٖ وَحَسْمًا لِلْاِشْتِغَالِ بِمَا ضَمِنْتَ الْكِفَايَةَ لَهٗ فَقُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ الْأَصْدَقُ وَأَقْسَمْتَ وَقَسَمُكَ الْأَبَرُّ الْأَوْفٰى وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ثُمَّ قُلْتَ فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ إِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَا أَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ۔

جناب امام جعفر صادق علیہ السّلام سے روایت ہے کہ طلب رزق کے لئے روزانہ اس دعا کو پڑھنا چاہیئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ أَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَنْ حَقُّهٗ عَلَيْكَ عَظِيْمٌ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّأَنْ تَرْزُقَنِيَ الْعَمَلَ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ مِنْ مَعْرِفَةِ حَقِّكَ وَأَنْ تَبْسُطَ عَلَيَّ مَا حَظَرْتَ مِنْ رِزْقِكَ

اور کفعمی نے آپ ہی سے روایت کی ہے کہ رزق میں وسعت اور خیر و برکت کے لئے اس دعا کو پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ إِنْ كَانَ رِزْقِيْ فِي السَّمَآءِ فَأَنْزِلْهُ وَإِنْ كَانَ فِي الْأَرْضِ فَأَخْرِجْهُ وَإِنْ كَانَ بَعِيْدًا فَقَرِّبْهُ وَإِنْ كَانَ قَرِيْبًا فَأَعْطِنِيْهِ وَإِنْ كَانَ قَدْ أَعْطَيْتَهٗ فَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَجَنِّبْنِيْ عَنِ الْمَعَاصِيْ وَالرَّدٰى ۔

ابن فہد نے عدۃ الداعی میں جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس دعا کو تحریر فرمایا ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ بِجَاهِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ اِنْ كَانَ مَا كَرِهْتُهُ مِنْ اَمْرِيْ هٰذَا خَيْرًا لِّيْ وَفَضْلًا فِيْ دِيْنِيْ فَصَبِّرْنِيْ عَلَيْهِ وَقَوِّنِيْ عَلٰى اِحْتِمَالِهِ وَنَشِّطْنِيْ لِلنُّهُوْضِ بِثِقْلِهِ وَاِنْ كَانَ خِلَافُ ذٰلِكَ خَيْرًا فَجُدْ عَلَيَّ بِهٖ وَرَضِّنِيْ بِقَضَائِكَ عَلٰى كُلِّ حَالٍ فَلَكَ الْحَمْدُ

کفعمی نے مصباح میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فراخی رزق کے لئے اس دعا کو تحریر فرمایا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ يَا رَازِقَ الْمُقِلِّيْنَ وَرَاحِمَ الْمَسَاكِيْنِ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ وَيَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاكْفِنِيْ مَا اَهَمَّنِيْ

کتاب مذکور میں ابن عمار سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام جب رزق میں کمی ملاحظہ فرماتے تھے تو اس دعا کو پڑھتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ رِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا بَلَاغًا لِلدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ صَبًّا صَبًّا هَنِيْئًا مَرِيْئًا مِنْ غَيْرِ كَدٍّ وَلَا مَنٍّ مِنْ اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ اِلَّا سَعَةً مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ وَاسْاَلُ اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ فَمِنْ فَضْلِكَ اَسْاَلُ وَمِنْ يَدِكَ الْمَلَاٰى اَسْاَلُ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَكَفَّلْتَ بِرِزْقِيْ وَرِزْقِ كُلِّ دَابَّةٍ يَا خَيْرَ مَنْ دُعِيَ وَيَا خَيْرَ مَنْ اَعْطٰى وَيَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ وَيَا اَفْضَلَ مُرْتَجٰى اِفْعَلْ بِيْ كَذَا وَكَذَا ۔

سید ابن طاؤس نے کتاب میں اس دعا کو بجہتہ وسعت رزق تحریر کیا ہے۔ مجرب ہے تین مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہیئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّ ذُنُوْبِيْ لَمْ تُبْقِ لِيْ اِلَّا رَجَاءَ عَفْوِكَ وَقَدْ قَدَّمْتُ اٰلَةَ الْحِرْمَانِ بَيْنَ يَدَيَّ فَاَنَا اَسْئَلُكَ بِمَا لَا اَسْتَحِقُّهٗ وَاَدْعُوْكَ وَاَسْئَلُكَ بِمَا لَا اَسْتَوْجِبُهٗ وَاَتَضَرَّعُ اِلَيْكَ بِمَا لَا اَسْتَاهِلُهٗ وَلَمْ يَخْفَ عَلَيْكَ حَالِيْ وَاِنْ خَفِيَ عَلَى النَّاسِ كُنْهُ مَعْرِفَةِ اَمْرِيْ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ رِزْقِيْ فِي السَّمَاءِ فَاَهْبِطْهُ وَاِنْ كَانَ فِي الْاَرْضِ فَاَظْهِرْهُ وَاِنْ كَانَ بَعِيْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ قَرِيْبًا فَيَسِّرْهُ وَاِنْ كَانَ قَلِيْلًا فَكَثِّرْهُ وَاِنْ كَانَ كَثِيْرًا فَبَارِكْ لَنَا فِيْهِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

اسی کتاب میں مذکور ہے کہ یہ دعا نہایت مجرب وآزمودہ ہے۔ اس دعا کی برکت سے کوئی شخص محروم نہیں رہا۔ جس نے پڑھا اس کے رزق میں وسعت ہوئی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ يَا سَبَبَ لَهٗ يَا سَبَبَ كُلِّ ذِيْ سَبَبٍ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ مِنْ غَيْرِ سَبَبٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۔

کتاب مجمع البیان میں معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ ارشاد فرمایا جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اے معاذ اگر تو ان آیات کو پڑھے تو حق تعالے تیری غربت کو دور فرمائے۔ اور قرض ادا کرے اگرچہ وزن قرض برابر روئے زمین کے ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ

مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا تُعْطِيْ مَنْ تَشَآءُ وَتَمْنَعُ مِمَّنْ تَشَآءُ فَاقْضِ عَنِّيْ دَيْنِيْ

جناب امام رضا علیہ السّلام سے منقول ہے کہ بوقت تنگی رزق اس دعا کی مداومت سے رزق میں وسعت ہوتی ہے اور قرض بھی ادا ہوتا ہے۔ کارہائے بستہ کشادہ ہوتے ہیں ہر کام میں فتح و فیروزی حاصل ہوتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا رَبَّ الْفَتْحِ وَالْفَرَجِ يَا قَرِيْبَ الْفَتْحِ وَالْفَرَجِ يَا نُوْرَ الْفَتْحِ وَالْفَرَجِ يَا سَهْلَ الْفَتْحِ وَالْفَرَجِ يَا خَالِقَ الْفَتْحِ وَالْفَرَجِ يَا رَازِقَ الْفَتْحِ وَالْفَرَجِ يَا فَتَّاحَ الْفَتْحِ وَالْفَرَجِ يَا عَزِيْزَ الْفَتْحِ وَالْفَرَجِ يَا غَافِرَ الْفَتْحِ وَالْفَرَجِ يَا فَارِجَ الْفَتْحِ وَالْفَرَجِ يَا صَمَدَ الْفَتْحِ وَالْفَرَجِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

جناب امام جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ زیادتی رزق کے واسطے سات مرتبہ روزانہ اس دعا کو پڑھے اور ایک نسخہ میں تحریر تھا کہ سات دن تک روزانہ بعد نماز صبح ایک ہزار سات سو مرتبہ پڑھے۔ ابتدا روز شنبہ سے کرے پروردگار عالم بے شمار رزق عطا فرمائے مجرب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ذَلِيْلٌ فَاَعِزَّنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ فَقِيْرٌ فَاَغْنِنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ۔

بعد نماز عصر روزانہ ان اسماء کو سو مرتبہ پڑھے تو خداوند عالم بے حساب

رزق عطا فرمائے - یَا اللّٰہُ یَا فَتَّاحُ یَا وَھَّابُ یَا بَاسِطُ یَا رَزَّاقُ یَا غَنِیُّ یَا مَلِیُّ یَا وَلِیُّ یَا عَلِیُّ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ برائے توانگری وفراخی رزق روزانہ ستر مرتبہ اس دعا کو پڑھے مجرب ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ یَا مُدَبِّرَ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ یَا مُحَوِّلَ الْحَوْلِ وَالْاَحْوَالِ حَوِّلْ حَالَنَا اِلٰی اَحْسَنِ الْحَالِ ۔

خلاصۃ الحقائق میں مرقوم ہے کہ بجہت وسعت رزق بعد نماز جمعہ یا بروز جمعہ بعد نماز ظہر اسی مقام پر سو مرتبہ صلوات اور سو مرتبہ سورۃ اخلاص اور ستر مرتبہ ان کلمات کو پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ رزق میں وسعت ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَعْصِیَتِکَ وَبِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ

دعائے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام برائے وسعت رزق نہایت مفید اور سریع الاجابت ہے۔ اس دعا کا ذکر کفعمی نے بلد الامین میں کیا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَطَعْتُکَ فِیْ اَحَبِّ الْاَشْیَآءِ اِلَیْکَ وَھُوَ التَّوْحِیْدُ وَلَمْ اَعْصِکَ فِیْ اَبْغَضِ الْاَشْیَآءِ اِلَیْکَ وَھُوَ الْکُفْرُ فَاغْفِرْ لِیْ مَا بَیْنَھُمَا یَا مَنْ اِلَیْہِ مَفَرِّیْ اٰمِنِّیْ مِمَّا فَزِعْتُ مِنْہُ اِلَیْکَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیَ الْکَثِیْرَ مِنْ مَعَاصِیْکَ وَاقْبَلْ مِنِّی الْیَسِیْرَ مِنْ طَاعَتِکَ یَا عُدَّتِیْ دُوْنَ الْعُدَدِ یَا رَجَآئِیْ

وَالْمُعْتَمَدُ وَيَا كَهْفِيْ وَالسَّنَدُ وَيَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَصْطَفَيْتَهُمْ مِنْ خَلْقِكَ مِثْلَهُمْ اَحَدٌ اَنْ تُصَلِّيْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَتَفْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِالْوَحْدَانِيَّةِ الْكُبْرٰى وَالْمُحَمَّدِيَّةِ الْبَيْضَآءِ وَالْعَلَوِيَّةِ الْعُلْيَا وَبِجَمِيْعِ مَا احْتَجَبْتَ بِهٖ عَلٰى عِبَادِكَ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ حَجَبْتَهٗ عَنْ خَلْقِكَ فَلَمْ يَخْرُجْ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْ لِّيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّ اَرْزُقْنِيْ مِنْ حَيْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ ۔ اِنَّكَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ بعد ازاں حاجت طلب کرے۔ چند یوم مداومت کرے انشاء اللہ تعالیٰ رزق وسیع حاصل ہو۔

اگر کوئی شخص روزانہ اس آیۂ مبارکہ کی تلاوت کرے تو ابواب رزق مفتوح ہو جائیں حصولِ رزق میں آسانی پیدا ہو اور ایسی جگہ سے روزی حاصل ہو جس کا گمان بھی نہ ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ يَا مَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۔

اگر اس آیت کو چاندی کی انگوٹھی پر نقش کر کے پہن لے یا کاغذ پر لکھکر زیرِ نگینہ رکھے تو بے حساب رزق حاصل ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۔

برائے توسعہ رزق وادائے دین اکتالیس دن تک روزانہ دو رکعت

نماز بجالائے اور ہر رکعت بعد سورہ حمد گیارہ مرتبہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ فَدَعَا رَبَّهٗ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ اور قنوت میں یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَفَاتِحِ الْغَيْبِ الَّتِيْ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ وَدَيْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور جب نماز سے فارغ ہو تو بعد ادائے سلام آیہ مبارکہ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ کو تا بغیر حساب اکتالیس مرتبہ پڑھے اور ہر مرتبہ آیتہ ختم کرنے کے بعد تین مرتبہ کہے۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ تَجَبَّرْتَ اَنْ تَكُوْنَ لَكَ وَلَدٌ

<u>برائے حصول غنا و ثروت</u> دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت میں سورہ حمد ایک مرتبہ اور آیہ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تا بِغَيْرِ حِسَابٍ دس مرتبہ پڑھے اور قنوت میں دعائے اَللّٰهُمَّ اِنَّ ذُنُوْبِيْ لَمْ يَبْقَ جو شروع میں تحریر کی جا چکی ہے پڑھے اور بعد سلام دس مرتبہ کہے رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَ اَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ اور دس مرتبہ صلوات۔ اس کے بعد فوراً سجدے میں جا کر کہے رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ انشاءاللہ تعالےٰ رزق میں وسعت حاصل ہوگی۔

<u>برائے حصولِ رزق</u> ۔ تین دن بدھ جمعرات جمعہ روزہ رکھے اور بروز جمعہ بوقت چاشت بام خانہ پر زیر آسمان زیارت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پڑھ کر دو رکعت نماز زیارت پڑھے اور زمین پر بیٹھ جائے اس طرح کہ اپنے دونوں ہاتھ سے بائیں زانو کو پکڑ لے اور داہنا ہاتھ بائیں ہاتھ

پڑھے اور کہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ اِلٰهِيْ اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْكَ وَخَابَتِ الْاٰمَالُ اِلَّا فِيْكَ يَا ثِقَتِيْ لِيْ غَيْرَكَ اَجْعَلْ لِمَنْ اَمْرِيْ فَرَجاً وَّمَخْرَجاً وَّارْزُقْنِيْ مِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ پس سجدے میں جاکر کہے۔ يَا مُغِيْثُ اِجْعَلْ لِيْ رِزْقاً مِّنْ فَضْلِكَ انشاء اللہ تعالےٰ رزق تازہ حاصل ہو۔

شیخ ابوالعباس احمد ابن علی بونی نے کنز المقربین کے حوالے سے تحریر فرمایا ہے ارشاد فرمایا حضرت علی علیہ السّلام نے کہ سورۂ فاتحہ الحمد کو وسعت رزق کے لیے اس طرح پڑھنا چاہیے۔ بعد نماز عشاء پچاس مرتبہ بعد نماز صبح ساٹھ مرتبہ بعد نماز ظہر ستر مرتبہ اور بعد نماز عصر اسی مرتبہ بعد نماز مغرب نوے مرتبہ انشاء اللہ تعالیٰ چند دن میں پروردگار عالم غنی فرمادے۔

برائے وسعتِ رزق سورۂ مُبارکہ الحمد کو اکتالیس مرتبہ روزانہ اکتالیس دن تک پڑھے اور بعد ختم تیرہ مرتبہ یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ يَا مُفَتِّحُ فَتِّحْ يَا مُسَبِّبُ سَبِّبْ يَا مُيَسِّرُ يَسِّرْ يَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ يَا مُسَهِّلُ سَهِّلْ يَا مُدَبِّرُ دَبِّرْ يَا مُتَمِّمُ تَمِّمْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

سید علی ابن طاؤس علیہ الرحمہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جہت تونگری اور وسعت رزق کے لباس پاکیزہ اور عقیق یمنی یا فیروزہ کی انگشتری داہنے ہاتھ میں پہنے اور دو رکعت نماز حاجت بجالائے بعد ختم نماز

سات مرتبہ سورۂ حمد اور سو مرتبہ درود شریف اَٹّاسی مرتبہ سورۂ الم نشرح اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ سورۂ قل ھو اللہ احد بعد ختم سو مرتبہ درود شریف اور سات مرتبہ سورۂ حمد پڑھ کر سجدے میں جائے اور قاضی الحاجات سے حاجت طلب کرے انشاء اللہ رزق بے حساب حاصل ہوگا۔ چاہیئے کہ چند دن اسی نماز پر مداومت کرے۔

واسطے غنا و ثروت کے شب جمعہ غسل کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ حمد سات مرتبہ سورۂ الم نشرح سات مرتبہ اور گیارہ مرتبہ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ۔ اَمْ لَهُمْ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ اور بعد سلام ایک ہزار مرتبہ یَا وَهَّابُ پڑھے۔

جہت تونگری اور غنا و ثروت کے سو مرتبہ صلواۃ پڑھکر دو رکعت نماز حاجت ادا کرے اور ہر دو رکعت میں بعد از سورۂ حمد پندرہ مرتبہ آیۃ الکرسی اور پچیس مرتبہ سورۂ قل ھو اللہ احد پڑھے بعد از سلام اکتالیس ہزار مرتبہ یَا وَهَّابُ کہے از اول تا آخر عمل کسی سے کلام نہ کرے اور بعد ختم حق تعالیٰ سے رزق طلب کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بے حساب رزق میسر ہو۔ اور اکثر احباب نے بعد نماز صرف چودہ ہزار مرتبہ روزانہ پڑھا چودہ دن تک یہ عمل کیا افضال خداوندی سے مالامال ہوگئے۔

کتاب مصباح میں ہے بعد ہر نماز واجب حالت سجدہ میں چودہ مرتبہ

اَلْوَهَّاب کہے تو پروردگار عالم غنی فرمائے۔ اور جناب امام علی رضاؑ سے منقول ہے کہ بعد نماز ہائے واجب اکتالیس مرتبہ اَلْعَزِیْز کا پڑھنا موجب وسعت رزق و عزت و حرمت ہے۔ اور آنجناب علیہ السّلام سے منقول ہے کہ بوقت صبح خواب سے بیدار ہونے کے بعد ہاتھ پھیلا کر دس مرتبہ یَا بَاسِطُ کہکر اپنے ہاتھوں کو منہ پر مل لے تو کسی کا محتاج نہ ہو اور چھ شب جمعہ ایک شب درمیان میں ناغہ دے کر دوسری شب ایک ہزار چار سو بیس مرتبہ ڈھلتی ہوئی شب میں یَا بَاسِطُ پڑھے تو رزق میں وسعت ہو۔

منقول ہے کہ اَلصَّمَدُ کا پڑھنے والا بھوکا نہیں رہتا اور اگر روزانہ بعد نماز عشاء چار سو چھیالیس مرتبہ یَا مُعْطِیَ السَّائِلِیْنَ یَا بَاسِطُ یَا وَدُوْدُ پڑھے تو رزق بے شمار حاصل ہو۔

کتاب مجمع الدعوات میں مرقوم ہے کہ روزانہ چار سو مرتبہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مِنْ جَمِیْعِ ظُلْمِیْ وَجُرْمِیْ وَاِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

برائے حصول روزگار اگر کوئی شخص روزگار سے معطل ہو چکا ہو یا روزگار نہ ملتا ہو تو چند جمعرات اور جمعہ روزہ رکھے شب جمعہ میں بستر خواب پر جانے سے پہلے آیات مندرجہ ذیل کو چند مرتبہ پڑھے۔ روز جمعہ بعد نماز صبح اور بعد نماز ظہر ان آیات کی تلاوت کرے اور ظہر و عصر کے درمیان ان آیات کو پارچہ کاغذ پر تحریر کرے بعد عصر و مغرب و عشاء بھی تلاوت کو ترک نہ کرے اور بستر خواب پر تلاوت کرنے

کے بعد سو مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ اور سو مرتبہ اللہُ اَکْبَرُ سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سو مرتبہ سُبْحَانَ اللہِ کہہ کر زیرِ تکیہ نوشتہ رکھ کر سو رہے صبح کو بیدار ہونے کے بعد اس نوشتہ کو تعویذ بنا کر داہنے بازو پر باندھ لے اور پروردگارِ عالم سے پختہ عہد کرے کہ کسی پر زیادتی نہ کرے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد از جلد روزگار حاصل ہوگا۔ اور اگر کوئی شخص آیات کو نہیں پڑھ سکتا ہے تو خود روزہ رکھ کر کسی سے لکھوا لے اور بجائے آیات کے تسبیحات کو پڑھتا رہے۔ اور وہ آیات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٭ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ قَالَ اجْعَلْنِيْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ اِنِّيْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ آیات کو ہر نماز کے بعد ستر مرتبہ ورنہ کم از کم گیارہ مرتبہ ضرور پڑھنا چاہیئے۔

برائے توسعہ رزق

آیت مندرجہ ذیل کا پڑھنا نہایت مفید ہے۔ اگر ستر مرتبہ روزانہ پڑھے خوب ہے ورنہ کم از کم گیارہ مرتبہ ضرور پڑھنا چاہیئے اور علماء کرام نے اس کے طریقہ ختم کو جناب امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام سے منسوب کیا ہے اور اس کے اثرات پر بے شمار حضرات کا اتفاق ہے۔ طریقہ ختم اس طرح پر تحریر ہے۔ جو مروج ہے۔ چالیس دن تک روزانہ ایک سو انسٹھ مرتبہ پڑھے اور روز آخر ایک سو انیاسی مرتبہ کہ مجموعہ چھ ہزار تین سو اسی ہو جائے۔ اور یہی اعداد ابجد آیہ مبارکہ کے ہیں۔ آیہ مبارکہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ط

کتاب دُرُّ النظیم میں مرقوم ہے کہ اگر کسی پر روزی کے دروازے تنگ ہو جائیں تو شب جمعہ میں نصف شب کو اٹھکر غسل کرے اوّل اپنے گناہان گذشتہ کو یاد کرے پھر ان سے توبہ کرے اور عزم بالجزم کرے کہ گناہوں کا مرتکب نہ ہوگا۔ نیک کاموں کا ارادہ کرے اس کے بعد سو مرتبہ استغفار اور سو مرتبہ درود شریف پڑھکر سو مرتبہ پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَمَنْ قُدِرَ عَلَیْهِ رِزْقُهٗ فَلْیُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰهُ اللّٰهُ لَا یُکَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰهَا سَیَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ یُّسْرًا ط پھر سو مرتبہ صلوات پڑھے۔ انشاءاللہ تعالےٰ رزق میں بہت زیادہ فراخی حاصل ہوگی۔

بعد نماز صبح سو مرتبہ صلوات پڑھکر اکتالیس مرتبہ سورۃ ماعون پڑھے تو رزق میں وسعت و برکت ہو۔ اور اس سورۃ مبارکہ کے خواص میں ہے کہ اس سورہ کے پڑھنے والے کی اولاد کبھی کسی کی محتاج نہیں رہتی۔ اور سلسلہ تونگری نسلاً بعد نسلاً قائم رہتا ہے۔

برائے وسعت رزق. روزانہ تین سو ساٹھ مرتبہ سورۃ انا انزلناہ کا پڑھنا مفید ہے۔

منقول ہے کہ برائے وسعت رزق و حصول تونگری اس دعا کو پڑھے تو مقصد حاصل ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْیَقِیْنُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ

دُعائے حضرت ایّوب علیہ السّلام برائے وسعت رزق و دفع بیماری و بلاہا مجربات سے ہے۔ اکیس مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہیئے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ الْیَوْمَ فَاَعِذْنِیْ وَاَسْتَجِیْرُ بِكَ الْیَوْمَ مِنْ جُھْدِ الْبَلَآءِ فَاَجِرْنِیْ وَاَسْتَغِیْثُ بِكَ الْیَوْمَ فَاَغِثْنِیْ وَاَسْتَصْرِخُكَ الْیَوْمَ عَلٰی عَدُوِّكَ وَعَدُوِّیْ فَاصْرِخْنِیْ وَاَسْتَنْصِرُكَ الْیَوْمَ فَانْصُرْنِیْ وَاَسْتَعِیْنُ بِكَ الْیَوْمَ عَلٰی اَمْرِیْ فَاَعِنِّیْ وَاَتَوَکَّلُ عَلَیْكَ فَاکْفِنِیْ وَاَعْتَصِمُ بِكَ فَاعْصِمْنِیْ وَاٰمَنُ بِكَ فَاٰمِنِّیْ وَاَسْئَلُكَ فَاَعْطِنِیْ وَاَسْتَرْزِقُكَ فَارْزُقْنِیْ وَاَسْتَغْفِرُكَ فَاغْفِرْلِیْ وَاَدْعُوْكَ فَاذْکُرْنِیْ وَاَسْتَرْحِمُكَ فَارْحَمْنِیْ

برائے دفع شدّت وسختی اور فقر و فاقہ کے اسم مبارک اَلْغَنِیُّ کا ورد کرے اور اگر چالیس دن تک پانچہزار تین سو چھپن مرتبہ روزانہ پڑھے اوّل و آخر محمد و آل علیہم السّلام پر درود پڑھے ترک حیوانات کے ساتھ تو پروردگار عالم غنی فرمادے۔

منقول ہے کہ دس جمعہ تک ہر شب جمعہ میں ایک ہزار مرتبہ اَلْغَنِیُّ الْمُغْنِیُّ پڑھے اور اس عرصے میں گوشت نہ کھائے تو پروردگار عالم غنا و آسودگی عنایت فرمائے۔

برائے وسعت رزق یَا کَافِیُ یَا غَنِیُّ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ دس

ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے تو رزق و دولت و عزّت و حرمت حاصل ہو۔
یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ کے پڑھنے سے رزق میں برکت حاصل ہوتی ہے اور ابواب رزق مفتوح ہوتے ہیں اور اگر روزانہ ایک ہزار مرتبہ اس طرح پڑھے اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رِزْقِكَ بِحَقِّ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ تو پروردگار عالم اتنا رزق عطا فرمائے کہ آسودہ ہو جائے۔

برائے دفع فقر و فاقہ روزانہ چھ سو سولہ مرتبہ یَا مُقِیْتُ یَا اَللّٰہُ پڑھنا چاہیے اور اَلْوَاسِعُ کے پڑھنے سے رزق میں وسعت حاصل ہوتی ہے۔ اَلْکَرِیْمُ اَلْوَھَّابُ کے پڑھنے سے روزی زیادہ ہوتی ہے۔ اگر اَلْکَرِیْمُ اَلْوَھَّابُ ذُوالطَّوْلِ کہے تو بے حد و بے حساب روزی حاصل ہو۔ یَا کَرِیْمُ ایک ہزار چھ سو مرتبہ روزانہ پڑھنے سے روزی زیادہ ہوتی ہے۔

برائے وسعتِ رزق روزانہ بعد نماز صبح دو ہزار چوہتر مرتبہ پڑھے وَاللّٰہُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ
اگر رزق میں کمی پیدا ہو گئی ہو تو روزانہ بعد نماز صبح یا بعد نماز عشاء دو ہزار ایک سو انیس مرتبہ پڑھے اِنَّ اللّٰہَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ تو بلا منّت و سماجت رزق حاصل ہو۔ اور اگر اکتالیس دن تک خانۂ خلوت میں دس ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے ترک حیوانات جلالی کے ساتھ تو خلوت سے باہر آنے کی ضرورت نہ باقی رہ جائے۔ پروردگار عالم اسی مقام پر رزق پہونچنے کے اسباب مہیا فرما دے۔

بجہت وسعتِ رزق اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ کو ایک ہزار مرتبہ

روزانہ پڑھے تو رزق میں بہت زیادہ برکت حاصل ہو۔ اور بعض حضرات نے تحریر فرمایا ہے کہ اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ پڑھے۔ دونوں طریقے پر پڑھنا خوب ہے۔ اور قبل نماز صبح مکان کے چاروں گوشوں میں دس مرتبہ یَا رَزَّاقُ کے پڑھنے سے رزق بے شمار حاصل ہوتا ہے۔ لیکن چاہیئے کہ کسی گوشے میں شروع کرنے کے بعد پہلے دائیں ہاتھ پر چل کر جو گوشہ حاصل ہو اسی میں پڑھے بعد میں سامنے قبلہ کی جانب پڑھے اور تیسرے گوشہ میں پڑھکر بائیں جانب کے گوشہ میں پڑھ کر ختم کرے۔

طریقہ ختم سورۂ واقعہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ یہ سورہ روزی کے دروازہ کی کنجی ہے۔ اگر کوئی شخص روزانہ شب میں ایک مرتبہ سورۂ مبارکہ کو پڑھ لیا کرے تو دست تنگی اور محتاجی سے محفوظ رہے۔ اور اس کے رزق میں بے حساب زیادتی ہو۔ وسعت رزق کے لئے اس کا ختم نہایت زود اثر ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ شب شنبہ عروج ماہ سے شروع کرے قمر در عقرب نہ ہو اور ہر شب پانچ مرتبہ اور شب جمعہ گیارہ مرتبہ پڑھے تاکہ مجموعہ اکتالیس مرتبہ کا ہو جائے۔ اور سورۂ مبارکہ پڑھنے سے قبل تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا وَاسِعًا حَلَالًا طَیِّبًا مِّنْ غَیْرِ کَدٍّ وَّاسْتَجِبْ دَعْوَتِیْ مِنْ غَیْرِ رَدٍّ وَّاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْفَضِیْحَتَیْنِ الْفَقْرِ وَالدَّیْنِ وَادْفَعْ عَنِّیْ ھٰذَیْنِ بِحَقِّ الْاِمَامَیْنِ الْھُمَامَیْنِ السِّبْطَیْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ اَللّٰھُمَّ یَا رَازِقَ الْمُقِلِّیْنَ وَ یَا رَاحِمَ الْمَسَاکِیْنَ وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَ

یا مُجیبَ دَعوَۃِ الْمُضطَرِّینَ وَیامالِكَ یَومِ الدِّینِ اِیّاكَ نَعبُدُ وَ اِیّاكَ نَستَعِینُ اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ رِزقِی فِی السَّمَآءِ فَاَنزِلْہُ اِنْ کَانَ فِی الاَرضِ فَاَخرِجْہُ وَاِنْ کَانَ بَعِیداً فَقَرِّبْہُ وَاِنْ کَانَ قَرِیباً فَیَسِّرْہُ وَاِنْ کَانَ یَسِیراً فَکَثِّرْہُ وَاِنْ کَانَ کَثِیراً فَبَارِكْ لَنَا فِیہِ بِرَحمَتِكَ یَا اَرحَمَ الرّٰاحِمِینَ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَنْ حَقُّہٗ عَلَیكَ عَظِیمٌ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَرزُقَنِی اَلعَمَلَ بِمَا عَلَّمْتَنِی مِنْ مَعرِفَتِ حَقِّكَ وَاَنْ تَبْسُطَ عَلَیَّ مَاحَظَرْتَ مِنْ رِزقِكَ یَارَزَّاقُ یَا وَھَّابُ یَا جَوادُ یا غَنِیُّ یا مُنْعِمُ یا مُعْطِی یا کَرِیمُ یا واسِعُ یا مُسَبِّبَ الْاَسْبابِ یا رَزَّاقَ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیرِ حِسَابِ اس کے بعد سورۂ مبارکہ کا پڑھنا شروع کرے اور ہر مرتبہ شروع کرنے سے پہلے نیت کرے کہ بجہت وسعت رزق سورۂ واقعہ کی تلاوت کر رہا ہوں اور ہر مرتبہ بعد ختم یہ دعا پڑھے۔ جس کا شروع اَللّٰھُمَّ اِنَّ ذُنُوبِی لَمْ یَبْقَ لکھا ہے جو اس باب کے شروع میں لکھی جا چکی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ رزق میں وسعت اور خیر و برکت ہوگی۔

جناب امیر المومنین حضرت علی علیہ السّلام سے منقول ہے کہ روزانہ ایک ایک مرتبہ سورۂ مزمل اس کے بعد سورۂ واللیل والم نشرح کا پڑھنا دافع فقر اور باعث وسعت رزق ہے۔ بعد ختم اس دعا کو پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ۔ یَا رَزَّاقَ السّٰآئِلِینَ یَا رَاحِمَ الْمَسَاکِینِ یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِینَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیثِینَ یَا اَرْحَمَ الرّٰاحِمِینَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاکْفِنِی بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ

بِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ يَا اِلٰـهَ الْعَالَمِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کتاب کافی میں منقول ہے کہ دو رکعت نماز حاجت بجالائے اور بعد ختم نماز یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ يَا مَاجِدُ يَا وَاجِدُ يَا كَرِيْمُ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ رَبِّكَ وَرَبِّيْ وَرَبِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَسْئَلُكَ نَفْحَةً كَرِيْمَةً وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ وَاٰمِنُوْا بِمَا اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْا اَوَّلَ كَافِرٍ بِهٖ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيَاتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا وَاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ

برائے ترقی تجارت وخرید و فروخت و برکت دوکان لکھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ؕ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا قَرِيْبَ الْفَتْحِ وَالْفَرَجِ وَعَجِّلِ الْفَتْحَ وَالْفَرَجَ وَسَهِّلِ الْفَتْحَ وَالْفَرَجَ وَفَتَّاحَ الْفَتْحِ وَالْفَرَجِ يَا صَادِقَ الْفَتْحِ وَالْفَرَجِ يَا صَاحِبَ الْفَتْحِ وَالْفَرَجِ وَيَا رَزَّاقَ الْفَتْحِ وَالْفَرَجِ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ اِفْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رِزْقِكَ وَاَبْوَابَ كُلِّ خَيْرٍ

بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

بوقتِ صبح اپنی دوکان پر اس دعا کو پڑھ لے یا لکھ کر دوکان یا مکان میں لگائے تو خیر و برکت ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَاِنَّهُمَا بِيَدِكَ وَلَا يَمْلِكُهُمَا غَيْرُكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

جناب امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جب ارادہ کرے گھر سے دوکان یا بازار جانے کا تو دو رکعت یا چار رکعت نماز ادا کرے اور سلام پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ غَدَوْتُ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ وَغَدَوْتُ بِلَا حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ بَلْ بِحَوْلِكَ مِنْ نَعْمَائِكَ وَفَتْحًا يَسِيْرًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّاَتُوْبُ بِهٖ شُغْلِيْ وَاَقْضِيْ بِهٖ دَيْنِيْ وَاَسْتَعِيْنُ بِهٖ عَلٰى عِيَالِيْ

آئمہ طاہرین علیہم السّلام سے منقول ہے کہ جو شخص بروز جمعہ ستر مرتبہ اس دعا کو پڑھے تین جمعہ نہ گذریں گے کہ پروردگار عالم اپنے فضل سے غنی فرما دے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ يَا مُغِيْثُ يَا غَفُوْرُ يَا وَدُوْدُ اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

جناب رسولخدا صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے طلب رزق میں یہ دعا منقول ہے۔ يَا رَازِقَ الْمُقِلِّيْنَ يَا رَاحِمَ

الْمَسَاكِيْنَ وَيَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ وَيَاذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ
اَهْلِبَيْتِهٖ وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاكْفِنِيْ مَا اَهَمَّنِيْ

اگر کوئی شخص جمعۃ الوداع ماہ صیام میں لکھے ۔ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ اور نوشتہ کو اپنے جیب میں رکھے تو کاروبار اور رزق میں وسعت اور زیادتی ہو اور جس وقت آفتاب برج حمل میں ہو زیادتی نور میں یعنی ۲۱ر مارچ سے ۲۱ر اپریل کے اندر بروز جمعہ تحریر کرے تو بھی نہایت مبارک اور بابرکت ہوگا ۔

برائے فروش مطاع اس آیت کو لکھکر مال دوکان میں رکھے غیب سے خریدار پیدا ہوں ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ يَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ وَتَوَّتِكَ يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ اَلْتَمِسُ مِنْ فَضْلِكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَيَسِّرْ لِيْ ذَالِكَ وَاَنَا حَافِظٌ فِيْ عَافِيَتِكَ

منقول ہے کہ یہ آیات چارپارچہ کپڑے پر لکھکر مال تجارت میں رکھے برکت ہوگی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتَابَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ

منقول ہے کہ سورہ حجر کا لکھ کر جیب میں رکھنا ۔ سورہ واقعہ ۔ سورہ مزمل کا پڑھنا ۔ سورہ مومن کارات میں لکھ کر جیب میں رکھنا ۔ سورہ آل عمران یا سورہ لقر کا لکھ کر جیب میں رکھنا یا گلے میں پہننا برائے وسعت رزق ترقی کاروبار دفع بیماری کے لئے خوب ہے ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بَابُ الشِّفَاء

ثوابِ عیادت

بیمار کی عیادت میں بہت زیادہ ثواب ہیں اور بیشمار احادیث اس باب میں وارد ہوئی ہیں۔ جناب امام حسین علیہ السّلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی صبح کے وقت کسی مومن کی عیادت کو جائے تو شام تک ملائکہ عیادت کرنے والے کے لئے استغفار کرتے ہیں اور اگر شام کو جائے تو صبح تک۔ نیز آپ نے یہ فرمایا کہ جب کوئی شخص کسی مومن کی عیادت کو جاتا ہے تو ستہتر ہزار فرشتے اس کی مشایعت کرتے ہیں۔

ائمہ اطہار علیہم السّلام سے منقول ہے کہ جب کسی مریض کی عیادت کو جائے تو اس کے پاس سات مرتبہ اس دعا کو پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اُعِیْذُكَ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ اور جناب رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ عیادت کرنے والا اگر مریض کے پاس جا کر ان کلمات سے عیادت کرے تو پروردگارِ عالم مریض کو شفا عطا فرماتا ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَسْأَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَكَ

مریض کا بقصدِ شفا، خاکِ تربت کم از دانۂ نخود کھانے کی تاکید کی گئی ہے اور جس وقت بقصدِ شفا خاکِ پاک کو کھائے تو کہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ التُّرْبَةِ الْمُبَارَكَةِ الطَّاهِرَةِ وَرَبَّ النُّوْرِ الَّذِيْ اُنْزِلَ فِيْهِ وَرَبَّ الْجَسَدِ الَّذِيْ سَكَنَ فِيْهِ وَرَبَّ الْمَلٰئِكَةِ الْمُوَكَّلِيْنَ بِهٖ اِجْعَلْهُ شِفَاءً مِّنْ دَاءِ كَذَا وَكَذَا اس مرض کا ذکر کرے پھر خاک تربت کھا کر ایک جرعہ پانی پے اور کہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ رِزْقًا وَّاسِعًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا وَّشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ وَّسُقْمٍ ایک چنے کے وزن سے زیادہ کھانے کی ممانعت ہے۔ کھانے سے پہلے تربت کو بوسہ دے۔ اور وہ بھی اس طرح کہ پانی میں گھول کر پی لے۔

شفائے امراض

جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جب کسی کو کوئی مرض لاحق ہو تو بعد نماز صبح چالیس مرتبہ اس دعا کو پڑھے شفا پائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

کتاب سفینۃ النجات میں مرقوم ہے کہ جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنی بعض اولاد کو یہ دعا حالت بیماری میں تعلیم فرمائی تھی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ اشْفِنِيْ بِشِفَائِكَ وَدَاوِنِيْ بِدَوَائِكَ وَعَافِنِيْ مِنْ بَلَائِكَ فَاِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ

مصباح کفعمی میں شہید علیہ الرحمہ نے روایت کی ہے کہ حالت سجدہ میں دعا کرنے سے امراض سے نجات حاصل ہوتی ہے اور سجدہ گاہ پر ہاتھ پھیر کر مقام درد پر ہاتھ پھیرنا دفع امراض کے لئے مفید ہے۔

دفع درد جناب امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ ہر درد کے دفع ہونے کے لئے مقام درد پر ہاتھ رکھکر سات مرتبہ اقل تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے درد دفع ہو۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَیُّهَا الْوَجَعُ اُسْکُنْ بِسَکِیْنَةِ اللّٰہِ وَقَرَّ بِقَرَارِ اللّٰہِ وَانْحَجِزْ بِحِجَازِ اللّٰہِ وَاهْدَأْ بِهَدْءِ اللّٰہِ وَاُعِیْذُ اَیُّهَا الْاِنْسَانُ بِمَا اَعَاذَ اللّٰہُ بِهٖ عَرْشَهٗ وَمَلٰٓئِکَتَهٗ یَوْمَ الرَّجْفَةِ

مجربات سے ہے کہ مقام درد پر ہاتھ رکھکر تین مرتبہ پڑھے اور ہر مرتبہ پڑھنے کے بعد دم کرے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اُسْکُنْ اَیُّهَا الْوَجَعُ مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ وَحُکْمِ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَعَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَالْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِیْنَ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ مِنْ وُلْدِهٖ ؕ درد دفع ہو مجربات سے ہے۔

حلیۃ المتقین میں مرقوم ہے کہ موضع درد پر ہاتھ رکھکر تین مرتبہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا

شفائے امراض برائے شفائے امراض سات مرتبہ سورہ حمد پڑھے شفا حاصل ہو ورنہ ستر مرتبہ پڑھے اور اگر روزانہ مداومت کرے تو اسے اللہ تعالےٰ ضرور شفا دے۔ حدیث میں وارد ہے کہ مریض کے بازوے راست کو پکڑ کر سات مرتبہ سورہ حمد پڑھے اس کے بعد اس دعا کو پڑھے انشاء اللہ تعالےٰ شفا حاصل ہو۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰهُمَّ اَزِلْ عَنْهُ الْعِلَلَ

وَالدَّآءِ وَاَعِدْهُ اِلَى الصِّحَّةِ وَالشِّفَآءِ وَاَمِدَّهُ بِحُسْنِ الْوِقَايَةِ وَرُدَّهُ اِلٰى حُسْنِ الْعَافِيَةِ وَاجْعَلْ مَا نَالَهُ مِنْ مَرَضِهِ هٰذَا مَادَّةً لِحَيٰوتِهِ وَكَفَّارَةً لِسَيِّاٰتِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

مصباح کفعمی میں مرقوم ہے کہ جب کسی کا فرزند مریض ہو تو اس کی ماں بالائے بام جاکر سر برہنہ سجدہ کرے اور کہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَعْطَيْتَهٗ وَاَنْتَ وَهَبْتَهٗ لِيْ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ هِبَتَكَ الْيَوْمَ جَدِيْدَةً اِنَّكَ قَادِرٌ مُقْتَدِرٌ

آیاتِ شفاء دفع امراض کے لئے ظرف چینی پر زعفران سے لکھ کر دھو کر پلائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

واسطے شفائے امراض کے سفید ظرف چینی پر آیۃ الکرسی اور لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ سے آخر سورہ حشر تک اس کے بعد لکھے وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ

جَمِیعاً اور پانی سے دھو کر مریض کو پلائے اکیس دن عمل کو جاری رکھے انشاء اللہ تعالےٰ شفا حاصل ہو۔

کتاب جامع الدعوات میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے منقول ہے کہ ان آیات کو لکھ کر دھو کر مریض کو پلائے۔ اور بعض اکابرین نے تحریر فرمایا ہے کہ تربت جناب امام حسین علیہ السّلام سے لکھ کر دھو کر پلائے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۝ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا

برائے نظر بد

اگر کسی بچہ کو نظر بد کا اثر ہو تو اس دعا کو سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ فوراً نظر بد دفع ہو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الشَّانِ الْقَوِيِّ السُّلْطَانِ الشَّدِيْدِ الْاَرْكَانِ حَبْسٌ حَابِسٌ وَحَجَرٌ يَابِسٌ وَشِهَابٌ قَابِسٌ رَدِيْلٌ دَابِسٌ وَمَاءٌ نَادِسٌ فِيْ عَيْنِ الْعَائِنِ وَفِيْ اَحَبِّ الْخَلْقِ اِلَيْهِ وَفِيْ كَبِدِهٖ وَفِيْ كُلْيَتِهٖ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ

برائے نظر بد اس آیۃ کو لکھکر دھو کر پلائے اور سات مرتبہ پڑھکر دم کرے اور لکھکر نوشتہ مثل تعویذ گلے میں پہنا دے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۔

روایت ہے کہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حسنین علیہم السلام کو یہ نوشتہ پہنایا تھا ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اُعِیْذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ وَاَسْمَآئِهِ الْحُسْنٰی كُلِّهَا عَامَّةً مِنْ شَرِّ السَّامَّةِ وَالْهَامَّةِ وَمِنْ شَرِّ عَیْنِ اللَّامَّةِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ

گریہ طفل — برائے گریہ طفل منہاج سے روایت ہے کہ ان کلمات کو لکھ کر گہوارے میں زیر سر رکھدے رونا موقوف کرے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ وَالَّتِیْ لَمْ تَمُتْ فِیْ مَنَامِهَا فَیُمْسِكُ الَّتِیْ قَضٰی عَلَیْهَا الْمَوْتَ وَیُرْسِلُ الْاُخْرٰی اِلٰی اَجَلٍ مُّسَمًّی ح ح ح ح ح ح ح ح فَضَرَبْنَا عَلٰی اٰذَانِهِمْ فِی الْكَهْفِ سِنِیْنَ عَدَدًا ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَیُّ الْحِزْبَیْنِ اَحْصٰی لِمَا لَبِثُوْا اَمَدًا

کتاب جامع الدعوات میں تحریر ہے کہ برائے گریہ طفل ان آیات وکلمات کو لکھ کر پہنائے تو خوب ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِیْكُمْ ضَعْفًا وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا قُلْنَا یٰنَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ ذِی الْعَرْشِ وَالْكِبْرِیَآءِ وَالنُّوْرِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ

۱۱۷۱۹۱۷ اا اا اا اا اا م ۱۱۹۸

تحفظ آفات روایت ہے کہ اسمائے اصحاب کہف لکھ کر باندھنے سے بچہ ہر آفت و بلا سے محفوظ رہتا ہے اور رونا بند کر دیتا ہے۔ اور اسمائے اصحاب کہف یہ ہیں۔

مسلینا تملیخا طیونس بنوس سازبوس کشیططنوس قطمیر اور بروایتے یہ نام ہیں تملیخا۔ مکشلینا مشلینا مرنوش برنوش شارنوش مرتونس اسم کلب قطمیر اور بروایتے یملیخا مکسلمینا تبیونس کشفوطط آذزفطیونس کشاقیطونس یوانس بوس قطمیر

کتاب جامع الدعوات میں امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ اس نوشتہ کو بچے کے گلے میں پہنا دے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم ؕ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَكَمَاشَآءَ اللّٰهُ وَبِعِزَّتِ اللّٰه

گریۂ طفل برائے گریہ طفل ان اسمار کو لکھ کر بالیں سر زیر تکیہ رکھدے رونا موقوف کر دے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم ؕ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْم اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ لمسہ لمسہ لمسہ لمسہ لمسہ لا اک موشزاھیاً

خواب طفل برائے بے خوابی طفل سید ابن طاؤس نے کتاب جامع الدعوات میں حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ خواب طفل کے لئے اس نوشتہ کو گلے میں پہنا دے بیماریوں سے بھی بچہ کو نجات حاصل ہو گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَاِلَی اللّٰهِ وَکَمَا شَآءَ اللّٰهِ وَلِعِزَّتِ اللّٰهِ وَجَبَرُوْتِ اللّٰهِ وَمَلَکُوْتِ اللّٰهِ اَجْعَلْهُ شِفَآءً لِفلاں بن فلاں عَبْدُكَ وَابْنَ عَبْدِكَ وَابْنَ اَمَتِكَ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ سَلَامُهٗ عَلَیْهِ وَعَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمْ

ترس خواب تحفۂ احمدیہ میں برائے ترس اطفال سورۃ اذا زلزلت الارض کو مندرجہ ذیل آیت کے ساتھ پڑھنا بہتر لکھا گیا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا اور اسی کتاب میں واسطے بے خوابی کے یہ دعا لکھی ہوئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْکُمْ وَاعْلَمْ اَنَّ فِیْکُمْ ضُعْفًا وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ بِسْمِ اللّٰهِ ذِی الْعِزَّةِ وَالْکِبْرِیَآءِ وَالنُّوْرِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ

٧٧٩ ٨١٤ ١١٤ ١١ ٣ ١١ ٣ ١١ ٨١١

جو بچہ کہ خواب میں ڈرتا ہو یا ہر وقت مخوف رہتا ہو مجربات سے ہے کہ اس سورہ و آیات کو لکھ کر پہنائے خوف دفع ہو اوّل سورہ اذا زلزلت الارض تمام وکمال تحریر کرے پھر لکھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ

اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ۔ فَضَرَبْنَا
عَلٰٓی اٰذَانِہِمْ فِی الْکَہْفِ سِنِیْنَ عَدَدًا ثُمَّ بَعَثْنٰہُمْ لِنَعْلَمَ اَیُّ
الْحِزْبَیْنِ اَحْصٰی لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَیًّامَّا
تَدْعُوْا فَلَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَلَا تَجْہَرْ بِصَلَاتِکَ وَلَا تُخَافِتْ بِہَا
وَابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِکَ سَبِیْلًا قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا
وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ
وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا
عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ
حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَہُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِیْمِ اور اگر اس آیت کو لکھکر پہنا دے تو رونا موقوف ہو جائے گا۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَفَمِنْ ہٰذَا الْحَدِیْثِ تَعْجَبُوْنَ
وَتَضْحَکُوْنَ وَلَا تَبْکُوْنَ وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ

برائے آمد زبان وگل خوردن

جس بچے کی زبان میں چھالے پڑ گئے ہوں یا مٹی کھاتا ہو ان آیات کو لکھکر دھو کر پلائے یا پہنائے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَلَا تَقْرَبَا ہٰذِہِ الشَّجَرَۃَ فَتَکُوْنَا
مِنَ الظّٰلِمِیْنَ وَلَا تَاْکُلُوا الطِّیْنَ بِحَقِّ یٰسٓ وَلَا تَاْکُلِ التُّرَابَ
بِاٰلٓمٓ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ بِحَقِّ کٓہٰیٰعٓصٓ وحٰمٓ عٓسٓقٓ بِاَلِفٍ لَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

جو بچہ مٹی کھاتا ہو اس آیت کو لکھکر پہنا دے پھر مٹی نہ کھائے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَیَقْذِفُوْنَ بِالْغَیْبِ مِنْ مَّکَانٍ

مِنۡ بَعۡدِ وَحِيۡلَ بَيۡنَهُمۡ وَبَيۡنَ مَا يَشۡتَهُوۡنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشۡيَاعِهِمۡ مِنۡ قَبۡلُ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا فِيۡ شَكٍّ مُّرِيۡبٍ ۔

بازماندن شیر جس بچے کو قے آتی ہو اور دودھ اُگل دیتا ہو سورۃ بروج لکھکر گلے میں پہنائے اور سورۃ والسماء والطارق کو پانی پر دم کرکے پلائے ۔ نیز سورۃ والطارق کو پانی پر دم کرکے ماں کے سینے کو دھلاوے اور ماں کو بھی پلائے ۔

بول الفراش جو بچہ سوتے میں پیشاب کردیتا ہو پوست آہو پر یہ دعا تحریر کرکے پہنادے ۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ؕ هف هف هد هد هف هف هات هات انا لهٗ كف كف هف هف هفف هفف هم مسعر لم قل هو الله احد الغالب من حيث يستحر لعد وابليس شيخ النبی ادم كالذی سجد لادم الملائكة باذن الله انهٗ كريم بنت كريم ولد فلان ابن فلان ٥ ٥ ٥ ٥ ٥ ٥ شدت تسوره بسوره صفة صفة ختمت بخاتم سلمان ابن داود عليه السلام لله رب العالمين ۔

ایضاً ۔ اگر کسی شخص کو خواہ وہ بچہ ہو یا جوان بستر پر حالتِ خواب میں پیشاب کردینے کا مرض پیدا ہوگیا ہو تو ایک ظرف پر بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ لکھنا شروع کرے یہاں تک کہ ظرف پُر ہوجائے ۔ اس کو پانی سے دھوکر اس پانی لکھے اِنَّ اللّٰهَ يُمۡسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ اَنۡ تَزُوۡلَا وَلَئِنۡ زَالَتَا اِنۡ اَمۡسَكَهُمَا مِنۡ اَحَدٍ مِّنۡ بَعۡدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيۡمًا غَفُوۡرًا ؕ اس کو لکھ کر پانی سے دھوکر اس

آبِ شستہ میں زعفران حل کر کے ان آیات کو لکھے ۔ قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰن ۔۔۔۔ تَکْبِیْرًا تک جو مذکور ہو چکی ہے ۔ آیہ اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰات ۔۔۔۔ غَفُوْرًا تک یہ بھی لکھی ہوئی ہے ۔ اس کے بعد لکھے ۔ یَا مَنْ ھُوَ ھٰذَا اَوْلَا ھٰذَا غَیْرُہٗ اَمْسِكْ عَنْ فلاں ابن فلاں یَجِدُ مِنْ غَلَبَةِ الْبَوْل لکھ کر پہنا دے اور جس پانی سے لکھا ہے اس کو قدرے قدرے پلاتا رہے ۔ انشاء اللہ تعالےٰ اس مرض سے نجات پائے ۔

اُمّ الصبیان

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

۹۲۲۲۲ ۹۹۳ ۹ ۹ ۹ ۹

علیؑ ۱۱۰	۱۲۱	۱۲۶	۱۳۴	محمدؐ ۹۲
۱۳۲	۹۵	۱۰۸	۱۱۹	۱۲۹
۱۱۷	۱۲۷	فاطمہؑ ۱۳۵	۹۳	۱۱۱
۹۶	۱۰۹	۱۲۰	۱۲۸	۱۳۳
حسینؑ ۱۲۸	۱۲۳	۹۴	۱۱۲	حسنؑ ۱۱۸

وننزل من القرآن ما ھو شفاء و رحمۃ للمؤمنین

الٰھی من الغم والھم الذی انا فیہ

ایاك نعبد وایاك نستعین

اس نقش معظّم کو مشک و زعفران و گلاب سے اگر شب جمعہ حاصل ہو تو بہت بہتر ہے تحریر کر کے بچّہ کو پہنا دے انشاء اللہ تعالےٰ اس مرض سے نجات پائے ۔ کسی مقام پر اس نقش مکرّم کے فضائل و خواص تحریر کیے جائیں گے یا زیر نقش یا مقابل تحریر کرے ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ۵ اِلٰھی بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاَنْتَ الْمَحْمُوْدُ وَبِحَقِّ عَلِیٍّ وَّاَنْتَ الْاَعْلٰی وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ وَاَنْتَ فَاطِرُ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَاَنْتَ الْمُحْسِن وَبِحَقِّ الْحُسَیْنِ وَاَنْتَ ذُوالْاِحْسَان اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِیْ ۔۔ کذا و کذا

رسالہ رفع ودفع میں ملا محسن کاشانی نے تحریر فرمایا ہے کہ اُم الصبیان کے دفع ہونے کے لئے اس نوشتہ کو لکھ کر پہنائے ۔

جں یوث جں لیوث ارادث ھیون بر طوث سلموث سلموماتس الغیار وما دینا صرونا اھیون حیور

اس تعویذ کا لکھ کر گلے میں پہنانا اور دونوں کلائیوں میں باندھنا مفید ہے ۔

ي	د	ھا	ال
۵	۳۲	۹	۵
۳۳	۸	۲	۸
۳	۷	۳۴	۷

طفل مریض کے دونوں کانوں میں اور اس کے جسم پر پڑھ کر کے دم کرنا مفید ہے ۔ اکیس مرتبہ اقل درجہ گیارہ مرتبہ ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط عَلِیْقًا مَلِیْقًا خَالِقًا مَخْلُوْقًا كَافِیًا شَافِیًا اِرْتَضٰی مُرْتَضٰی بِحَقِّ یَا بُدُّوْحٍ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا بِحَقِّ آساتاسا لاسا لوسا وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

تحفظ فرزندان جناب امام جعفر صادق علیہ السّلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ ان کلمات کو لکھکر تحفظ فرزندان کے لئے ان کے گلے میں پہنائے ۔ ان کلمات کو جناب رسول خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے امام حسن اور امام حسین علیہ السّلام کو پہنایا تھا ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰهُمَّ ذَا السُّلْطَانِ الْعَظِیْمِ وَمَنْ

الْقَدِيْمِ وَالْوَجْهِ الْكَرِيْمِ ذَالْكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ وَالدَّعْوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ عَافِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مِنَ النَّفَسِ الْجِنِّ دَ اَعْيُنِ الْاِنْسِ

نظر بد جناب امام حسین علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تاثیر چشم بد کے دفع ہونے کے لئے اس آیت کو پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِيْنَ۔

مرض اُمّ الصّبیان کے دفع ہونے کے لئے اِن آیات کو مشک و زعفران و گلاب سے لکھکر ایسے نرکل میں رکھے جو طلوع آفتاب سے قبل کاٹا گیا ہو اور موم سے نرکل کا منہ بند کرکے بچے کے گلے میں لٹکا دے تو مرض زائل ہو اور اگر کسی بچے کو پہنا دے اس مرض اور شر شیطان و نظر بد سے محفوظ رہے۔ ان آیات کو اگر پوست آہو پر لکھکر زیر نگینہ انگشتری رکھے تو دشمن آزار نہ پہنچا سکیں اور خلق خدا تعظیم و تکریم کے ساتھ پیش آئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰاةَ وَالْاِنْجِيْلَ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ

اس مرض کے دور ہونے کے لئے گرفتہ کا مرجان سے داغنا سود مند ہوتا ہے۔ قاعدہ یہ ہے کہ مونگا کو آگ پر گرم کرکے اس مقام پر داغیں جہاں دونوں ابرو اور ناک کا بالائی حصہ یکجا ہوتا ہے۔

دفع صرع :- جو اعمال اُمّ الصّبیان کے دفیعہ میں مفید ہیں وہی مرگی

میں بھی کارآمد ہیں۔ برائے دفع صرع و جن و شیاطین سید علی ہمدانی نے تحریر فرمایا ہے کہ دعائے ارقاش کو مریض کے کان میں تحکم و ہیبت کے ساتھ پڑھے ہوش میں آئے مریض پر نوشتہ باندھیں تو مرض دور ہو۔ جس مکان میں لکھ کر لٹکائیں شیطان واجنہ فرار اختیار کریں۔ کتاب تسہیل میں بہت کچھ اثنا اس دعائے مبارکہ کے تحریر ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ ارقاش اتاش فاعش مرقاش اسطاف خطوف خطاف سعداس فرداس اللہ رب العزۃ یا طھسلوا مبوع ارفع شنوع ارمواجیثا القدیم الاولی الابدی ان الذین فتنوا المومنین والمومنات ثم لم یتوبوا فلھم عذاب جھنم ولھم عذاب الحریق الشدید کمیا معشر الجن باللہ العزیز القھار الوافی عھد الذی اخذ علیکم سلیمان ابن داؤد علیہ السلام ان تضر بحامل ھذا الھیکل وان تترکوانی حرز اللہ وحمایتہ بحق محمد وآلہ اجمعین الطیبین الطاھرین

• کتاب جامع الدعوات میں برائے دیوانہ و جن زدہ و مصروع کے تحریر ہے کہ دعائے مندرجہ ذیل کو کشادہ پانچ سطر میں تحریر کرے اور بازوئے راست پر باندھے

وَنُفِخَ فِی الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ
اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰہُ ثُمَّ نُفِخَ فِیْہِ اُخْرٰی فَاِذَا ھُمْ قِیَامٌ یَّنْظُرُوْنَ وَ
اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّھَا وَوُضِعَ الْکِتٰبُ وَجِایْٓءَ بِالنَّبِیّٖنَ
وَالشُّھَدَآءِ وَقُضِیَ بَیْنَھُمْ بِالْحَقِّ وَھُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ
وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

دورۂ زنان کتاب جامع الدعوات اور مجمع الدعوات میں تحریر ہے کہ مرض دورہ جو عارض زنان ہوا کرتا ہے ان حروف مقطعات کو لکھ کر پہنائے دفع ہو مجربات سے ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔

اااا ب ااا ت ااا ث ااا ج ااا ح ااا خ ااا د ااا ذ ااا ر ااا ز ااا س ااا ش ااا ص ااا ض ااا ط ااا ظ ااا ع ااا غ

ااا ف ااا ق ااا ک ااا ل ااا م ااا ن ااا و ااا ہ ااا ی ااا لا مع ۴ اا ۵ اا ۵ اا ۵ ۷ ۸ ۶ ۲ ۷

کتاب کافی میں مرقوم ہے کہ برائے ہر درد مقام درد پر ہاتھ پھیرتا جائے اور تین مرتبہ پڑھے درد زائل ہو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِجَلَالِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِجَمْعِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَاَعُوْذُ بِاَسْمَاءِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا اَحْذَرُ وَمِنْ شَرِّ مَا اَخَافُ عَلٰى نَفْسِيْ

دفع غم وہم

دفع غم وہم۔ کتاب مکارم الاخلاق میں مذکور ہے کہ یہ نوشتہ اپنے پاس رکھے تو ہر درد و غم اور الم سے پناہ پروردگار عالم میں رہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ اَللّٰهُ نُوْرٌ وَّحِكْمَةٌ وَّعِزَّةٌ وَّقُوَّةٌ وَّبُرْهَانٌ وَّقُدْرَةٌ وَّسُلْطَانٌ وَّرَحْمَةٌ يَا مَنْ لَا يَنَامُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُوْسٰى كَلِيْمُ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عِيْسٰى رُوْحُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَصَفِيُّهٗ وَصِفْوَتُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اُسْكُنْ مَا سَكَّنْتُكَ مَا سَكَنَ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَنْ تَسْكُنُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَنْ يَّسْكُنُ لَهٗ مَا فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ وَالشَّيٰطِيْنَ اِلَّا اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ۔

برائے دردِ سر حضرت امام حسن عسکری علیہ السّلام سے منقول ہے کہ اس آیۃ کو پانی پر دم کرکے پلائے درد دفع ہو۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰھُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ کُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ

درد سر کے دفع ہونے کے لئے یہ نماز مجرب ہے۔ دو رکعت در ہر رکعت سورۃ فاتحہ ایک مرتبہ اور سورۃ اخلاص تین مرتبہ پڑھے اور بعد سلام تین مرتبہ کہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ رَبِّ اِنِّیْ وَھَنَ الْعَظِیْمُ مِمِنِّیْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَیْبًا وَّلَمْ اَکُنْ بِدُعَآئِکَ رَبِّ شَقِیًّا

درد سر کے دور ہونے کے لئے مجربات سے ہے پیشانی پر ہاتھ رکھ کر پڑھے وہ دعا جو جمیع درد کے دفیعہ کے لئے لکھی جا چکی ہے۔ شروع جس کا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اُسْکُنْ اَیُّھَا الْوَجَعُ مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ وَبِحُکْمِ رَسُوْلِ اللّٰہِ بجائے اسکن ایھا الوجع کے کہے یا وَجَعَ الرَّاسِ مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ

برائے دردِ شقیقہ مصباح میں جناب امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ اس دعا کو لکھ کر جس جانب درد ہو باندھ دے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ قَامَ بِہٖ عَرْشُکَ عَلَی الْمَآءِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَشْفِیَنِیْ فلاں بن فلاں مِنَ الصُّدَاعِ وَالشَّقِیْقَةِ فَضَرَبْنَا عَلٰٓی اٰذَانِھِمْ فِی الْکَھْفِ سِنِیْنَ عَدَدًا ثُمَّ بَعَثْنٰھُمْ لِنَعْلَمَ اَیُّ الْحِزْبَیْنِ اَحْصٰی لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ خَلَقْتَ اٰدَمَ وَثَمَّتَ

خَلْقَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَشْفِیَ فُلَانًا

جناب امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ اس دعا کو خود پڑھے یا دوسرا پڑھ کر دم کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ رَبَّنَا اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ

جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جس جانب درد ہو لکھکر باندھ دے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْهِ بِالْوَصِیْدِ لَوِاطَّلَعْتَ عَلَیْهِمْ لَوَلَّیْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا

آپ ہی سے منقول ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰهُمَّ اَنْتَ بِالِہٖ تُحْدَثْنَا وَلَا بِرَبٍّ یُجَدَّدُ ذِكْرُهٗ وَلَا مَعَكَ شُرَكَآءُ یَقْضُوْنَ مَعَكَ وَلَا كَانَ قَبْلَكَ اِلٰهٌ نَدْعُوْهُ وَنَتَعَوَّذُ بِهٖ وَنَتَضَرَّعُ اِلَیْهِ وَنَدَعُكَ وَلَا اَعَانَكَ عَلٰی خَلْقِنَا مِنْ اَحَدٍ فَنَشُكَّ فِیْكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ عَافِ فلاں ابن فلاں وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ

کتاب درمکنونہ میں مرقوم ہے برائے شقیقہ وصداع اس نوشتہ کو لکھکر سر میں باندھے درد دفع ہو۔ س س س س ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع هو هو هو و و وَ اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّكَ كَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا اُسْكُنْ اَیُّهَا الضَّارِبُ وَالصُّدَاعُ كَمَا سَكَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ

برائے دفع تپ

جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا سے منقول ہے کہ دفع تپ کے لئے اس دعا کو پڑھنا چاہیئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ النُّوْرِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ هُوَ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ وَاَنْزَلَ النُّوْرَ عَلَى الطُّوْرِ فِيْ كِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ بِقَدْرٍ مَّقْدُوْرٍ عَلٰى نَبِيٍّ مَّحْبُوْرٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هُوَ بِالْعِزِّ مَذْكُوْرٌ وَّبِالْفَخْرِ مَشْهُوْرٌ وَّعَلَى السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ مَشْكُوْرٌ وَّصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ ۝

صاحب تپ اس دعا کو پڑھا کرے تپ زائل ہو۔ يَا سَيِّدَاهُ يَا رَبَّاهُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاكْشِفْ عَنِّيْ مَا اَجِدُ

مجمع الدعوات میں تحریر ہے کہ واسطے دفع تپ کے اگرچہ کہنہ ہو ایک پارچہ کاغذ پر دعائے مندرجہ ذیل کو لکھ کر سات تار یا کم و زیادہ میں باندھ کر اس تاگے میں سات گرہ لگائے اور ہر گرہ پر سات مرتبہ سورۃ الحمد پڑھ کر دم کرے اور صاحب تپ کی پیشانی پر باندھ دے۔ انشاء اللہ بخار دفع ہو مجربات سے ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ اُسْكُنْ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ الْجَبَّارِ الْعَظِيْمِ وَبِقُدْرَةِ الْمَنَّانِ الْكَرِيْمِ و معوذتین تمام و کمال مع بسم اللہ برائے دفع بخار تین مرتبہ پانی پر دم کر کے پلائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْحُمّٰى بِحَقِّ الْحُسَيْنِ وَاَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَبَنِيْهِ وَجَدِّهٖ وَاَبِيْهِ وَشِيْعَتِهٖ وَمَوَالِيْهِ بِحَقِّ طٰسٓمٓ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ

جناب امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ تین پارچہ کاغذ پر تحریر کرے
پارچہ اول پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰی
دوسرے پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ
الظّٰلِمِیْنَ تیسرے پرچے پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَلَا لَہُ الْخَلْقُ
وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ

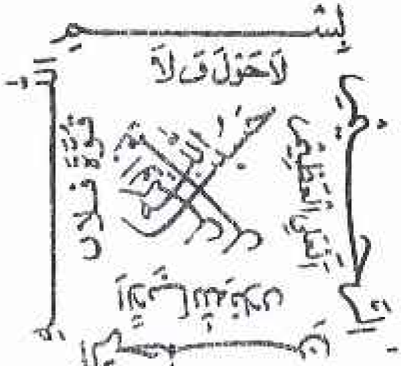

برائے دفع تپ تمام روزہ
اس نوشتہ کو لکھکر دھو کر پلائے

اا للعبد ااا للعبد

سید ابن طاؤس نے تحریر
فرمایا ہے کہ اس نقش کو لکھکر
بیمار کے سر پر باندھے تپ زائل ہو۔
تین پارچہ کاغذ پر تحریر کرے روزانہ ایک نوشتہ دھو کر مریض کو پلائے
تپ و لرزہ دفع ہو۔

برائے تپ و لرزہ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ هطلك هطلك
هطلك هههه شِفَاءٌ مِّنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ

بحق اطط اطیط ھل ترضی اطط الحطیط تقبل اطط اطیط
تین پارچہ نان پر تحریر کرے اور روزانہ ایک ٹکڑا کھلا دے قبل آمد لرزہ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّا اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ اَلْاٰنَ خَفَّفَ
اللّٰہُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِیْكُمْ ضَعْفًا دوسرے ٹکڑے پر فَصَلِّ لِرَبِّكَ
وَانْحَرْ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ سوم پر اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ
وَكَانَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا ۵

مجربات سے ہے کہ دعائے مندرجہ ذیل کو بیضۂ مرغ پر تحریر کرے اور ایک دھاگے میں لپیٹ کر گل حکمت کر کے پختہ کرے بعد ازاں سفیدی سنگ سیاہ کو کھلا دے اور زردی مریض کو کھلائے اور تاگے میں سات گرہ لگائے ہر گرہ پر سات مرتبہ دعائے مندرجہ ذیل کو پڑھ کر دم کرے اور مریض کے گلے میں دھاگہ پہنا دے تپ دلرزہ دور ہو۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط بِحَقِّ تَوۡرَیۡتَ مُوۡسٰی عَلَیۡہِ السَّلَامُ وَبِحَقِّ اِنۡجِیۡلِ عِیۡسٰی عَلَیۡہِ السَّلَامُ وَبِحَقِّ صُحُفِ اِبۡرَاھِیۡمَ عَلَیۡہِ السَّلَامُ وَبِحَقِّ فُرۡقَانَ مُحَمَّدٍ مُصۡطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ بِبَشۡتُم تپ فلاں ابن فلاں را

کتاب مقال میں جناب امام حسن عسکری علیہ السّلام سے منقول ہے برائے تپ ربع پوست آہو پر لکھ کر صاحب مرض کے گلے میں پہنا دے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط یَا نَارُ کُوۡنِیۡ بَرۡدًا وَّسَلٰمًا عَلٰۤی اِبۡرٰھِیۡمَ اور پارچہ کاغذ پر لکھ کر داہنے بازو پر باندھے قُلۡ آٰللّٰہُ اَذِنَ لَکُمۡ اَمۡ عَلَی اللّٰہِ تَفۡتَرُوۡنَ اور بائیں بازو پر باندھے بطلط بطلطلط اور اس کے باندھتے وقت کہے عَقَدۡتُ عَلٰی اِسۡمِ اللّٰہِ حُمّٰی فلاں

اگر رات کو بخار آجاتا ہو تو اس آیت کو لکھ کر پہنا دے۔ حُمَّی اللَّیۡل

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط اَمۡ حَسِبۡتَ اَنَّ اَصۡحٰبَ الۡکَھۡفِ وَالرَّقِیۡمِ کَانُوۡا مِنۡ اٰیٰتِنَا عَجَبًا اِذۡ اَوَی الۡفِتۡیَۃُ اِلَی الۡکَھۡفِ فَقَالُوۡا رَبَّنَا اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡکَ رَحۡمَۃً وَّھَیِّئۡ لَنَا مِنۡ اَمۡرِنَا رَشَدًا ط

صاحب تحفہ احمدیہ نے سفینۃ النجاۃ کے حوالے سے تحریر فرمایا ہے کہ تین پارچہ کاغذ پر باریک قلم سے لکھے کہ پڑھا نہ جا سکے اور تین دن تک روزانہ نہار منہ

کھائے نافع اور مجرب ہے۔

تین دن تک قند کے ٹکڑے پر لکھ کر کھلائے بخار دفع ہو۔ روز اوّل عَقَدْتُ بِاِذْنِ اللہ دوسرے دن شَدَدْتُ بِاِذْنِ اللہ تیسرے دن سَکَنْتُ بِاِذْنِ اللہ

اور اسی کتاب میں مذکور ہے کہ سات تار کچے دھاگے کے لے کر سات گرہ لگائے اور ہر گرہ لگاتے وقت سورۃ فاتحہ اور سورۃ قل ھو اللہ و معوذتین ایک ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور پہنا دے بخار دفع ہو۔

★

بسم

بذکر الرحمٰن

یا نار کونی برداً و سلاماً

علیٰ ابراھیم و آل ابراھیم

و علیٰ محمد و آل محمد و علیٰ فلاں ابن فلاں

اور جناب امام رضا علیہ السّلام سے روایت ہے کہ اس نقش کو لکھ کر پہنائے بخار دفع ہو جائے۔

تپ و لرزہ

کے دور ہونے کے لئے حلیقۃ المتقین میں تحریر ہے کہ ان آیات کو لکھ کر بازو پر باندھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیَانِ بَیْنَھُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیَانِ وَجَعَلَ بَیْنَھُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ اَلَا اِنَّ حِزْبَ اللّٰہِ ھُمُ الْغَالِبُوْنَ وَاِنَّ جُنْدَنَا لَھُمُ الْغَالِبُوْنَ

اور رسالہ رفع دفع میں مکتوب ہے کہ تین بادام لے اور لکھے اوّل پر۔

بِسْمِ اللّٰہِ تَارَتْ وَاسْتِنَارَتْ دوسرے پر بِسْمِ اللّٰہِ حَوْلَ الْعَرْشِ دَارَتْ تیسرے پر بِسْمِ اللّٰہِ فِي الْغَيْبِ غَارَتْ اور کھالے

تپ ولرزہ کے دفع ہونے کے لئے پہلے دن کاغذ پر لکھے اَرْبَطَا اَرْبَطَا دوسرے روز بِسْمِ اللّٰہِ اَرْبَطَطَا تیسرے روز بِسْمِ اللّٰہِ اَرْبَطَطْنَا اور روزانہ پانی سے دھو کر پی لیا کرے۔

دردِ گوش امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ کان کے درد کو دفع کرنے کے لئے ہاتھ کو کان پر رکھکر پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ سَکَنَ لَہٗ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اور آپ ہی نے ارشاد فرمایا ہے کہ لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْآنَ سے آخر سورہ حشر تک پڑھ کر کان پر دم کرے درد دفع ہو اور آپ ہی سے روایت ہے کہ روغن بنفشہ پر سات مرتبہ اس دعا کو پڑھ کر دم کرے اور کان میں ڈالے درد زائل ہو۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ کَاَنْ لَّمْ یَسْمَعْھَا کَاَنَّ فِيْ اُذُنَیْہِ وَقْرًا اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ کُلُّ اُولٰٓئِکَ کَانَ عَنْہُ مَسْئُوْلًا

منقول ہے کہ تین مرتبہ پڑھکر کان میں دم کرے۔ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوْا لَہٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ کَاَنْ لَّمْ یَسْمَعْھَا کَاَنَّ فِيْ اُذُنَیْہِ وَقْرًا فَبَشِّرْہُ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ

اور اسی کتاب میں مرقوم ہے کہ یہ آیت پڑھکر دم کرے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَمَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ لَا بُرْھَانَ لَہٗ بِہٖ فَاِنَّمَا حِسَابُہٗ عِنْدَ رَبِّہٖ اِنَّہٗ لَا یُفْلِحُ الْکٰفِرُوْنَ

گرانی گوش اگر کان سے سُنائی نہ دے تو ان آیات کو لکھکر پہننا اور پانی پر دم کر کے پینا مفید ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ

اسم مُبارک السمیع کو ایک سو اسّی مرتبہ روغن گل پر پڑھ کر دم کر کے کان میں ڈالے درد دفع ہو اور سُنائی دینے لگے۔

برائے درد چشم جناب امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ دُو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت میں بعد سورۂ حمد سورۂ کافرون تین مرتبہ اور ایک مرتبہ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ اور بعد سلام یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَاَدْعُوْكَ وَاَرْغَبُ اِلَيْكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكَ لِيَرُدَّ بِكَ عَلَيَّ نُوْرَ بَصَرِيْ

جناب امیر المومنین حضرت علی علیہ السّلام سے منقول ہے کہ اس نوشتہ کو لکھکر پہنے آزار چشم اور درد سے محفوظ رہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِقُدْرَةِ

اللهِ اَعُوْذُ بِقُوَّةِ اللهِ اَعُوْذُ بِعَظَمَةِ اللهِ اَعُوْذُ بِجَلَالِ اللهِ اَعُوْذُ بِكَرَمِ اللهِ اَعُوْذُ بِغُفْرَانِ اللهِ اَعُوْذُ بِحِلْمِ اللهِ اَعُوْذُ بِذِكْرِ اللهِ اَعُوْذُ بِجَمْعِ اللهِ اَعُوْذُ بِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ عَلٰى مَا اَخَافُ وَاحْذَرُ عَلٰى عَيْنِيْ وَاَجِدُ مِنْ وَجْعِ عَيْنِيْ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الطَّيِّبِيْنَ اِذْهَبْ عَنِّيْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآئَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبٰتِ ذٰلِكُمُ اللهُ رَبُّكُمْ فَتَبَارَكَ اللهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا حَيُّ يَا حَلِيْمُ يَا جَلِيْلُ يَا جَمِيْلُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَسْئَلُكَ اَنْ لَا تَرَعْنِيْ فِيْ قَبْرِيْ فَرْدًا وَاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ وَاَنْ كُنْتُ اِلَّا وَاحِدَةً الصَّلٰوةُ فِيْ قَبْرٍ مِمَّا رَزَقْتَنِيْ فِيْ حَاجَةِ الْعَيْنِ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۔

کفعمی نے روایت کیا ہے کہ اس دعا کو پڑھ کر آنکھوں پر دم کرے درد دفع ہو اور یہ کلمات سکون درد کے لئے وارد ہوئے ہیں ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُفْضِلُ يَا مُزَلِّلُ يَا مُنَوِّلُ يَا مُجْزِلُ يَا مُهْمِلُ يَا مُجْمِلُ يَا مُسْهِلُ يَا مُبْدِلُ يَا مُنْزِلُ

سید ابن طاؤس نے تحریر فرمایا ہے کہ برائے سرخی چشم اس عبارت کو لکھ کر اپنے پاس رکھے ۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ اِنَّ فِي الْعَيْنِ رَمَدًا بِاحْمِرَارٍ مبياض حَسْبِيَ اللهُ اللهُ الصَّمَدُ بِاشِ تِقَائِكَ بِاِعْزَازِكَ يَا اِلٰهِيْ اِكْفِنِيْ مِنْ شَرِّ الرَّمَدِ لَيْسَ لِلّٰهِ شَرِيْكٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ كُفُوًا اَحَدٌ ۔

مجمع الدعوات میں مرقوم ہے کہ اس کو پڑھکر آنکھوں پر دم کرے رمد زائل ہو۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ مَتٰى مَا مُقْلَتِيْ رَمِدَتْ فَكُحْلِيْ۔ تُرَابٌ مَسَّ نَعْلَ اَبِيْ تُرَابٍ ۔ هُوَ الْبَكَّاءُ فِي الْمِحْرَابِ لَيْلًا ۔ هُوَ الضَّحَّاكُ فِي الْيَوْمِ الضِّرَابِ

برائے سفیدیٔ چشم سورۂ فصلت کو آب باراں سے دھو کر سُرمہ میں حل کر کے سلائی سے آنکھوں میں لگائے

سورہ کوثر کی ہمیشہ تلاوت سے آنکھوں میں روشنی بڑھتی ہے اور سفیدی زائل ہوتی ہے۔ سورۂ بینہ کو لکھکر اپنے پاس رکھے اور روزانہ تلاوت کرے۔ سورۂ ہمزہ کو پڑھ کر دم کرنے سے درد بھی دفع ہوتا ہے اور روشنی بھی بڑھتی ہے۔ اسم الشکورُ چالیس مرتبہ پانی پر پڑھ کر دم کرے اور آنکھ دھوئے۔ اسم اَلحقُّ انیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے آنکھ دھولے۔

یرقان سات مٹی کے ٹکڑے لے کر روزانہ ہر ٹکڑے کو آنکھ پر پھیرا جائے اور سورۂ کوثر کو سات مرتبہ پڑھے اس طرح جب کل پورے ہو جائیں کنوئیں میں ڈال دے انشاء اللہ تعالیٰ آنکھوں کی زردی دفع ہو جائیگی۔
سورۂ فاتحہ، سورۂ قل ھو اللہ احد اور معوذتین اور آیۃ الکرسی پڑھ کر آنکھوں پر دم کرے سُرخی و زردی دفع ہو درد زائل ہو۔

برائے زخم چشم پڑھ کر دم کرے اس دعائے مبارکہ سے آنکھوں کا زخم بھی ٹھیک ہوتا ہے اور نظر بد بھی زائل ہوتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ اُعِيْذُ فلاں ابن فلاں بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَءَ وَبَرَءَ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ نَاظِرَةٍ وَاُذُنٍ سَامِعَةٍ وَلِسَانٍ نَاطِقٍ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَمِنْ

شَرِّ الشَّيْطَانِ وَغَيْلِ الشَّيْطَانِ وَخَيْلَةٍ وَرَجْلِهٖ وَقَالَ يَابَنِيَّ لَاتَدْ
خُلُوْا مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ

عافیتِ چشم اور زیادتی بصر کے لئے دو رکعت نماز بہ نیت عافیت ادا کرے اور سلام کہے۔ يَا مُحَمَّدُ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ بِكَ
اِلَى اللّٰهِ رَبِّكَ وَرَبِّيْ لِيَرُدَّ بِكَ عَلَىَّ نُوْرَ بَصَرِيْ

کہ آیاتِ نور کو خاکِ شفا سے جو آبِ زمزم میں حل کی ہو ظرف طلا پر لکھکر دھو کر آنکھوں میں لگائے ہر آفت و بلا سے آنکھ محفوظ رہے گی اور برائے دفع سفیدی چشم اور قوت باصرہ نہایت مفید ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۝ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ۝ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ۝ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۝ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۝ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۔

اس دعا کو تربت جناب امام حسین علیہ السّلام سے لکھکر اور پانی سے دھوکر آنکھوں میں ڈالے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْعِرْقُ الضَّارِبُ حَتّٰى تَنَامَ الْعَيْنُ السَّاهِرَةُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْعَظِيْمِ الْعِظَامِ ه ۵۶۱۱۶۱۱۸۶۲ در نسخہ دیگر ه ۲ ۹ ۸ ۷ ۹ ۱۱۱ ره ال م ن ح ع ي ان
ول س ان ادش ف ت ي

جناب امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ برائے درد دہان و

قلاع و درد گلو اس دعا کو پڑھ کر دم کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ اَلَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ دَآءٌ وَّاَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ الَّتِيْ لَا يَضُرُّ مَعَهَا شَيْءٌ قُدُّ وْسٌ اَقُدُّ وْسٌ اَقُدُّ وْسٌ اَسْئَلُكَ بِهٖ اَعْطَيْتَهٗ وَمَنْ دَعَاكَ بِهٖ اَجَبْتَهٗ اَسْئَلُكَ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَنْ تُعَافِيَنِيْ مِمَّا اَجِدُ فِيْ فَمِيْ وَفِيْ رَاسِيْ وَفِيْ سَمْعِيْ وَفِيْ بَصَرِيْ وَفِيْ بَطْنِيْ وَفِيْ ظَهْرِيْ وَفِيْ يَدِيْ وَفِيْ رِجْلِيْ وَفِيْ جَمِيْعِ جَوَارِحِيْ كُلِّهَا

کتاب بحر المنافع میں مرقوم ہے کہ ان آیات کو لکھکر تعویذ بنا کر گلے میں پہن لے تو چہرہ اور دہان کے امراض و ورم سے نجات حاصل ہو جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ طٰهٰ ۝ مَا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰى اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلَى الرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى

اور صاحب مجمع الدعوات نے تحریر فرمایا ہے کہ اس کتاب میں مرقوم ہے اس آیتہ کو دھو کر پی لے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ يَا اَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِيْ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۝ فَادْخُلِيْ فِيْ عِبَادِيْ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ هُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ ۝

<u>برائے امراض چہرہ و گندہ دہنی</u> جناب امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام نے ایک مریض کو یہ تعلیم فرمائی تھی

راوی کہتا ہے کہ ایک مرتبہ مریض نے حالت سجدہ میں اس دعا کو پڑھا اور اس مرض

سے نجات پائی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَبَّ الْاَرْبَابِ يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ يَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا مَلِكَ الْمُلُوْكِ اِشْفِنِيْ بِشِفَائِكَ مِنْ هٰذَا الدَّآءِ وَصَرِّفْهُ عَنِّيْ فَاِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَاَتَقَلَّبُ فِيْ قَبْضَتِكَ

برائے آماس لب مجمع الدعوات میں مرقوم ہے کہ ان آیات کو پانی پر دم کر کے پلائے اور کسی روغن پر دم کر کے لگائے فائدہ ہو گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط قُلِ اللّٰهُ شَهِيْدٌ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ سَمِيْعًا بَصِيْرًا فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ط وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

کتاب بحر المنافع میں مرقوم ہے کہ ان آیات کو لکھ کر دھو کر پیئے اور یہی پانی چہرہ پر لگائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْ اَنْشَاَهَا اَوَّلَ مَرَّةٍ ط وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُ نِ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَا اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ہ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلٰى وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ

درد دندان کے لئے ایک پاکیزہ لکڑی مقام درد پر لگا کر سات مرتبہ یہ دعا پڑھے فوراً سکون ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

وَاِبْرٰهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِالَّذِيْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

شہتوت کے چھلکے پر لکھے لطعفف اور حروف نون پر میخ آہن لگا کر کہے اُسْكُنْ بِالَّذِيْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اگر تھمے تو بہتر ورنہ دوسرے اور تیسرے حرفوں پر لگائے کسی نہ کسی حرف پر درد تھم جائے گا۔ انشاء اللہ

اسم شمعلوفی کاغذ یا زمین پر تحریر کرے اور حرف شین پر میخ آہن لگا کر پڑھے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ درد ساکن ہو تو خوب ورنہ بعد کے حرفوں پر میخ لگائے انشاء اللہ تعالیٰ درد تھم جائے گا۔

کتاب تحفۂ احمدیہ میں منقول ہے کہ امام محمد باقر علیہ السّلام نے ابوالبصیر کو درد دندان کے دفع ہونے کے لئے تعلیم فرمایا تھا کہ موضع درد پر ہاتھ رکھکر سورہ حمد اور سورۂ قل ھو اللہ احد پڑھنے کے بعد یہ آیتہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ اِنَّهٗ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اور جناب امام جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ اس کے ساتھ انا انزلنا بھی پڑھے

جناب امیر المومنین حضرت علی علیہ السّلام سے منقول ہے کہ ہاتھ سجدہ گاہ پر سے مل کر مقام درد پر ملے اور کہے بِسْمِ اللّٰهِ وَالشَّافِي اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

کتاب حلیۃ المتقین میں مرقوم ہے کہ جبرئیل امین اس دعا کو واسطے درد دندان کے پیغمبر خدا صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے پاس لائے اور بیان کیا کہ جو دانت کرم خوردہ ہیں ان پر ہاتھ رکھکر سات مرتبہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَلْعَجَبُ کُلُّ الْعَجَبِ لِدَآبَةٍ تَکُوْنُ فِي الْفَمِ تَاکُلُ الْعَظْمَ وَتَتْرُكُ اَللّٰهُمَّ اَنَا اَرْقِيْ وَاللّٰهُ الشَّافِي الْکَافِي لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا كَذٰلِكَ يُحْيِي اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيَاتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ۔

کتاب مکارم الاخلاق میں مکتوب ہے کہ ایک لوہے کی کیل لے اور جس دانت میں درد ہے اس جگہ لگا کر تین مرتبہ سورۃ الحمد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھ کر کہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ يَا ضِرْسَ فلاں ابن فلاں اَكَلْتَ الْحَارَّ وَالْبَارِدَ تَسْكِيْنَنَ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَشَدَّدْتُ دَآءَ هٰذَا الضِّرْسِ فلاں ابن فلاں بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ اس کے بعد اس کیل کو کسی دیوار میں ٹھونک دے اور یا اللہ یا اللہ کیل گاڑتے وقت کہتا رہے فوراً درد رک جائے گا۔

کتاب سفینۃ النجاۃ میں مرقوم ہے کہ جناب معصومہ عالم کے دانت میں درد ہوا تو جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے موضع درد پر داہنے ہاتھ کی انگشت شہادت کو رکھکر یہ دعا پڑھی تھی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ بِعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ وَقُدْرَتِكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ اِنَّ مَرْيَمَ لَمْ تَلِدْ غَيْرَ عِيْسٰى رُوْحِكَ وَكَلِمَتِكَ اَنْ تَكْشِفَ مَا تَلْقٰى فَاطِمَةُ بِنْتُ خَدِيْجَةَ مِنَ الضِّرْسِ كُلِّهٖ درد فوراً ساکن ہو گیا۔

<u>برائے لکنت زبان</u> ان آیات کو لکھ کر پہنانا مفید ہے اور جو بچہ نہ بولتا

ہو اس کو پہنائے تو بولنے لگے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مَا لَکُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ اِقْرَاْ وَرَبُّکَ الْاَکْرَمُ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ لَا یَتَکَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝ اَنْطَقَهُ اللّٰہُ الَّذِیْ اَنْطَقَ کُلَّ شَیْءٍ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَیْمٰنَ

اگر ان آیات کو لوح مس پر لکھ کر آب باراں سے دھوئے اور جو لڑکا نہ بولتا ہو اس کی زبان پر دھویا ہوا پانی ڈالے تو بولنے لگے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ لِاَبِیْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ج اِنِّیْ اَرٰکَ وَقَوْمَکَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ وَکَذٰلِکَ نُرِیْ اِبْرٰهِیْمَ مَلَکُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِیَکُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِیْنَ فَلَمَّا جَنَّ عَلَیْهِ الَّیْلُ رَاٰ کَوْکَبًا ج قَالَ هٰذَا رَبِّیْ فَلَمَّا اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ یَهْدِنِیْ رَبِّیْ لَاَکُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّیْنَ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّیْ هٰذَآ اَکْبَرُ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ یٰقَوْمِ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِکُوْنَ ۝

برائے آماسِ زبان

ان آیات کو لکھ کر پہنائے۔ قُلْ لَّنْ یُّصِیْبَنَآ اِلَّا مَا کَتَبَ اللّٰہُ لَنَا هُوَ مَوْلٰنَا وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ

حرف سین کو ساٹھ مرتبہ لکھ کر اس بچہ کو پہنائے جو نہ بولتا ہو تو بولنے لگے۔

برائے سلاطتِ زبان

اگر کوئی شخص زیادہ بولتا ہو یا بیہودہ گو ہو فحش بکتا ہو لکھ کر پلا دے یا پہنا دے خاموش ہو جائے۔ لَا یُحِبُّ اللّٰہُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ وَکَانَ اللّٰہُ سَمِیْعًا عَلِیْمًا۔

بجہہ درد گردن کتاب بحر المنافع میں مرقوم ہے کہ درد گردن کے لئے اس آیت کو لکھ کر گردن میں باندھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط سُبْحَانَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ بِحَقِّ رَحْمٰنُ الرَّحِيْمُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ

مجمع الدعوات میں مرقوم ہے کہ آیتہ کو لکھکر پہنے۔ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ وَهُوَ اللّٰهُ الشَّافِيْ۔

اس آیتہ کو سات مرتبہ پڑھ کر گلے پر دم کرے اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا

آماس گلو بوقت غروب آفتاب ایک کاسہ آب کو سامنے رکھے اور ہاتھ میں ایک چھری لے کر اس دعا کو پڑھ کر چھری پر دم کرے اور اس چھری کو پاس پانی میں تر کر کے ورم پر پھیرے کہ پانی تمام لگ جائے ورم زائل ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اِذْهَبْ يَا ذَبْحُ مِنَ الْعِزِّ بِعِزَّةِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَاِنِّيْ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ كُلِّ دَآءٍ دَاخِلٍ اَوْ خَارِجٍ فِي اللَّحْمِ بِحَقِّ سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

درد گلو اس آیتہ کو لکھکر گلے میں باندھے اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ وَ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

درد گلو کے لئے لوح سرب پران حروف کو نقش کرے اور دختر نابالغ کے ہاتھ کے بٹے ہوئے تاگے میں باندھ کر گلے میں ڈال دے۔

۸۱۱ سے ۸۱۱۹۹۵ ع ۱۵ ا مل ۸۱

اگر گلے میں کوئی چیز پھنس جائے یا چبھ جائے تو ان آیات کو پانی پڑھ کر پلائے بحکم خدا باہر آئے۔ فَتَمَّا فَتَمَّا نَصْرًا نَصْرًا يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔

درد ناک کتاب بحر المنافع میں مذکور ہے کہ اس آیت کو صاحب درد پڑھے اور لکھ کر اپنے پاس رکھے یا تو پڑھ کر ناک پر دم کرے تو درد دفع ہو جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ ترتيني يَا مَنْ حَمَلَ الْفِيْلَ مِنْ بَيْتِكَ الْحَرَامِ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ وَاَيُّهَا الدَّمُ فلاں ابن فلاں

برائے نکسیر اگر ناک سے خون آتا ہو تو ان حروف کو پیشانی پر تحریر کرے۔ طب طب طب طب طب طب

اور ان اسماء میں بھی یہی صفت ہے۔ هلع هلوع ها لع اور در مکنون میں تحریر ہے جس مقام سے بھی خون آتا ہو پڑھ کر دم کرے دفع ہو۔ اِنْقَطِعْ اَيُّهَا الدَّمُ بِحَقِّ حوا و آدم

مرعوف کی پیشانی پر تحریر کرے وَقِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا

لِلْقَوْمِ الظَّالِمِیْن ۔

نکسیر کے بند ہونے کے لئے پوست آہو پر اس آیتہ اور ان کلمات کو تحریر کرکے پیشانی پر باندھ دے ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِہِ الرُّسُلُ اَفَاِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ اِنْقَلِبْ یَا دَمُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم ھح ھم صح ھح لم ہح الحطاس ھی حطاس ھی

مصباح میں دفع نکسیر کے لئے اس نوشتہ کو پیشانی مرعوف پر باندھنا انقطاع نکسیر کے لئے مجرب لکھا ہے ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّکَ اِلٰی مَعَادٍ وَلَہٗ مَا سَکَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْم وَقِیْلَ یَا اَرْضُ ابْلَعِیْ مَآئَکِ .... وَقِیْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِیْن تک لِکُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ لِکُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ

کتاب سفینۃ النجاۃ میں منقول ہے کہ روزانہ تین مرتبہ کنٹھ مالا پر پڑھ کر دم کرے بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَھُوَ یَامُرُکَ اَنْ لَّا تَکْبُرْ

خنازیر حلیۃ المتقین میں امام رضا علیہ السّلام سے منقول ہے کہ ان اسماء کو صاحب مرض پڑھا کرے تو مرض زائل ہو ۔ یَا رَؤُفُ یَا رَحِیْمُ یَا رَبُّ یَا سَیِّدِیْ

ایک باریک چمڑے پر اکتالیس گرہ لگائے اگر کمان نداف کا حاصل کیا ہوا دھاگہ ہو تو اور بہتر ہے اور ہر گرہ لگاتے وقت یہ دعا پڑھے ۔ اور مریض کے گلے میں باندھ دے ۔ تمام گلٹیاں دفع ہوں اور مرض زائل ہو مجربات سے ہے ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَۃِ اللّٰہِ وَقُوَّۃِ اللّٰہِ

وَعَظَمَةِ اللّٰهِ وَبُرْهَانِ اللّٰهِ وَسُلْطَانِ اللّٰهِ وَكَنَفِ اللّٰهِ وَجِوَارِ اللّٰهِ وَاَمَانِ اللّٰهِ وَحِرْزِ اللّٰهِ وَمَنْعِ اللّٰهِ وَكِبْرِيَآءِ اللّٰهِ وَنَظَرِ اللّٰهِ وَبَطْشِ اللّٰهِ وَبَهَآءِ اللّٰهِ وَجَلَالِ اللّٰهِ وَكَمَالِ اللّٰهِ وَبِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

اگر کسی کو خنازیر ہو اور نوبت بہ زخم پہونچ چکی ہو تو بہ عدد گرہ تخم مرغ لے اور بیضہ مرغ پر اول اس آیت کو پڑھ کر دم کرے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۰ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ بعد اس کے ان حروف کو لکھے

۸ااا b۸۸۸۸۶۲۸ا۸اااا ۸ا۸اا۶۲۱۹ااا۹ااا۱۴ لح

طط۲ا اااا۹اا ال اا د ا ۲۲ ااا ااا لا الأعج د ھ ااا۹ ۹ھ ااا۹ااا طلماسمة

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ يَا غَنِيُّ يَا عَزِيْزُ يَا رَؤُفُ يَا رَحِيْمُ يَا سَيِّدِيْ عَقَدْتُ خَنَازِيْرَ فلاں ابن فلاں بحرمت این دعا

جہتہ درد شانہ جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ بوقت خواب تین مرتبہ اور بیدار ہونے کے بعد ایک مرتبہ پڑھے اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پڑھے تو درد شانہ زائل ہو اور بعض نے فرمایا ہے کہ اس طرح پڑھے ۔ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ

درد دست ہاتھوں کے درد کے دور ہونے کے لئے بحر المنافع میں مرقوم ہے کہ آیتہ کو لکھ کر باندھ دے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَانًا ۔

درد دستِ راست اگر داہنے ہاتھ میں درد ہو تو اس آیۃ کو لکھ کر باندھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰہَ یَدُ اللّٰہِ فَوْقَ اَیْدِیْھِمْ فَمَنْ نَّکَثَ فَاِنَّمَا یَنْکُثُ عَلٰی نَفْسِہٖ وَمَنْ اَوْفٰی بِمَا عٰھَدَ عَلَیْہُ اللّٰہَ فَسَیُؤْتِیْہِ اَجْرًا عَظِیْمًا۔

درد دستِ چپ مجمع الدعوات میں مرقوم ہے اگر بائیں ہاتھ میں درد ہو تو لکھ کر باندھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ مَا اَصْحٰبُ الشِّمَالِ فِیْ سَمُوْمٍ وَّحَمِیْمٍ وَّظِلٍّ مِّنْ یَّحْمُوْمٍ لَّا بَارِدٍ وَّلَا کَرِیْمٍ اِنَّھُمْ کَانُوْا قَبْلَ ذٰلِکَ مُتْرَفِیْنَ وَکَانُوْا یُصِرُّوْنَ عَلَی الْحِنْثِ الْعَظِیْمِ۔

اسی کتاب میں تحریر ہے کہ اس آیۃ کو لکھ کر باندھ دے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ وَقَالَتِ الْیَھُوْدُ یَدُ اللّٰہِ مَغْلُوْلَۃٌ غُلَّتْ اَیْدِیْھِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا بَلْ یَدٰہُ مَبْسُوْطَتٰنِ یُنْفِقُ کَیْفَ یَشَآءُ وَلَیَزِیْدَنَّ کَثِیْرًا مِّنْھُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ طُغْیَانًا وَّکُفْرًا۔

درد شانہ اگر داہنے شانہ میں درد ہو تو پڑھ کر دم کرے یا کسی روغن پر دم کرکے لگائے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ عَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْنَا رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَیْرُ الْفٰتِحِیْنَ اور اگر بائیں شانہ میں درد ہو تو پڑھے وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَکَّلَ عَلَی اللّٰہِ وَقَدْ ھَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰی مَآ اٰذَیْتُمُوْنَا وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ۔

درد سینہ تین مرتبہ پانی پر دم کرکے پلائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ

درد سینہ کے دفع ہونے کے لئے چار رکعت نماز پڑھے دو سلام سے پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ الم نشرح تین مرتبہ، دوسری رکعت میں بعد سورۂ حمد سورۂ قل ھو اللہ تین مرتبہ، تیسری رکعت میں بعد سورۂ حمد سورۂ والضحیٰ ایک مرتبہ، چوتھی رکعت میں بعد سورۂ حمد یَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ ایک مرتبہ پڑھے اور بعد سلام خداوند عالم سے دعا طلب کرے انشاء اللہ درد دفع ہو۔

اس آیۃ کو پڑھکر سینہ پر دم کرے اور لکھ کر پہنا دے وَنَزَعْنَا مَا فِیْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰی سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِیْنَ اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰی نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ۔

اس آیۃ کو پڑھ کر دم کرے یا خود صاحب مرض پڑھے اور لکھکر پہن لے وَیُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّیْطٰنِ وَلِیَرْبِطَ عَلٰی قُلُوْبِكُمْ وَیُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ اِذْ یُوْحِیْ رَبُّكَ اِلَی الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّیْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ط

برائے درد پستان

اس نوشتہ کو لکھکر گلے میں پہنا دے کہ تعویذ محاذی پستان رہے۔

قرقش طقش دہر دوط مکہ وکاین وذللنا ما لهم فمنها رکوبهم ومنها یاکلون فلاں بنت فلانہ وجع اللبنان نُسْقِیْكُمْ مِّمَّا فِیْ بُطُوْنِهٖ مِنْ بَیْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِیْنَ

۵۵ سھو ھھو صںںں

درد پستان کے دور ہونے کے لئے اس شکل کو تحریر کرکے زیر پستان

باندھ دے۔ ۱۲کا۱۷ح۲۱۰۱۵۶۱۸۷

اس شکل کو لکھ کر گلے میں پہنا دے کہ تعویذ محاذی رہے۔

ع ع ع ع ع ع ع ع ۔

برائے زیادتی شیر زنان

اس دعا کو لکھ کر پہنا دے دودھ زیادہ ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ وَاَسْمَآئِهِ الْعِظَامِ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْ بَاقِيَةٍ اَسْئَلُكَ يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ وَيَا عَالِمَ السِّرِّ وَالْخَفِيَّاتِ وَيَا مُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ وَيَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا سَامِعَ الدَّعْوَاتِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔

۷۸۶

۴	۱۹	۲۱	۱	۲۰
۲۴	۱۴	۹	۱۶	۲
۲۳	۱۵	۱۳	۱۱	۳
۸	۱۰	۱۷	۱۲	۱۸
۶	۷	۵	۲۵	۲۲

بروز جمعہ پارچہ کاغذ پر زعفران سے بعد نماز صبح لکھ کر پہنا دے کہ تعویذ بالین سینہ رہے اور کچھ شیرینی پر نذر جناب فاطمہ زہرا علیہا الصلوٰۃ والسلام کرے۔ انشاء اللہ تعالےٰ دودھ زیادہ ہو۔ اور زیر تعویذ تحریر کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ

مجمع الدعوات میں مرقوم ہے کہ برائے زیادتی شیر کسی ظرف پر زعفران سے لکھ کر دھو کر پلائے دودھ زیادہ ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا
وَجَعَلْنَا فِیْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِیْهَا مِنَ الْعُیُوْنِ لِیَاْکُلُوْا مِنْ
ثَمَرِهٖ وَفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُیُوْنًا فَالْتَقَی الْمَآءُ عَلٰٓی اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ وَحَمَلْنٰهُ
عَلٰی ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ تَجْرِیْ بِاَعْیُنِنَا جَزَآءً لِّمَنْ کَانَ کُفِرَ لِیُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ
سَعَتِهٖ وَمَنْ قُدِرَ عَلَیْهِ رِزْقُهٗ فَلْیُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰهُ اللّٰهُ لَا یُکَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا
اِلَّا مَآ اٰتٰهَا سَیَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ یُّسْرًا اَبْشِرُ اکْسِرْ الْیَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَذٰلِکَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ

دردِ دل

برائے دفع دردِ دل آیہ مبارکہ فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ
فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ الخ کے بعد سورہ
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ کر دم کرے
اور لکھ کر دھو کر پلائے نفع ہو۔

ان آیات کو لکھکر دھو کر پلائے فائدہ ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَکُوْنَنَّ
مِنَ الشّٰکِرِیْنَ سَیُهْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ
وَالسَّاعَةُ اَدْهٰی وَاَمَرُّ اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ
زَالَتَآ اِنْ اَمْسَکَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ ط اِنَّهٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ط

اس آیۃ کو لکھکر گلے میں پہنادے کہ تعویذ قریب دل رہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَ
یْتَنَا وَهَبْ لَنَا

اختلاجِ قلب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً ط
اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ط رَبَّنَآ اِنَّکَ جَامِعُ النَّاسِ

لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ط

• کفعمی نے مصباح میں تحریر کیا ہے اس آیۃ کو لکھکر دھو کر پلاوے درد دفع ہو
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ

• چینی کی پلیٹ پر لکھکر دھو کر پلاوے اور ایک نوشتہ گلے میں پہنا دے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى هٰذَا هٰذَا الْوَجَعُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ اب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه لا ي

وسوسہ

وسوسۂ دل کے لئے مفید ہے اپنے ہاتھ کو سینے پر رکھکر کہے۔
بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ امْسَحْ عَنِّيْ مَا اَجِدُ تین مرتبہ پڑھکر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہو۔

...... اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ کو دل میں کہتا رہے۔

اختلاج

جبکہ اختلاج اتنا زیادہ ہو کہ دوا فائدہ نہ کر رہی ہو اس نوشتہ کو لکھکر پہنائے انشاء اللہ تعالیٰ فوراً سکون ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۰ رَبِّ عَبَسَ عَابِسٍ وَنَفْسَ نَافِسٍ وَحَجَرٍ يَابِسٍ وَشِهَابٍ قَابِسٍ وَمَاءٍ فَادِسٍ بِحَقِّ اِسْمِكَ الْعَظِيْمِ وَبِحَقِّ اَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى وَبِحَقِّ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا بُرْهَانُ يَا سُلْطَانُ

یَا رِضْوَانُ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمُ ۞

دردِ جگر جگر کے درد کو دفع ہونے کے لئے اور امراض میں شفا ہونے کے لئے سورۃ انا انزلناہ کو تمام و کمال معہ بسم اللہ کے زعفران سے لکھکر روزانہ پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اکیس دن میں فائدہ کمال ظاہر ہو۔

برائے دردِ شکم جناب امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ برائے دردِ شکم آب گرم پر اس دعا کو پڑھکر دم کرے اور صاحب آزار کو پلائے درد دفع ہو۔ مجربات سے ہے۔

بعد بِسْمِ اللّٰهِ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ یَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ یَا مَلِكَ الْمُلُوْكِ یَا سَیِّدَ السَّادَاتِ اِشْفِنِیْ بِشِفَآئِكَ مِنْ كُلِّ دَآءٍ وَّسُقْمٍ فَاِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ اَتَقَلَّبُ فِیْ قَبْضَتِكَ

۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ سات مرتبہ سورۃ حمد شہد پر دم کر کے کھلائے۔ انشاء اللہ درد دفع ہو۔

۔ سورۃ اقراء کو پڑھ کر اس آیۃ کو پڑھے۔ اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا۔

برائے قولنج و دردِ ترکی جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ ہاتھ کو پیٹ پر رکھکر کھینچتا رہے اور پڑھتا جائے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا رَبِّیْ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ وَیَا سَیِّدَ السَّادَاتِ اِشْفِنِیْ بِشِفَائِكَ وَعَافِنِیْ مِنْ كُلِّ دَاءٍ سُقْمٍ فَاِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ اَتَقَلَّبُ فِیْ قَبْضَتِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ اِتَّخَذَ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلًا وَكَلَّمَ مُوْسٰی تَكْلِیْمًا وَبَعَثَ بِالْحَقِّ

نَبِيًّا اس کے بعد تین مرتبہ کہے یَا رِیْحُ اُخْرُجِيْ بِاِذْنِ اللہ

قولنج منقول ہے کہ درد قولنج کے واسطے جام پاک پر مشک و زعفران سے لکھے سورۂ حمد و معوذتین و توحید اس کے بعد

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَاَعُوْذُ بِوَجْہِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِعِزَّتِہِ الَّتِيْ لَا تُرَامُ وَبِقُدْرَتِہِ الَّتِيْ لَا یَمْتَنِعُ مِنْہُ شَیْءٌ مِنْ شَرِّ ھٰذَا الْوَجْعِ وَشَرِّ مَا فِیْہِ وَشَرِّ مَا اَجِدُ مِنْہُ

- مقام درد پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ اَعُوْذُ بِعِزِّ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ وَجَلَالِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ

- ان آیات کو لکھ کر مقام درد پر باندھ دے ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ یُحْیِیْھَا الَّذِیْ اَنْشَاَھَا اَوَّلَ مَرَّۃٍ وَھُوَ بِکُلِّ خَلْقٍ عَلِیْمٌ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِہِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِہِ الْاَرْضُ اَوْ کُلِّمَ بِہِ الْمَوْتٰی بَلْ لِلّٰہِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا

- ان آیات کو پڑھ کر دم کرے ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مَا اَصَابَ مِنْ مُّصِیْبَۃٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِیْ اَنْفُسِکُمْ اِلَّا فِیْ کِتَابٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَھَا اِنَّ ذٰلِكَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیْرٌ ھٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِیْ رَبِّھِمْ فَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَھُمْ ثِیَابٌ مِّنْ نَّارٍ یُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِھِمُ الْحَمِیْمُ یُصْھَرُ بِہٖ مَا فِیْ بُطُوْنِھِمْ وَالْجُلُوْدُ فَتَعَالَی اللّٰہُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِيْ وَیُمِیْتُ وَیُمِیْتُ وَیُحْیِيْ وَھُوَ حَيٌّ لَا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

درد شکم :- صاحب مجمع الدعوات نے تحریر فرمایا ہے کہ صاحب

درود پر پہلے سات مرتبہ سورۂ حمد پڑھے اس کے بعد پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّھَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَیْہِ فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ وَاللّٰہُ خَلَقَ کُلَّ دَآبَّۃٍ مِّنْ مَّآءٍ فَمِنْھُمْ مَّنْ یَّمْشِیْ عَلٰی بَطْنِہٖ وَمِنْھُمْ مَّنْ یَّمْشِیْ عَلٰی رِجْلَیْنِ وَمِنْھُمْ مَّنْ یَّمْشِیْ عَلٰٓی اَرْبَعٍ یَخْلُقُ اللّٰہُ مَا یَشَآءُ

اور اسی کتاب میں مرقوم ہے کہ مریض کے ہاتھوں کے دس ناخن پر ان الفاظ کو لکھے درد دفع ہو۔ ل م ع ف خ ل ب ج ہ ت۔ یعنی لمع فخل بجہت

برائے قبض

روغن پر پڑھ کر پیٹ پر ملے قبض دفع ہو۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْھَمِرٍ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُیُوْنًا فَالْتَقَی الْمَآءُ عَلٰٓی اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ کُلِّ شَیْءٍ بِاسْمِ فلاں ابن فلاں اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰھُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ کُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ ۔

نفخ شکم

مجربات سے ہے کہ بعد طعام اپنا ہاتھ شکم پر پھیرے سات مرتبہ اور ہر مرتبہ کہے ۔ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ۔ انشاء اللہ شکم کے نفخ سے نجات حاصل ہو جائے گی۔

پیچش

امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام نے ارشاد فرمایا کہ اس آیۃ کو ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَتَخَلَّتْ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرَانَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ۔

" امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ ہاتھ کو شکم پر پھیرتا جائے اور پڑھے ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ یُرِیْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْیُسْرَ وَلَا یُرِیْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ

" آں حضرت علیہ السّلام سے منقول ہے کہ روغن پر پڑھ کر شکم پر ملے پیچش دفع ہو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُتَعَلِّمُوْنَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ وَالَّذِیْنَ یَعْلَمُوْنَ قَاعِدُوْنَ فَوْقَ عِلِّیِّیْنَ یَاكُلُوْنَ نُوْرًا طَرِیًّا یَسْئَلُوْنَ صَاحِبَهُمْ مِنَ النُّوْرِ الْعُلْوِیِّ كَذٰلِكَ یَشْفِیْ فلاں بن فلانہ اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ ..... فَلَا یُؤْمِنُوْنَ

بجہت اسہال برائے دفع اسہال کتاب بحر المنافع میں مرقوم ہے تین پارچہ کاغذ پر لکھے اور روزانہ ایک نوشتہ پانی سے دھوکر پلادے ۔ روز اول بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ دوسرے دن بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ روز سیوم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ

" سورۂ عم لکھکر دھوکر پلائے اسہال موقوف ہو اور پانی پر پڑھ کر پلانا بھی مفید ہے ۔

〃 تین روز تک برابر پانی پر دم کر کے پیئے ۔ مرقوس مرقوس مرقوس مرقوس مرقوس مرقوس مرقوس مرقوس سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

〃 سات دن تک برابر نہار منہ روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کھائے ابتدار روز یکشنبہ سے کرے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لِكَيْلَا يَعْلَمُ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ بِسْمِ اللّٰهِ اَنَا اَرْقِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُّؤْذِيْكَ

برائے قولنج درد قولنج کے دور ہونے کے لیے اس دعا کو مشک و زعفران سے لکھکر دھو کر پلائے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ المبارك العظم یاطعسہا یاکبا عہا رحیلا طظمشا یا تجهشا لعشا لحانا یا اهلیطا یا میشا یا برهیشا یا سجیتا یا انحیشا طا عهطینا یا لفاکفیشا وصلی اللّٰه علی محمد وآله الطاهرین

〃 اس نوشتہ کو لکھ کر ایک مریض کو پلادے اور ایک پہنا دے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ سَلَامٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ مهه مهه ۱۱۱۱۶ ۱۱ دو ۱۱۷ ۱۱۱ ۱۱۱۱ دروا ۹۹ ارم وا لا دم وه ۱۵ لا دروا ع ادم نورمبول برده ملح ۱۱۱ م ۱۱ ۱۱۱۱ ما ع ع ع

کتاب جامع الدعوات میں تحریر ہے برائے دفع قولنج یہ حروف اسم اعظم ہیں ۔ ب هي ه ه ه ه ※ ۹۹۹۹۹۹۹ وهص م ه

〃 ان اسمار کو لوہے پر کندہ کر کے مقام درد پر باندھیں جبکہ شمس برج

عقرب میں اور چاند بھی برج عقرب میں ہو - ۱۱۱ ۹ ۱۱۱۹۹ ۱۱۱۱ ۹ ۱ ۹ شد ید ہجی
ہے اگر کوئی شخص دس مرتبہ حرف عین کو اس طرح ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع
برگ ترنج پر خون کبوتر سے لکھے اور گلاب سے دھو کر پلائے درد دفع ہو -

طحال برائے دفع ورم طحال ماہ قمری کے آخری چہار شنبہ کو پیش از طلوع آفتاب اس تعویذ اور دعا کو لکھکر مریض کے بائیں بازو پر باندھ دے اور نو دن کے بعد دسویں روز اس کو کھول کر آب جاری میں ڈال دے اگر بہتر ہو تو خوب ہے ورنہ دوسرے اور تیسرے ماہ بھی ایسا ہی کرے انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا -

حاح لح	ماوندہ ومد	مجمم د
حاح لح	ماوندہ ومد	دم لح
سال ما وطال	مم ۷ وہ	لح قدر قدر
سال ما طال	مم ۷ وہ	اطالح

الٓمٓ الٓمٓ الٓمٓصٓ الٓرٰ الٓرٰ الٓرٰ
الٓرٰ الٓرٰ الٓرٰ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ
حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ کٓھٰیٰعٓصٓ
طٰہٰ طٰسٓمٓ طٰسٓ الٓمٓ الٓمٓ
الٓمٓ الٓمٓ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ
صٓ قٓ نٓ اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَکَھُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِہٖ اِنَّہٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا وَوُضِعَ الْکِتٰبُ فَتَرَی الْمُجْرِمِیْنَ مُشْفِقِیْنَ مِمَّا فِیْہِ اِرْجِعْ اَیُّھَا الطِّحَالُ اِلٰی مَوْضِعِکَ بِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ -

روز چہار شنبہ آخر ماہ بکری کی تلی لائے اور اپنی تلی کے سامنے کر کے بارہ مرتبہ سورۃ فاتحہ اور بارہ مرتبہ سورۃ قل ھو اللہ معہ بسم اللہ کے پڑھے اور اپنے مکان کی دیوار میں بہ سمت قبلہ آہنی میخ سے تلی چسپاں کر دے

اور میخ گاڑتے وقت سورۂ قل ھو اللہ احد کو پڑھے اور اول میخ پر بھی پڑھ کر دم کردے اپنا اور اپنی ماں کا نام بھی لے انشاء اللہ تعالیٰ جوں جوں تلی بجری کی خشک ہوگی مریض کو شفا حاصل ہوتی جائے گی ۔

مکارم اخلاق میں مرقوم ہے کہ مریض کے بازو کو پکڑ کر سات مرتبہ سورۂ اذا جآء پڑھے اس کے بعد مقام تلی پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ اس آیۃ کو پڑھے، سات مرتبہ اس طرح کرے انشاء اللہ تعالیٰ سات دن میں مرض زائل ہو جائے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۔

کاغذ پر لکھے اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ اور تعویذ بنا کر مقام مرض پر باندھ دے ۔

دردِ پشت

دردِ کمر اور دردِ پشت کے دفع ہونے کے لئے اس آیۃ کو ظرف طاہر پر لکھے اور قبل طلوعِ آفتاب کنویں سے پانی لے کر دھو کر صاحب مرض کو پلائے انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہو۔ چند یوم یہ عمل جاری رکھے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ۔ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ۔ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝

جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ مریض کو لٹا کر اس کی پشت پر اس دعا کو پڑھے فائدہ ہو۔ آپ نے اپنے فرزند اسمٰعیل پر جب وہ دردِ کمر میں مبتلا

پڑھتا تھا۔ بِسۡمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَصُنۡعَ اللّٰهِ الَّذِيۡۤ اَتۡقَنَ كُلَّ شَيۡءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَفۡعَلُوۡنَ اُسۡكُنۡ اَيُّهَا الرِّيۡحُ بِاللّٰهِ الَّذِيۡ سَكَنَ لَهٗ مَا فِي الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ

،، جناب امیر المومنین حضرت علی علیہ السّلام سے منقول ہے کہ برائے درد کمر ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ پڑھے درد زائل ہو۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۔ وَمَا كَانَ لِنَفۡسٍ اَنۡ تَمُوۡتَ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَمَنۡ يُّرِدۡ ثَوَابَ الدُّنۡيَا نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا ۚ وَمَنۡ يُّرِدۡ ثَوَابَ الۡاٰخِرَةِ نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا ؕ وَسَنَجۡزِى الشّٰكِرِيۡنَ اس کے بعد سات مرتبہ سورۃ انا انزلنا پڑھے۔

،، بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ يَّخۡرُجُ مِنۡۢ بَيۡنِ الصُّلۡبِ وَالتَّرَآئِبِ ؕ اِنَّهٗ عَلٰى رَجۡعِهٖ لَقَادِرٌ ؕ يَوۡمَ تُبۡلَى السَّرَآئِرُ ۙ فَمَا لَهٗ مِنۡ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ يَا حَيُّ يَا قَيُّوۡمُ يَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِيۡنَ

درد کمر

لکھ کر کمر میں باندھے يٰيَحۡيٰى خُذِ الۡكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَاٰتَيۡنٰهُ الۡحُكۡمَ صَبِيًّا ۙ وَّحَنَانًا مِّنۡ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ؕ وَكَانَ تَقِيًّا

برائے درد کمر

اس آیۃ کو لکھ کر کمر میں باندھے درد دفع ہو۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۔ وَلَا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخۡشٰى فَاَتۡبَعَهُمۡ فِرۡعَوۡنُ بِجُنُوۡدِهٖ فَغَشِيَهُمۡ مِّنَ الۡيَمِّ مَا غَشِيَهُمۡ وَاَضَلَّ فِرۡعَوۡنُ قَوۡمَهٗ وَمَا هَدٰى وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

،، سورہ قل ھو اللہ احد اور معوذتین پڑھ کر دم کرے درد دفع ہو۔

،، آیۃ الکرسی کو خالدون تک پڑھ کر تین مرتبہ کہے وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ اس طرح تین مرتبہ پڑھے درد زائل ہو۔

۔ اس تعویذ کو لکھ کر باندھے بہت آرام ہو اور اس تعویذ کے ساتھ قل ھو اللہ احد بھی لکھے ۔

۲۴۳	۲۵۶	۲۵۳	۲۵۱
۲۵۴	۲۴۹	۲۴۴	۲۵۵
۲۴۸	۲۵۱	۲۵۸	۲۴۵
۲۵۶	۲۴۶	۲۴۷	۲۵۲

دردِ ناف

جو دعائیں درد معدہ کے لئے مخصوص ہیں وہ دردِ ناف کے لئے بھی مفید ہیں ۔

جناب امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ دردِ ناف کے دفع ہونے کے لئے ہاتھ کو ناف پر رکھے اور پڑھے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاِنَّهٗ لَكِتَابٌ عَزِيْزٌ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ

برائے درد تہی گاہ پہلو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ

جناب امام محمد باقر علیہ السّلام نے فرمایا کہ مقام سجود پر ہاتھ ملے اور مقام درد پر ہاتھ رکھ کر ان آیات کو پڑھے درد دفع ہو ۔

• جناب امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ تہیگاہ پر ہاتھ رکھ کر پڑھے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَاٰلِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ امْسَحْ عَنِّيْ مَا اَجِدُ فِيْ خَاصِرَتِيْ اور ہاتھ کو جتنی مرتبہ پہلو پر پھیرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کہے ۔

کتاب بحرالمنافع میں مرقوم ہے کہ ان آیات کو لکھ کر پہلو راست میں باندھ دے
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔ اَلَّذِیۡنَ یَذۡکُرُوۡنَ اللّٰہَ قِیٰمًا وَّقُعُوۡدًا وَّعَلٰی جُنُوۡبِہِمۡ وَیَتَفَکَّرُوۡنَ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ رَبَّنَا مَا خَلَقۡتَ ھٰذَا بَاطِلًا سُبۡحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ اور پہلوئے چپ میں وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوۡلٌ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِہِ الرُّسُلُ اَفَاِنۡ مَّاتَ اَوۡ قُتِلَ انۡقَلَبۡتُمۡ

جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ مقام درد پر ہاتھ رکھکر پڑھے۔ اَعُوۡذُ بِقُدۡرَۃِ اللّٰہِ وَاَعُوۡذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدۡرَتِہٖ عَلٰی مَا یَشَآءُ مِنۡ شَرِّ مَا اَجِدُ

کتاب حرزالامان میں منقول ہے کہ اس دعا کو جام سفال پر لکھے سیاہی سے اور روغن زیتون یا روغن کنجد سے دھو کر اس تیل کو گرم کر کے مقام مرض پر ملے انشاء اللہ نفع کثیر ہو۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔ وَاِذَا مَسَّ الۡاِنۡسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنۡبِہٖۤ اَوۡ قَاعِدًا اَوۡ قَآئِمًا فَلَمَّا کَشَفۡنَا عَنۡہُ ضُرَّہٗ مَرَّ کَاَنۡ لَّمۡ یَدۡعُنَاۤ اِلٰی ضُرٍّ مَّسَّہٗ کَذٰلِکَ زُیِّنَ لِلۡمُسۡرِفِیۡنَ مَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ

برائے درد گردہ

بحرالمنافع میں تحریر ہے کہ آیتہ کو لکھکر اور دھو کر پلائے درد دفع ہو۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔ اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ لَیَجۡمَعَنَّکُمۡ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ لَا رَیۡبَ فِیۡہِ وَمَنۡ اَصۡدَقُ مِنَ اللّٰہِ حَدِیۡثًا ذٰلِکُمُ اللّٰہُ رَبُّکُمۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ خَالِقُ کُلِّ شَیۡءٍ فَاعۡبُدُوۡہُ وَہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ وَّکِیۡلٌ

اس آیتہ کو لکھ کر دھو کر پلائے اور مقام درد پر باندھ دے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔ وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدۡرِہٖ وَالۡاَرۡضُ جَمِیۡعًا

قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۔

برائے فتق و درد اگر خصیہ میں درد ہو یا متورم ہو تو ان آیات کو روغن کنجد پر دم کر کے طلا کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ تِلْكَ اٰيَاتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

درد مثانہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے برائے درد مثانہ سوتے وقت تین مرتبہ اور سو کر اٹھے تو ایک مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ نجات پائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ

عسر البول خواص آیات میں مکتوب ہے کہ اس آیتہ کو پڑھ کر مریض پر دم کرے شفا پائے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ تک بقر

• اس دعا کو پڑھ کر دم کرے اور پانی پر دم کر کے پلائے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ تَقَدَّسَ اللّٰهُمَّ اسْمُكَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ كَمَا رَحْمَتُكَ فِي الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَخَطَايَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ اَنْزِلْ رَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ وَشِفَآءً مِّنْ شِفَآئِكَ عَلٰى هٰذَا الْوَجَعِ

• اگر پیشاب بند ہو گیا ہو تو دو پارچہ کاغذ پر اس آیتہ کو لکھ کر دونوں پیروں میں

ران پر باندھ دے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۔ وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ اور لکھکر دھو کر پلادے

۔ اس آیۃ کو لکھکر دھو کر پلائے اور ایک پارچہ کاغذ پر لکھ کر زیر ناف باندھے انشاء اللہ حیاب کشادہ ہو۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ طٰهٰ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى مَا تَحْتَ الثَّرٰى ۔

۔ برائے حبس بول اس نوشتہ کو زیر ناف باندھے۔ یا سکلمھیا یا مکتفیا یادیناسا الوادہ بِلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔

برائے درد رحم و بچہ دان

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ اللّٰہِ الَّذِيْ قَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ بِاَنَّ مَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ لَمْ يَضُرَّهَا وَجَعُ الْاَرْحَامِ كَذٰلِكَ يَشْفِي اللّٰہُ فلانہ بنت فلانہ مِنْ وَجَعِ الْاَرْحَامِ وَمِنْ وَجَعِ عِرْقِ الْاَرْحَامِ اَسْلَمَ اَسْلَمَ بِسْمِ اللّٰہِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ بِاللّٰہِ عَلٰى مَا هُوَ قَدْ كَانَ وَعَلٰى مَا قَدْ كَانَ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا كامه مه که مه مه مه مه مه مه مه

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ تا آخر سورہ حشر اِنَّا فَتَحْنَا عَلٰى سَامِعِ هٰذَا الْكَلَامِ اِلَّا اِجَابَةَ هٰذَا الْخَاتَمِ بِعِزَّةِ اسْمِ اللّٰہِ الشَّدِيْدِ الَّتِيْ تَرْجُفُ تَرْجِفُ الْاَرْوَاحُ وَالْاَجْسَادُ وَلَا يَبْقٰى رُوْحٌ وَّلَا فُوَادٌ اَجِبْ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِيْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ وَصَلَّى اللّٰہُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ اس

نوشتہ کو لکھ کر کمر میں باندھ دے ۔

برائے درد جسم امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ عورت خود اپنا ہاتھ مقام درد پر رکھ کر اس کو پڑھے شفا پائے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْلَمْتُ اِلَيْكَ وَجْهِيْ وَفَوَّضْتُ اِلَيْكَ اَمْرِيْ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ

درد ران و پایا ــ جناب امیرالمومنین علیہ السّلام نے ارشاد فرمایا کہ ایک طشت میں آب گرم رکھے اس میں بیٹھ کر اور پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ اور مقام درد پر ہاتھ پھیرے جائے ۔

• روایت ہے کہ ان آیات کو لکھ کر پہن لے درد دفع ہو ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ

• جناب امام حسین علیہ السّلام سے منقول ہے آپ نے فرمایا جب درد کا احساس ہو اپنے ہاتھ کو مقام درد پر گذار دے اور پڑھے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۔

عرق النسا جناب امیر المومنین حضرت علی علیہ السّلام سے منقول ہے

کہ درد جس مقام سے شروع ہوتا ہے اس جگہ ہاتھ رکھے اور جس مقام تک درد پہنچا ہے وہاں تک ہاتھ پھیرے اور پڑھے ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ اَعُوْذُ بِاسْمِ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ وَاَعُوْذُ بِاسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ

۔ جناب امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے سات مرتبہ اس آیۃ کو پڑھ کر دم کرے ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ وَاتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْکَ مِنْ کِتَابِ رَبِّکَ لَا مُبَدِّلَ لِکَلِمَاتِہٖ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِہٖ مُلْتَحَدًا

۔ کتاب بحر المنافع میں مرقوم ہے کہ اس آیۃ کو صدف پر سیاہی سے لکھے اور کسی روغن سے دھو کر آگ پر روغن کو گرم کرے اور موضع درد پر ملے انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہو ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِہٖۤ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا فَلَمَّا کَشَفْنَا عَنْہُ ضُرَّہٗ مَرَّ کَاَنْ لَّمْ یَدْعُنَآ اِلٰی ضُرٍّ مَّسَّہٗ کَذٰلِکَ زُیِّنَ لِلْمُسْرِفِیْنَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ

بواسیر

جناب امیر المومنین حضرت علی علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جہتہ بواسیر یہ دعا نافع ہے ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ یَا جَوَادُ یَا مَاجِدُ یَا رَحِیْمُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا بَارِئُ یَا رَاحِمُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَارْدُدْ عَلَیَّ رَحْمَتَکَ وَاکْفِنِیْ اَمْرَ وَجَعِیْ

۔ برائے بواسیر مجربات سے ہے کہ اپنے داہنے ہاتھ کو مقام مرض پر پھیرے اور کہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ یَا نَارِغِیْ یَا مَارِغِیْ اِذْهَبْ بِاِذْنِ اللّٰہِ

۔ اور مرض بواسیر کے دور ہونے کے لئے در وقت طہارت پانی بائیں ہاتھ میں لیکر کہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اِيْلاَ بِيْلاَ اِيْلاَ بِيْلاَ جُوْ بَهْتِيْ نَسْ جَمْ تَهْوِيْ اور آبدست کرے۔

ان الفاظ کو لکھ کر موم کافوری میں رکھ کر روزانہ ناشتہ کرے فائدہ ہو۔

اا احد ط ط لا ع اا ط ط

جناب امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ سورہ یٰسین کو لکھکر پانی سے دھوکر شہد ملاکر پیوے تو فائدہ ہو۔

دھاگہ سُرخ رنگ برابر قد مریض اکیس تارے کرا کیس گرہ لگائے اور ہر گرہ لگاتے وقت سورہ تبّت یدا پڑھ کر دم کرتا جائے اور مریض کی کمر میں باندھ دے دفع ہو۔

اکیس تار دھاگہ لے کرا کیس گرہ لگائے اور ہر گرہ لگاتے وقت پڑھتا جائے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط وَقِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ اور کمر میں باندھ دے انشاء اللہ فوراً خون بند ہو۔

برائے بواسیر خونی اس نقش کو لکھکر پہنائے

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۶۹۱	اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۱۳۰۳	رَبِّ اِنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ ۱۳۱۳	وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۱۰۳۶
۱۳۵۵	۱۳۴۵	۶۹۲	۱۶۸۲
۱۰۴۴	۱۳۵۲	۱۶۸۵	۶۹۳
۱۶۸۴	۶۹۳	۱۰۴۳	۱۳۵۳

برائے بواسیر خونی و بادی یہ تعویذ مفید ہے

۵	۱۸	۱۵	۱۲
۱۶	۱۱	۶	۱۷
۱۰	۱۳	۲۰	۷
۱۹	۸	۹	۱۴

بجہ درد زانو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ۚ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى وَالْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا

درد انگشتان اس آیۃ کو پڑھکر دم کرے یا کسی روغن پر دم کرکے لگائے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ۭ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرًا وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ۚ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ

استسقا برائے استسقا و ذات الصدر و ذات الجنب و یرقان اس دعا کو لکھ کر پہنا دے۔ صاحب بحر المنافع نے بہت خواص تحریر فرمائے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ

یرقان بحرالمنافع میں مرقوم ہے کہ بجہت یرقان جب کہ چشم زرد ہو جائے ان آیات کو لکھکر پہنادے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ قَالُوْا سُبْحٰنَکَ اَنْتَ وَلِیُّنَا مِنْ دُوْنِھِمْ بَلْ کَانُوْا یَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ اَکْثَرُھُمْ بِھِمْ مُّؤْمِنُوْنَ قَالُوْا یَعْلَمُ اِنَّآ اِلَیْکُمْ لَمُرْسَلُوْنَ وَمَا عَلَیْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَیَّرْنَا بِکُمْ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَھُوْا لَنَرْجُمَنَّکُمْ وَلَیَمَسَّنَّکُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِیْمٌ

صاحب یرقان اس نقش پر نظر رکھے یرقان زائل ہو۔

٨	٦	٧
٦	٧	٨
٧	٨	٦

ناصور کتاب درمکنونہ میں مرقوم ہے کہ ان حروف کو قلعی رانگ پر مشک و زعفران و گلاب سے لکھے اور آب شیریں سے دھوکر نقرس۔ یرقان۔ طحال۔ ذات الصدر۔ ذات الجنب کو پلائے فائدہ ہو۔

صحم مالع ٧ لحه مالح لصع مکہ

برائے سرفہ سیاہ جس کو کالی کھانسی آتی ہو اس دعا کو شہد پر اکیس مرتبہ دم کرکے کھلائے دفع ہو۔ یا اللہ یا محمد یا علی یا فاطمہ یا صاحب الزمان اَدْرِکْنِیْ بِلُطْفِکَ الْخَفِیِّ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ

کتاب بحرالمنافع میں مذکور ہے کہ آیت کو لکھ کر پہنائے دفع ہو۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ مَلْعُوْنِیْنَ اَیْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِیْلًا وَلَوْ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِکَۃُ تَنْزِیْلًا لَقَدْ اَنْزَلْنَا اٰیٰتٍ مُّبَیِّنٰتٍ وَاللّٰہُ یَھْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۔

برائے فہم اس آیۃ کو پانی پر دم کر کے پلائے شفا حاصل ہو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ

جہت قے سورۃ والسماء والطارق کو پانی پر دم کر کے پلائے قے دفع ہو۔

اس آیۃ کو پانی پر دم کر کے پلائے نفع ہو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ

جہت درد رگ اگر کوئی رگ چڑھ گئی ہو تو اس مقام پر انگلی لگا کر پڑھ کر دم کرکے حرکت آسان ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ۔

بوقت صبح و شام ایک چھری لے کر اس آیۃ کو تین مرتبہ پڑھے اور اس چھری سے اشارہ کرے مقام علت کی جانب اور ہر تین مرتبہ کے بعد زمین میں چبھوئے حرکت آسان ہو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ اهيا اذوني اصبا وت ایل شدای یا اللّٰہ ۔

جہت ورم

سیم	علق
سیم	علق

ورم کے زائل ہونے کے لئے اس نقش کو برگ پیپل پر روشنائی سے لکھ کر باندھے ورم زائل ہو۔

• سورہ سبح اسم ربک الاعلیٰ کو پڑھ کر دم کرے۔

• مقام ورم پر ہاتھ رکھکر پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اُخْرُجْ یَا رِیْحُ بِاِذْنِ اللّٰهِ

مقام ورم پر ہاتھ رکھکر پڑھے اور دم کرے۔ سورہ قل اعوذ برب الفلق وقل اعوذ برب الناس اس کے بعد کہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَیُّهَا الرِّیْحُ ذُوْبِیْ کَمَا یَذُوْبُ الْمِلْحُ فِی الْمَاءِ مَاتَ مُحَمَّدٌ اِرْتَحِلْ مِنَ الدُّنْیَا فَارْتَحِلِیْ مِنْ هٰذِهِ النَّفْسِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ اَجْمَعِیْنَ

سوختہ

اگر کوئی شخص آگ سے جل گیا ہو تو ایک پاک برتن پر ایک سو چالیس مرتبہ یَا حَنَّانُ لکھے اور انڈے کی سفیدی سے دھو کر لگائے فائدہ ہو۔

اسمائے حائیہ کو یعنی حی ۔حکیم ۔حلیم ۔ حمید ۔ حنان ۔ حسیب ۔حفیظ حق لکھکر دھو کر پلائے اور لگائے سوزش موقوف ہو اور فائدہ ہو۔

ورم کے زائل ہونے کے لئے اس آیۃ کو لکھکر باندھے۔

ورم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا

ورم کے زائل ہونے کے لئے ایک نوشتہ لکھکر مریض کو پہنادے اور ظرف سفید

پر لکھ کر پانی سے دھو کر پلائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَشِفَاءٌ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

برائے دفع برص

وخلاصی کا رنا پسندیدہ و تسہیل ولادت و بوقت شدت اس دعا کا ورد کرے صاحب بحر نے تحریر فرمایا ہے کہ یہ دعائے عیسیٰ علیہ السلام ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ يَا خَالِقَ النَّفْسِ وَمُخْرِجَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ وَمُخَلِّصَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ فَرِّجْ عَنَّا وَخَلِّصْنَا مِنْ شِدَّتِنَا

برص وبہق

کتاب بحر المنافع میں مذکور ہے کہ ان آیات کو لکھ کر پہنائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ

جذام واکلہ

اس آیۃ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتٰبِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ باسم فلاں ابن فلاں۔

کتاب بحر المنافع میں مذکور ہے کہ مریض ان آیات کو لکھ کر دھوئے اور جلے ہوئے پر اسی پانی سے وضو کرے اور دو رکعت نماز حاجت پڑھ کر اپنی شفا کے لئے

دعا کرے انشاء اللہ شفا پائے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ قَدْ جَآءَتْکُمْ مَّوْعِظَۃٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ وَھُدًی وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ

بول الفراش اگر کوئی شخص یا بچہ سوتے میں پیشاب کر دیتا ہو تو ان حروف کو پوست آہو پر لکھ کر پہنائے۔

ھف ھف ھد ھد ھف ھف ھات ھات انالہ کھکف ھف ھفف ھفف عم مسعں لم قل ھو اللہ احد الغالب من حیث یحزن فتخیرا لحد وابلیس شیخ البنی ادم سجد الذی سجد لادم الملائکۃ باذن اللہ انہ کریمہ بنت کریمہ ولد فلاں بن فلاں ۴ ۴ ۴ ۴ ۴ ۴ ۴ شل دت تسوعہ بسورۃ حفہ حفۃ حمت بخاتم سلیمان بن داؤد ۴ للہ رب العالمین

" جمال الصالحین میں مکتوب ہے کہ ایک ظرف پر زعفران سے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھنا شروع کرے یہاں تک کہ پورا ظرف عبارت سے پُر ہو جائے اس کو پانی سے دھو کر اس پانی سے لکھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَکَھُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِہٖ اِنَّہٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا اس کو لکھ کر پھر پانی سے دھوئے اب آب شستہ میں زعفران حل کر کے ان آیات کو لکھے۔ اول سورۃ حمد مع بسم اللہ الرحمن الرحیم مرتبہ سورۃ قل ھو اللہ احد و معوذتین و آیۃ الکرسی بعد لو انزلنا ھذا القران یعنی آخر سورۃ حشر اس اس کے بعد آیہ قل ادعوا اللہ او ادعوا الرحمن ایا ما تدعوا تا آخر سورۃ بنی اسرائیل

اس کے بعد مذکورہ بالا آیۃ اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ تمام آیات اور سورتوں کو معہ بسم اللہ کے لکھنا چاہیئے۔ اس کے بعد لکھے۔ یَا مَنْ ھُوَ ھٰکَذَا وَلَا ھٰکَذَا اَغِثْنِیْ اَمْسِكْ عَنْ فلاں ابن فلاں مَا یَجِدُ مِنْ غَلَبَۃِ الْبَوْلِ۔

تقطیر البول

اس آیۃ کو لکھ کر موم میں بند کر کے اگر پشت پر باندھے تو قطرہ قطرہ پیشاب کا آنا بند ہو۔ اَنَّ اللّٰہَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰت... ... حَلِیْمًا غَفُوْرًا تک

برائے وسوسہ وخیالات فاسدہ

ان آیات کو بروز جمعہ بعد نماز صبح بوقت طلوع آفتاب زعفران و گلاب سے سات پرچہ کاغذ پر تحریر کرے اور سات دن تک روزانہ ایک پرچہ کو نہار منہ قبل ناشتہ پانی سے نگل لے انشاء اللہ تعالے بعد ختم عمل وسوسہ و خیالات فاسدہ اور خوف و رعب جو بھی دل و دماغ میں ہوگا زائل ہو جائیگا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَاِمَّا یَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰہِ اِنَّہٗ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّھُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ تَذَکَّرُوْا فَاِذَا ھُمْ مُّبْصِرُوْنَ۔

برائے بیداری از خواب و دفع احتلام

اگر کوئی شخص اس آیۃ کو پڑھ کر سوئے تو غلبہ خواب اور احتلام سے محفوظ رہے۔ اور اگر پڑھنے کے بعد جس وقت اٹھنے کی نیت کرے اس وقت اس کی آنکھ کھل جائے اور بیدار ہو جائے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ مَثَابَۃً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰھِیْمَ مُصَلًّی وَعَھِدْنَآ اِلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ

وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ

برائے خواب ان آیات کو لکھ کر زیر بالین رکھے تو نیند آ جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا وَجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا

اس آیت کو لکھ کر مع مریض کے نام کے زیر تکیہ رکھدے تو نیند آ جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا

منقول ہے کہ جناب فاطمہ زہرا صلوٰۃ اللہ علیہا کو جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا نیند آنے کے لئے تعلیم فرمائی تھی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ يَا مُشْبِعَ الْبُطُوْنِ الْجَائِعَةِ يَا كَاسِيَ الْجُنُوْبِ الْعَارِيَةِ يَا مُسَكِّنَ الْعُرُوْقِ الضَّارِبَةِ يَا مُنَوِّمَ الْعُيُوْنِ السَّاهِرَةِ يَا مُسَكِّنَ عُرُوْقِ الضَّارِبَةِ وَاَذِنْ لِعَيْنِيْ نَوْمًا عَاجِلًا

جناب امام جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ نیند آنے کے لئے اس دعا کو پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ سُبْحَانَ ذِي الشَّانِ دَآئِمُ السُّلْطَانِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي الشَّانِ سونے سے پہلے گیارہ مرتبہ پڑھ لے تو میٹھی نیند آوے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

برائے دفع غلبہ خواب اگر غلبہ خواب بہت زیادہ ہو تو کہے۔ يَا حَيُّ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ

مکارم الاخلاق میں مکتوب ہے کہ اس دعا کو پڑھکر پانی پر دم کرے اور اس سے منہ دھوئے تو نیند زائل ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۔

برائے دفع دردِ ران جناب امیرالمومنین علیہ السّلام سے روایت ہے کہ ران کی درد کے لئے ایک طشت میں گرم پانی رکھکر اس میں بیٹھ جائے اور پڑھے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ

دردِ گھٹنہ کے دفع ہونے کے لئے مصباح میں جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ اس دعا کو پڑھے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا اَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰى يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ وَيَا اَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ اِرْحَمْ ضُعْفِيْ وَقِلَّةَ حِيْلَتِيْ وَعَافِنِيْ مِنْ وَجَعِيْ

درد پنڈلی اور ٹخنہ کے دور ہونے کے لئے جناب امام جعفر صادق علیہ السّلام نے ارشاد فرمایا کہ سات مرتبہ اس آیتہ کو پڑھے درد دفع ہو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ، وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۔

درد گردہ ایک شخص نے جناب امام حسین علیہ السّلام سے اس درد کی

شکایت کی آپ نے فرمایا مقام درد پر ہاتھ رکھ اور کہہ ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَعَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌ بِیَمِیْنِہٖ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ

جہت مرد بستہ اگر کسی کی قوت مردانہ کسی عمل سے زائل کر دی گئی ہے تو اول لکھے ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا سے مُّسْتَقِیْمًا تک بعد سورہ اِذَا جَآءَ اس کے بعد وَمِنْ اٰیٰتِہٖٓ اَنْ خَلَقَ لَکُمْ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْکُنُوْٓا اِلَیْھَا وَجَعَلَ بَیْنَکُمْ مَّوَدَّۃً وَّرَحْمَۃً اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ اُدْخُلُوْا عَلَیْھِمُ الْبَابَ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْہُ فَاِنَّکُمْ غٰلِبُوْنَ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْھَمِرٍ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُیُوْنًا فَالْتَقَی الْمَآءُ عَلٰٓی اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَھُوْا قَوْلِیْ وَتَرَکْنَا بَعْضَھُمْ یَوْمَئِذٍ یَّمُوْجُ فِیْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰھُمْ جَمْعًا حَلَلْتُ فلاں بن فلاں عن فلاں بن فلاں لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۔

بوقت کسوف یا خسوف تا کر آب جاری میں بدرجہ مجبوری تالاب میں کھڑا ہو کر لوحِ سیسہ پر اس نقش کو تحریر کر کے کمر میں باندھے کہ تختی پشت پر رہے

۷۸۶

قہار	قائم	قادر	قوی
قوی	قادر	قائم	قہار
قائم	قہار	قوی	قادر
قادر	قوی	قہار	قائم

تو اظہار قوت ہو ناف کی جانب لانا برعکس اثر کے لئے بہتر ہے۔
اور اس تعویذ کو لکھ کر کمر میں باندھے تو قوت کم زیادہ ہو۔

۴۸۶

د	ق	ی
ی	و	ق
ق	ی	و

اگر کسی کی طاقت مفقود ہوگئی ہو تو سفال گل پر تحریر کر کے روزانہ سات یوم تک پلائے تو ۷ اور ہر سورۃ فاتحہ و ہر چہار قل و آیۃ الکرسی ہر ایک معہ بسم اللہ اس کے بعد یہ دعا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِنْحَلِّ رِباط فلاں بن فلاں علی فلاں بنت فلاں بِحَقِّ هٰذِهِ الاسماء وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اگر چاہے کہ مرد یا عورت فعل حرام سے محفوظ رہے تو ایک کاغذ پر تحریر کرے یَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ اَللّٰهُمَّ اعقد نفس شہوت فلاں ابن فلاں برزنان عالم اِلَّا فلاں ابن فلاں اور اس نوشتہ کو ایک قفل بزرگ میں رکھ کر ایک ہزار ایک مرتبہ اس کلمہ کو معہ عبارت زائد کے پڑھے اور ہر مرتبہ پڑھنے کے بعد قفل پر دم کرتا جائے جب تعداد پوری ہو جائے تو فوراً قفل کو بند کر دے اور رشتہ کمان نداف میں قفل مسدود کر کے کسی حوض یا چاہ عمیق میں ڈال دے اس طرح مرد سوا اپنی زوجہ کے اور ہر جانب سے مایوس ہو جائے گا۔ اور عورت اِلَّا شوہر خود کے دوسری جانب سے محروم ہو جاتی ہے۔

برائے آبلہ

برائے آبلہ چیچک دختر نابالغ کے ہاتھ کا بٹا ہوا دھاگہ لے کر ہفت لا کرے اور سورہ الم نشرح پڑھنا شروع کرے اور ہر کاف پر ایک گرہ لگاتے جب سب گرہ پوری ہو جائیں تو سورۃ ۔۔ در

کو سات مرتبہ پڑھ کر دھاگے پر دم کر کے مریض کے گلے میں پہنا دے۔

سی لسی وبالقرعۃ
ایسرالیسرمادس
اریواس

اور سفینۃ النجات میں مرقوم ہے کہ اس شکل کو لکھ کر مریض کے داہنے بازو پر باندھ دے تو چیچک نہ نکلے گی اور اگر نکل آئی ہو تو زیادہ نہ ہوگی۔

۷۸٦

۱۳	۲	۳	۱٦
۸	۱۱	۱۰	۵
۱۲	۷	٦	۹
۱	۱۴	۱۵	۴

مرقوم ہے کہ اس نقش کو پہنا دے تو چیچک کے دانے زائل ہو جائیں

برائے دنبل وثبور

جو بہت زیادہ تعداد میں چہرہ پر اور جسم پر نمودار ہوتے ہیں ان آیات کو لکھ کر پہنا دے اور چہرے کے سامنے انگشت دست راست کو سات مرتبہ پھیرے اور یہ پڑھتا رہے تو اس مرض سے نجات پائے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ۔ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَنْتَ لَا تَكْبَرُ اَللّٰهُ يَبْقٰى وَاَنْتَ لَا تَبْقٰى وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور جس کے جسم پر دانے اور پھوڑے بہت نکلتے ہوں رات کو جب بستر خواب پر جائے تو کہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِكَلِمَاتِهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِنْ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ

برائے خارشت

آیت وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ جو دفع دنبل کے لیے اوّل مذکور ہے تحریر کر کے بازو پر باندھنا دفع خارشت ہے۔

سُرخ بادہ

کے دفع ہونے کے لئے امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ سورہ حمد کو سات مرتبہ مشک و زعفران سے لکھ کر اور پانی سے دھو کر ایک ماہ تک بچے کو پلائے تو اس مرض سے نجات حاصل ہو جائے۔ اور سورۂ حدید۔ سورۂ والمرسلات۔ سورۂ والطارق

حدّتِ خون

سورۂ مومن سورۂ منافقین کا پڑھنا اور لکھ کر اس کے پانی سے جسم کا دھونا۔ برائے دفع دنبل و جوشش بدن و حدّتِ خون کے دفع کرنے کے لئے مفید ہے۔

دفع بتوڑی

امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے بتوڑی کے زائل ہونے کے لئے تین روز روزہ رکھے اور چوتھے دن وقت ظہر غسل کر کے چار رکعت نماز پڑھے اور بعد ختم نماز اپنے جسم کے کپڑے علٰحدہ کر کے ایک چادر سے جسم ڈھانپ لے اور منہ زمین پر رکھ کر خشوع اور خضوع سے پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا وَاحِدُ يَا صَمَدُ يَا كَرِيْمُ يَا جَبَّارُ يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَاكْشِفْ مَا بِيْ مِنْ ضُرٍّ وَّالْبِسْنِي الْعَافِيَةَ الشَّافِيَةَ الْكَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَامْنُنْ عَلَيَّ بِتَمَامِ النِّعْمَةِ وَاذْهِبْ مَا بِيْ فَقَدْ اٰذَانِيْ وَغَمَّنِيْ

کتاب تحفۂ احمدیہ میں منقول ہے کہ سورۂ انشقاق کو بتوڑی پر پڑھے تو زائل ہو جائے۔

مسّہ کے دور ہونے کے لئے جناب امام رضا علیہ السّلام سے منقول ہے کہ ہر مسّہ کے لئے سات دانے جو کے لے اور ہر دانے پر سات مرتبہ پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَۃُ لَیْسَ لِوَقْعَتِہَا کَاذِبَۃٌ خَافِضَۃٌ رَّافِعَۃٌ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا فَکَانَتْ ہَبَآءً مُّنْبَثًّا اور سات مرتبہ پڑھے یَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ یَنْسِفُہَا رَبِّیْ نَسْفًا فَیَذَرُہَا قَاعًا صَفْصَفًا لَّا تَرٰی فِیْہَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا اس کے بعد ہر جَو کو مسّہ پر ملے اور ایک کپڑے میں باندھ کر پتھر کے ساتھ کنوئیں میں ڈالے کہ جو ڈوب جائے

اگر تحت الشعاع میں اس عمل کو کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتہ میں مسّے زائل ہو جائیں۔

اور حلیۃ المتقین میں ہے کہ لو انزلنا ھٰذا القرآن سے آخر سورہ حشر تک ایک نمک کے ٹکڑے پر جو مسّہ سے مس کیا گیا ہو تین مرتبہ پڑھ کر تنور میں ڈال کر فوراً وہاں سے واپس ہو جائے مسّے زائل ہو جائیں گے۔

اور جناب امام جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ مسّے پر تین مرتبہ ہاتھ مل کر یہ دعا پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰہُمَّ امْحُ عَنِّیْ مَا اَجِدُ

برائے عرق مدنی ناروکے دفع ہونے کے لے سات تاگے دختر نابالغ کے ہاتھ کے بٹے ہوئے لے اور اس میں سات گرہ لگائے ہر گرہ لگاتے وقت سات مرتبہ پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْہَا حَافِظٌ فَلْیَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ خُلِقَ مِنْ

مَا ءِ دَافِقٍ يَخْرُجُ مِنْ نَا اللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظاً وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْن اور یہ دعا گلے میں پہنا دے

برائے دفع صرع

جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جس کو مرگی آتی ہو اس پر یہ دعا پڑھے شفا پائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط عَزَمْتُ عَلَيْكَ يَا رِيْحُ بِالْعَزِيْمَةِ الَّتِيْ عَزَمَ بِهَا عَلِيُّ ابْنُ اَبِيْطَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَسُوْلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ عَلٰى جِنِّ وَادِي الْبَقَرَةِ فَاَجَابُوْا وَاَطَاعُوْا لَمَّا اَجَبْتِ وَاَطَعْتِ وَخَرَجْتِ عَنْ فلاں بن فلانہ اَلسَّاعَةَ

جناب امام رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ جس پر مرگی کا دورہ پڑے تو فوراً آپ پر سورۂ الحمد اور قل اعوذ برب الفلق قل اعوذ برب الناس پڑھکر مریض کے منہ پر چھڑکے ہوش میں آجائے۔

اور سفینۃ النجات میں مرقوم ہے کہ سورۂ بقر کو لکھ کر نوشتہ کو مریض پر باندھیں تو مرض زائل ہو اور خوف دفع ہو۔

کتاب تحفۂ احمدیہ میں مستند روایات سے منقول ہے کہ سورۂ شوریٰ کو لکھکر اور پانی سے دھو کر مریض پر چھڑکنا سورۂ رحمٰن کو مصروع پر باندھنا سورۂ تحریم کا مریض پر پڑھنا اور سورۃ الّیل کا کانوں میں پڑھنا دافع بیہوشی اور مرض صرع ہے

مرض لقوہ

کے دفع ہونے کے لئے صاحب تحفۂ احمدیہ نے مکارم الاخلاق کے حوالہ سے لکھا ہے کہ صاحب لقوہ کو چاہئیے کہ دو رکعت نماز ادا کرے بعد سلام اپنا ہاتھ اپنے منہ پر رکھے اور درگاہ باری میں محمد وآل محمد علیہم السلام کے توسل سے تین مرتبہ کہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ اُخْرُجْ عَلَيْكَ يَا وَجَعُ مِنْ

عَیْنِ اِنْسٍ وَعَیْنِ جِنٍّ اُخْرُجْ عَلَیْکَ بِالَّذِیْ اتَّخَذَ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلًا وَ کَلَّمَ مُوْسٰی تَکْلِیْمًا وَخَلَقَ عِیْسٰی مِنْ رُوْحِ الْقُدُسِ لَمَّا هَدَأَتْ وَطَفِئَتْ نَارُ اِبْرَاهِیْمَ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی۔

خلل دماغ کے دفع ہونے کے لئے امام جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے ہر شب اس دعا کو پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَکَفَرْتُ بِالطَّاغُوْتِ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ فِیْ مَنَامِیْ وَفِیْ یَقْظَتِیْ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَجَلَالِهٖ مِمَّا اَجِدُ وَاَحْذَرُ۔

برائے اشرار اجنہ جناب رسول خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی خدمت میں ابودجانہ نے شرار جنہ کی شکایت کی آنحضرت صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے حضرت علی علیہ السّلام کو اس حرز کے لکھنے کا حکم دیا وہ حرز ابودجانہ اپنے سرہانے رکھکر رات کو سوئے کسی کی فریاد سے آنکھ کھل گئی تو دیکھا کہ کوئی شخص فریاد کر رہا ہے اور کہہ رہا ہے کہ اے ابودجانہ تو نے اپنے حرز سے مجھ کو جلادیا۔ اب میں تیرے مکان میں یا جس مکان میں یہ حرز ہوگا ہرگز نہ آؤں گا۔ اور وہ حرز یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط هٰذَا کِتَابٌ مِّنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اِلٰی مَنْ طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ اِلَّا طَارِقًا یَطْرُقُ بِخَیْرٍ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْحَقِّ سَعَةً فَاِنْ تَکُ عَاشِقًا مُوْلِعًا اَوْ فَاجِرًا مُقْتَحِمًا فَهٰذَا کِتَابُ اللّٰهِ یَنْطِقُ عَلَیْنَا وَعَلَیْکُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا کُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَرُسُلُنَا یَکْتُبُوْنَ مَا تَمْکُرُوْنَ اُتْرُکُوْا صَاحِبَ کِتَابِیْ هٰذَا وَانْطَلِقُوْا اِلٰی عَبَدَةِ الْاَصْنَامِ وَاِلٰی مَنْ یَزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ کُلُّ شَیْءٍ هَالِکٌ اِلَّا

وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ تَفَرَّقَتْ اَعْدَآءُ اللّٰهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

کتاب مہج الدعوات میں جناب سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے شر جن وانس سے محفوظ رہنے کے لئے اس دعا کو پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

اور اجنہ کی شرارت سے محفوظ رہنے کے لئے سورہ جن اور سورہ جاشیہ اور سورہ یٰسین کو لکھ کر پہنانا مفید ہے۔

جن وعفریت کے دفع ہونے کے لئے اس دعا کو لکھ کر پہنے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ وَكَلِمَاتِهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ

کتاب مکارم الاخلاق میں تحریر ہے کہ اس آیۃ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ

دفع سحر کے لئے تحفۃ العوام میں تحریر ہے کہ بعد نماز شب سات مرتبہ پڑھے سحر باطل ہو۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ سَنَشُدُّ عَضُدَکَ بِاَخِیْکَ وَنَجْعَلُ لَکُمَا سُلْطَانًا فَلَا یَصِلُوْنَ اِلَیْکُمَا بِاٰیٰتِنَا اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَکُمَا الْغَالِبُوْنَ

برائے رد سحر اس تعویذ کو پوست آہو پر لکھکر گلے میں پہنا دے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ مَاشَآءَ اللّٰہُ بِسْمِ اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِہِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ وَیُحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ بِکَلِمَاتِہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ فَغُلِبُوْا ھُنَالِکَ وَانْقَلَبُوْا صَاغِرِیْنَ

برائے دفع زہر زہر خوردہ کو شیرینی پر یا پانی پر دم کر کے کھلائے پلائے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ بَلِّغْ اَوْصِلْ مِنِّیْ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَلْفَ اَلْفِ تَحِیَّۃً وَّاَلْفَ اَلْفِ سَلَامًا عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اُسْکُنْ سُمَّکَ فِیْ صَدْرِکَ کَمَا سَکَنَتِ الْمَلٰٓئِکَۃُ فِیْ بَیْتِ اللّٰہِ الْمُقَدَّسِ کُلَّمَا مِنْ کَلَامِ اللّٰہِ تَحْتَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ بِلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

روزانہ بعد نماز صبح ایک ہزار مرتبہ اقل اکیس مرتبہ پانی پر دم کر کے مسموم کو پلائے زہر دفع ہو۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

برائے مار گزیدہ جس وقت خبر دینے والا خبر دے کہ فلاں شخص کو سانپ نے کاٹ لیا ہے تو خبر دہندہ کو لیٹنے کا حکم دے اور ایک چادر سے اس کا جسم ڈھانپ کر سورۃ انفطار تین مرتبہ پڑھے انشاء اللہ مریض شفا پائے اور مار گزیدہ کو لٹا کر اسی طرح عمل کرے تو خوب ہے۔

واسطے مار گزیدہ کے ابو محمد ابن عبد الغنی نیشاپوری نے تحفۃ الدرویش میں تحریر فرمایا ہے کہ مار گزیدہ یا خبر دہندہ کو یہ دعا شیرینی پر دم کرکے کھلائے اور دوبارہ پڑھ کر ایک طمانچہ داہنے رخسار پر اور پھر ایک مرتبہ پڑھ کر بائیں رخسار پر مارے اور چوتھی مرتبہ بلا دستہ کی چھری پر پڑھ کر منتہائے ورم سے کاٹنے کے مقام تک چھری کھینچتا ہوا لائے مریض شفا پائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَا غَالِبَ اللّٰهُ سِتَّةٌ وَّنَعْبُوْذًا وَصَنْدَ صَدًا وَهٰذَا اس أَوْبَيَاسِيْنَا بِحُرْمَةِ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ اُسْكُنْ سُمَّكَ فِيْ صَدْرِكَ كَمَا سَكَنَتِ الْمَلَائِكَةُ فِيْ بَيْتِ اللّٰهِ الْمُقَدَّسِ كَلَّمَا مِنْ كَلَامِ اللّٰهِ تَحْتَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

تحفظ خانہ از مار ان اسماء کو چار پارچہ کاغذ پر تحریر کرکے مکان کے چاروں کونوں میں دفن کر دے تو سانپ اس مکان سے بھاگ جائیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ خَاتَمُ سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاؤُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ آخْ آخْ وَمَا سكته مَلَائِكَتِيْ هبوا هبوا اسبوا اسبوا ماروا ياروا وادي اتوى افرادي مريم هد يا بِسْمِ اللّٰهِ الْخَاتِمُ بِسْمِ الْخَاتِمْ

عقرب گزیدہ اگر بچھو کا ڈنک مارا ہوا آئے یا کوئی خبر لائے تو عقرب گزیدہ یا خبر دہندہ کے داہنے ہاتھ سے بائیں رخسار پر

طمانچہ مار کر کہے کَوْکَبٌ اُفُلٌکاً اور بائیں ہاتھ سے داہنے رخسار پر مار کر کہے اُخْرُجْ بِاِذْنِ اللہِ

عقرب گزیدہ کے لئے ایک ٹکڑا اتوار کا بقدر چودہ انگشت لے اور اس کو جس مقام تک زہر چڑھا ہے وہاں سے مقام زخم تک پھیرے اور ایک سانس میں تین مرتبہ سورۃ قل ھو اللہ احد پڑھے اور دم کرے ہر مرتبہ دم کرنے کے بعد زہر دفع ہوتا چلا جائے گا۔ مجرب ہے۔

دشنک برائے مار و عقرب اس دعا کو سات مرتبہ پڑھکر تالی بجائے جہاں تک آواز جائے گی سانپ اور بچھو اس مقام سے فرار اختیار کریں گے۔

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَعُوْذُ بِرَبِّ السَّبْعَۃِ مِنْ کُلِّ عَقْرَبٍ وَّرَطِیْلٍ وَّحَیَّۃٍ اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّاَکِیْدُ کَیْدًا

برائے سگ دیوانہ اگر کسی کو پاگل کتے نے کاٹ لیا ہو ان اسماء کو لکھ کر کھلائے اگر آثارِ دیوانگی پیدا ہو چکے ہوں شفا پائے۔ وَہلاً ہلیلا ہلیلا میطرون

برائے دفع مچھر مچھر کے دفع ہونے کے لئے اس آیۃ کو لکھ کر مکان میں لٹکائے اور پڑھ کر چاروں جانب دم کرے دفع ہوں۔ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ ثُمَّ اَنَّھُمْ لَذٰئِقُوْنَ اِلَی الْمَوْتِ وَھُمْ یَنْظُرُوْنَ اور اس شکل کا مقام بلند پر آویزاں کرنا مفید ہے۔ ۱۳۴۷۱۲۸۳۱۳۵۷۱۲۳۲۵۷۱۷۸۱۱۸۳۲

برائے دفع چیونٹی ریگ پر دم کر کے درمیان چھوڑ دے دفع ہوں۔ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ النَّمْلِ تَخْرُجْنَ مِنْ مَكَانِكُنَّ وَلَا تُؤْذِيْنَ اَحَدًا مِنْ اَهْلِ الدَّارِ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الشَّرِيْفِ الْاَشْرَفِ الَّتِيْ قَامَتْ بِهِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اَنْزِلُ حَقًّا حَقًّا اَخْفَيْنَ وَلَا تَخْرُجْنَ مِنْ بُيُوْتِكُنَّ قَدْ جَرَيْتَ سَرَارًا

دفع موش کھیت یا باغ یا مکان سے چوہوں کو نکالنے کے واسطے اس نوشتہ کو ایک لکڑی میں باندھ کر مثل نشان کھڑا کردے یا چاروں کونوں میں دفن کردے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اُخْرُجْ اَيُّهَا الْمُوْشُ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

برائے دفع موذیات وبہائم اگرکسی زراعت سے بہائم و حیوانات کو دفع کرنا ہو تو اس دعا کو لکھ کر مقام بلند پر لٹکادے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَيُّهَا الدَّوَابُّ وَالْهَوَامُ وَالْحَيَوَانَاتُ اُخْرُجُوْا مِنْ هٰذِهِ الْاَرْضِ وَالزَّرْعِ كَمَا خَرَجَ ابْنُ مَتّٰى مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ وَ اِنْ لَمْ تَخْرُجُوْا اَرْسَلْتُ عَلَيْكُمْ شُوَاظٌ مِنَ النَّارِ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ثُمَّ تَمَاتُوْا اُخْرُجْ فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ فَخَرَجَ مِنْهَا يَتَرَقَّبُ سُبْحٰنَ الَّذِيْ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَى الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ كَاَنَّهُمْ لَمْ يَرَوْنَهَا لَمْ تَلْبَسُوْا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ وَّ نَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا

كَانُوا مُنْتَظِرِيْنَ اُخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُومًا مَدْحُورًا وَلَا تُخْرِجَنَّهُمْ مِنْهَا اَذِلَّةً وَهُمْ صَاغِرُوْنَ

دُعائے فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا برائے دفع سحر و زہر و شماتت اعدا و کید شیاطین اس دعا کو پڑھے اثرات عجیب ظاہر ہوں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ يَا اَعَزَّ مَذْكُوْرٍ وَاَقْدَمَهُ قِدَمًا فِي الْعِزِّ وَالْجَبَرُوْتِ يَا رَحِيْمَ كُلِّ مُسْتَرْحِمٍ وَمَفْزَعَ كُلِّ مَلْهُوْفٍ اِلَيْهِ يَا رَاحِمَ كُلِّ حَزِيْنٍ يَشْكُوْ بَثَّهُ وَحُزْنَهُ اِلَيْهِ يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ الْمَعْرُوْفُ مِنْهُ وَاَسْرَعَهُ اِعْطَاءً يَا مَنْ تَخَافُ الْمَلٰئِكَةُ الْمُتَوَقِّدَةُ بِالنُّوْرِ مِنْهُ اَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ تَدْعُوْكَ بِهَا حَمَلَةُ عَرْشِكَ وَمَنْ حَوْلَ عَرْشِكَ بِنُوْرِكَ يُسَبِّحُوْنَ شَفَقَةً مِنْ خَوْفِ عِقَابِكَ بِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ تَدْعُوْكَ بِهَا جَبْرَائِيْلُ وَمِيْكَائِيْلُ وَاِسْرَافِيْلُ اِلَّا اَجَبْتَنِيْ وَكَشَفْتَ يَا اِلٰهِيْ كُرْبِيْ وَسَتَرْتَ ذُنُوْبِيْ وَغَفَرْتَهَا يَا مَنْ اَمَرَ بِالصَّيْحَةِ فِيْ خَلْقِهِ فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ يُحْشَرُوْنَ وَبِذٰلِكَ الْاِسْمِ الَّذِيْ اَحْيَيْتَ بِهِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ اَحْيِيْ قَلْبِيْ وَاشْرَحْ صَدْرِيْ وَاَصْلِحْ شَاْنِيْ يَا مَنْ خَصَّ نَفْسَهُ بِالْبَقَاءِ وَخَلَقَ لِبَرِيَّتِهِ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ وَالْفَنَاءَ يَا مَنْ فِعْلُهُ قَوْلٌ وَقَوْلُهُ اَمْرٌ وَاَمْرُهُ مَاضٍ عَلٰى مَا يَشَاءُ اَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهِ اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُكَ حِيْنَ اُلْقِيَ فِي النَّارِ فَدَعَابِهِ فَاسْتَجَبْتَ لَهُ وَقُلْتَ يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهِ مُوْسٰى مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ فَاسْتَجَبْتَ لَهُ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ خَلَقْتَ بِهِ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رُوْحَ الْقُدُسِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ تُبْتَ بِهِ عَلٰى دَاوٗدَ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ وَهَبْتَ بِهٖ

لِذَكَرِيَّا وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ كَشَفْتَ بِهٖ عَنْ اَيُّوْبَ الضُّرَّ وَسَخَّرْتَ بِهٖ لِسُلَيْمَانَ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ وَالشَّيَاطِيْنَ وَعَلَّمْتَهٗ مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ خَلَقْتَ بِهِ الْعَرْشَ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ خَلَقْتَ بِهِ الْكُرْسِيَّ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ خَلَقْتَ بِهِ الرُّوْحَانِيِّيْنَ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ خَلَقْتَ بِهِ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ خَلَقْتَ بِهٖ جَمِيْعَ الْخَلْقِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ خَلَقْتَ بِهٖ جَمِيْعَ مَا اَرَدْتَ مِنْ شَيْءٍ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ قَدَرْتَ بِهٖ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ اِلَّا مَا اَعْطَيْتَنِيْ سُؤْلِيْ وَقَضَيْتَ لِيْ حَوَائِجِيْ يَا كَرِيْمُ

برائے استقرارِ حمل

اس شکل کو زنِ عقیمہ اپنے پاس رکھے بار آور ہو۔

علی علی علی علی علی علی ۷۷۷۷۷۷۷ ۱۰۱۰۱

۱۰۱۰۱۰ یٰسٓ یٰسٓ یٰسٓ یٰسٓ یٰسٓ اَهِيًّا اَهِيًّا اَهِيًّا اَنَاصِيًّا يَا شَرْحَ مَا سُوْدَنْ هَدْ مَدْ حَيِّ اللّٰهُ يَا اللّٰهُ الْقُدُّوْسُ يَا اللّٰهُ الْقُدُّوْسُ يَا اللّٰهُ الْقُدُّوْسُ يَا اللّٰهُ الْقُدُّوْسُ يَا اللّٰهُ الْقُدُّوْسُ يَا اللّٰهُ الْقُدُّوْسُ قُدُّوْسُ قُدُّوْسُ قُدُّوْسُ قُدُّوْسُ قُدُّوْسُ قُدُّوْسُ قُدُّوْسُ لَهٗ لَهٗ لَهٗ لَهٗ لَهٗ لَهٗ لَهٗ آهٗ آهٗ آهٗ آهٗ آهٗ آهٗ آهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ

کتاب جامع الدعوات میں مذکور ہے حمل کے قائم ہونے کے واسطے ان کلمات کو زنِ عقیمہ کے بازوئے چپ پر باندھے حاملہ ہو۔ هُوَ هُوَ هُوَ هُوَ هُوَ هُوَ هُوَ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ حَيٌّ حَيٌّ حَيٌّ حَيٌّ حَيٌّ حَيٌّ حَيٌّ قَيُّوْمٌ قَيُّوْمٌ قَيُّوْمٌ قَيُّوْمٌ قَيُّوْمٌ قَيُّوْمٌ قَيُّوْمٌ عَلِيٌّ عَلِيٌّ عَلِيٌّ عَلِيٌّ عَلِيٌّ لَهٗ لَهٗ لَهٗ لَهٗ لَهٗ لَهٗ لَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ

رَسُولُ اللهِ عَلِيًّا وَلِيُّ اللهِ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

زن عقیمہ کے حاملہ ہونے کے لئے ریحان کے سات پتوں پر تحریر کرے اور ایک ایک کر کے سات مرتبہ میں کھائے اس طرح سات یوم کرے انشاء اللہ تعالیٰ حمل قائم ہو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنَاهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبَارَكَ اللهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ

جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ بوقت مقاربت یہ تین آیتیں پڑھے تو اللہ تعالیٰ فرزند عطا فرمائے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَزَكَرِيَّا اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ

جناب امام محمد باقر علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ بوقت قربت اس دعا کو پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ وَلَدًا وَّاجْعَلْهُ تَقِيًّا زَكِيًّا لَيْسَ فِيْ خَلْقِهٖ زِيَادَةٌ وَّلَا نُقْصَانٌ وَّاجْعَلْ عَاقِبَتَهٗ اِلٰى خَيْرٍ

اور آپ ہی سے منقول ہے کہ سات مرتبہ سورۂ انا انزلنا پڑھے۔

سفینۃ النجاۃ میں مرقوم ہے اگر چاہے کہ حاملہ سے پسر پیدا ہو تو ایک

کاغذ پر لکھے لو انزلنا ھٰذا القرآن کو آخر سورہ حشر تک اس کے بعد لکھے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط ھُنَالِکَ دَعَا زَکَرِیَّا رَبَّہٗ قَالَ رَبِّ ھَبْ لِیْ
مِنْ لَّدُنْکَ ذُرِّیَّۃً طَیِّبَۃً اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ فَنَادَتْہُ الْمَلٰٓئِکَۃُ وَھُوَ قَآئِمٌ
یُّصَلِّیْ فِی الْمِحْرَابِ اَنَّ اللّٰہَ یُبَشِّرُکَ بِیَحْیٰی مُصَدِّقًا بِکَلِمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَسَیِّدًا
وَّحَصُوْرًا وَّنَبِیًّا مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ یَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ
رَبَّنَا ھَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّۃَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا
وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْکَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ وَلَقَدْ خَلَقْنَا
الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَۃٍ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ جَعَلْنٰہُ نُطْفَۃً فِیْ قَرَارٍ مَّکِیْنٍ
ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَۃَ عَلَقَۃً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَۃَ مُضْغَۃً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَۃَ عِظٰمًا
فَکَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰہُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ
وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ پس جب حمل کے
چار مہینے گذر جائیں تو عورت کو رو بقبلہ لٹا کر خود مقابل کھڑا ہو دونوں پاک
اور با وضو ہوں اور دونوں آیتہ مبارکہ لو انزلنا ھٰذا القرآن کو آخر تک پڑھیں
معہ آیات مذکورہ بالا کے پس مرد عورت کے شکم پر ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ پڑھے۔
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ سَمَّیْتُ وَمَا فِیْ بَطْنِھَا مُحَمَّدًا اَنْسَمِہٖ مُحَمَّدًا اور اس نوشتہ
کو شکم عورت پر بائیں جانب لٹکا دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ لڑکا تولد ہوگا۔ اور
اکثر طالبان حاجت نے زن عقیمہ پر اس تعویذ کو باندھا اور ان آیات کو سفید
ظرف چینی پر زعفران و گلاب سے لکھ کر دھو کر زوجین کو پلایا بفضلِ خداوندعالم
دولت اولاد نصیب ہو۔ اور آپ ہی نے ارشاد فرمایا ہے کہ فرزند پیدا
ہونے کے لئے روزانہ یا ہر شب سو مرتبہ استغفار پڑھا کرے۔ اور ایک

حدیث میں وارد ہے کہ ہر صبح و شام ستّر مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰه اور دو مرتبہ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّي وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اور تین مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰه اور پھر ایک مرتبہ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّي وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

اور رسالہ رفع دفع کے حوالے سے تحفۂ احمدیہ میں منقول ہے کہ بچہ گوسفند کو بطور یخنی پکا کر عورت کو آب جوش پلا دے

اور مرد ان آیات کو لکھ کر دھو کر پی لے اوّل سورۃ فاتحہ بعد اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَبْجَدْ هَوَّزْ حُطِّيْ كَلَمَنْ سَعْفَصْ قَرَشَتْ ثَخَذْ ضَظَغْ قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا قَالَ كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا حَمَلَتْ بِلُطْفِ اللّٰهِ تَعَالٰى حَمَلَتْ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

برائے تسہیل ولادت سفینۃ النجات میں مرقوم ہے کہ آسانی وضع حمل کے لئے حاملہ پر پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ يَا خَالِقَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ وَمُخَلِّصَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ اَخْلِصْهُ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ اور حلیۃ المتقین میں مذکور ہے کہ سورۃ انا انزلناہ پڑھے۔

جناب امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ حاملہ پر اس دعا کو پڑھے تو ولادت آسان ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ فَأَجَاءَهَا الْمَخَاضُ إِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا فَنَادٰهَا مِنْ تَحْتِهَا أَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا وَهُزِّيْ إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسَاقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا پس باآواز بلند کہے وَاللّٰهُ أَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُطُوْنِ أُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْئًا وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ كَذٰلِكَ أُخْرُجْ أَيُّهَا الطِّلْقُ أُخْرُجْ بِإِذْنِ اللّٰهِ

٤٨٦

أُخْرُجْ نَفْسِي مِنْ هٰذَا الْمَجْلِسِ

٤	٩	٢
٣	٥	٧
٨	١	٦

سفینۃ النجاۃ میں مرقوم ہے کہ اس نقش کو حاملہ کے بائیں ران پر باندھے وضع حمل میں آسانی ہو۔

اوران حروف کے باندھنے سے وضع حمل میں آسانی ہوتی ہے بعد وضع حمل تعویذ کو فوراً علیحدہ کر لینا چاہیے۔

همصمهله لهصمه صمعصه لهذه

برائے آسانی وضع حمل

ان آیات کو زعفران سے لکھ کر حاملہ کو پہنائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ إِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَاءَكُمُ الْفَتْحُ فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ وَأَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَإِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ أُخْرُجْ أَيُّهَا الْوَلَدُ مِنْ بَطْنِ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ كَمَا خَرَجَ يُوْنُسُ بْنُ مَتّٰى مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ سَالِمًا

مُسَلَّمًا وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِحَقِّ اٰدَمَ صَفِیِّ اللّٰہِ وَاِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلُ اللّٰہِ وَمُوْسٰی کَلِیْمُ اللّٰہِ وَعِیْسٰی رُوْحُ اللّٰہِ وَمُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَوٰتُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ

برائے گل خوردن

سورہ سبا لکھ کر باندھنے سے بچہ مٹی کھانا چھوڑ دیتا ہے۔ اوران آیات کو لکھ کر باندھے تو یہی خصوصیت حاصل ہو۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ وَیَقْذِفُوْنَ بِالْغَیْبِ مِنْ مَّکَانٍ بَعِیْدٍ وَحِیْلَ بَیْنَھُمْ وَبَیْنَ مَا یَشْتَھُوْنَ کَمَا فُعِلَ بِاَشْیَاعِھِمْ مِّنْ قَبْلُ اِنَّھُمْ کَانُوْا فِیْ شَکٍّ مُّرِیْبٍ

سورہ ق کو لکھ کر دھوکر اس پانی کو بچہ کے منہ میں لگائے تو دانت آسانی سے نکلیں۔

سورہ ابراہیم کو لکھ کر پہنانے سے بچہ جمیع برائیوں سے اور خوف و ڈر سے محفوظ رہتا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بابُ الامانُ

کتاب عدۃ الداعی میں ابن فہد نے موسیٰ ابن عمران سے روایت کی ہے کہ ارشاد فرمایا جناب امام علی رضا علیہ السلام نے اگر ان آیات کو روزانہ کوئی شخص پڑھ لے تو تمام جن وانس شر پہنچانا چاہیں تو نہیں پہونچا سکتے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَفَرَاَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْ بَعْدِ اللّٰهِ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۝ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۝ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا

کتاب کافی میں جناب امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول ہے کہ برائے تحفظ اشرار ان کلمات کو روزانہ تین مرتبہ پڑھ لیا کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ وَاِلَيْكَ وَجَّهْتُ وَجْهِيْ وَاِلَيْكَ الْحَاجَاتُ ظَهْرِيْ وَ اِلَيْكَ فَوَّضْتُ اَمْرِيْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ بِحِفْظِ الْاِيْمَانِ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَمِنْ تَحْتِيْ وَمَا قِبَلِيْ وَادْفَعْ عَنِّيْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ

کفعمی نے تحریر فرمایا ہے اگر کوئی شخص روزانہ اس دعا کو پڑھ لیا کرے تو پروردگار عالم آفات دہر سے مامون فرمائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ يَا قَابِضًا عَلَى الْمُلْكِ لِمَا دُوْنَهٗ وَمَانِعًا مَنْ دُوْنَهٗ نَيْلَ شَيْءٍ مِنْ مُلْكِهٖ يَا مُغْنِيَ اَهْلِ التَّقْوٰى بِاَمَاطَتِهِ الْاَذٰى فِيْ جَمِيْعِ الْاُمُوْرِ عَنْهُمْ لَا تَجْعَلْ وَلَايَتِيْ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا اِلٰى اَحَدٍ سِوَاكَ وَاشْفَعْ بِنَوَاصِيْ اَهْلِ الْخَيْرِ كُلِّهِمْ اِلَيَّ حَتّٰى اَنَالَ مِنْ خَيْرِهِمْ خَيْرَهٗ وَكُنْ لِيْ عَلَيْهِمْ فِيْ ذٰلِكَ مُعِيْنًا وَخُذْ لِيْ بِنَوَاصِيْ اَهْلِ الشَّرِّ كُلِّهِمْ وَكُنْ لِيْ مِنْهُمْ فِيْ ذٰلِكَ حَافِظًا وَعَلَيَّ مُدَافِعًا وَاَلِيَّ مَانِعًا حَتّٰى اَكُوْنَ اٰمِنًا لِيْ بِوَلَايَتِكَ لِيْ مِنْ شَرِّ مَنْ لَا يُؤْمَنُ شَرُّهٗ اِلَّا بِاَمَانِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

جناب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ یہ دعا حجاب ہے جمیع اعداے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا

عَلٰی اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ تُحْیِیْ وَ تُمِیْتُ وَتَرْزُقُ وَتُعْطِیْ وَتَمْنَعُ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ مَنْ اَرَادَنَا بِسُوْءٍ مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِكَ فَاَعْمِ عَنَّا عَیْنَهٗ وَاَصْمِمْ عَنَّا سَمْعَهٗ وَاشْغَلْ عَنَّا قَلْبَهٗ وَاَغْلِلْ عَنَّا یَدَهٗ وَاصْرِفْ عَنَّا كَیْدَهٗ وَخُذْهُ مِنْ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ وَعَنْ یَمِیْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ وَمِنْ تَحْتِهٖ وَمِنْ فَوْقِهٖ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

ملا محمد باقر علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ اس دعا کو اگر کوئی شخص روزانہ پڑھ لے تو حفظ پروردگار عالم میں رہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ اَمَامِیْ وَفَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهَا فَوْقَ رَاْسِیْ وَاَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیُّ ابْنُ اَبِیْطَالِبٍ وَصِیُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَیْهِ عَنْ یَمِیْنِیْ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ وَعَلِیٌّ وَمُحَمَّدٌ وَجَعْفَرٌ وَمُوْسٰی وَعَلِیٌّ وَمُحَمَّدٌ وَعَلِیٌّ وَالْحَسَنُ وَالْحُجَّةُ الْمُنْتَظَرُ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَیْهِمْ عَنْ شِمَالِیْ وَاَبُوْذَرٍّ وَسَلْمَانُ وَمِقْدَادُ وَحُذَیْفَةُ وَعَمَّارَةُ وَاَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمْ مِنْ وَّرَائِیْ وَالْمَلَائِكَةُ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ حَوْلِیْ وَاللّٰهُ رَبِّیْ تَعَالٰی شَانُهٗ وَتَقَدَّسَتْ اَسْمَاؤُهٗ وَتَظَاهَرَتْ آلَاؤُهٗ مُحِیْطٌ بِیْ حَافِظِیْ وَحَفِیْظِیْ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَائِهِمْ مُحِیْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔

سید ابن طاؤس نے مہج الدعوات میں جناب امام جعفر صادق علیہ السّلام سے اس دعا کو نقل کیا ہے اور بہت کچھ اسناد تحریر فرمائے ہیں۔ خود امام علیہ السّلام نے نہایت جانگزا وقت میں

وَالرَّحْمَةِ وَاَذْهِبْ عَنِّيْ غَيْظَهٗ وَبَاْسَهٗ وَمَكْرَهٗ وَجُنُوْدَهٗ وَاَحْزَابَهٗ
وَانْصُرْنِيْ عَلَيْهِ وَبِحَقِّ كُلِّ مَلَكٍ سَابِحٍ فِيْ رِيَاضِ تُقَدِّسِكَ وَتَغْشَآءِ
نُوْرِكَ وَشُرْبٍ مِنْ حَيَوَانِ مَآئِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ بِنُصْرَتِكَ الْعَامِّ الْمُحِيْطِ جِبْرَئِيْلُ
عَنْ يَمِيْنِيْ وَمِيْكَائِيْلُ عَنْ يَسَارِيْ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَمَامِيْ
وَاللّٰهُ وَلِيِّيْ وَحَافِظِيْ وَنَاصِرِيْ وَاَمَانِيْ فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغَالِبُوْنَ وَ
وَاسْتَتَرْتُ وَاحْتَجَبْتُ وَامْتَنَعْتُ وَتَعَزَّزْتُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ الْوَحْدَانِيَّةِ الْاَزَلِيَّةِ
الْاِلٰهِيَّةِ الَّتِيْ مَنِ امْتَنَعَ بِهَا كَانَ مَحْفُوْظًا اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتَابَ
وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

ابن طاؤس نے تحریر فرمایا ہے کہ اس حرز کو جناب امیرالمومنین حضرت علی علیہ السّلام نے دربند شمشیر میں آویختہ کیا تھا نیز آپ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس دعا کو روزانہ پڑھ لیا کرے تو ظلم ظالم سے محفوظ رہے - خداوند عالم تمام دعاؤں کو قبول فرمائے - حضرت امام علی رضا علیہ السّلام نے بھی اس حرز کو تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھا تھا جو بعد شہادت آپ کے جامہ سے برآمد ہوا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ بِكَ اَسْتَفْتِحُ وَبِكَ اَسْتَنْجِحُ وَ
بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَتَوَجَّهُ اَللّٰهُمَّ سَهِّلْ لِيْ حُزُوْنَتَهٗ وَكُلَّ
حُزُوْنَةٍ وَذَلِّلْ صُعُوْبَتَهٗ وَكُلَّ صُعُوْبَةٍ وَاكْفِنِيْ مَؤُوْنَتَهٗ وَكُلَّ مَؤُوْنَةٍ وَارْزُقْنِيْ
مَعْرُوْفَهٗ وَوُدَّهٗ وَاصْرِفْ عَنِّيْ ضَرَّهٗ وَمَعَرَّتَهٗ اِنَّكَ تَمْحُوْا مَا تَشَآءُ وَتُثْبِتُ وَ
عِنْدَكَ اُمُّ الْكِتَابِ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ اَنَا
رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْآ اِلَيْكَ ط حٰمٓ لَا يُبْصِرُوْنَ وَجَعَلْنَا فِيْ اَعْنَاقِهِمْ
اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا

اس دعا کی تلاوت فرمائی تھی ۔ اگر کسی کو سلطان یا ظالمان و دشمنان سے خوف جان ہو تو اس حرز کو پڑھے اور لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ محفوظ و مامون ہو اور اگر روزانہ ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے تو شر دشمنان سے محفوظ رہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ حَسْبِيَ الرَّبُّ مِنَ الْمَرْبُوْبِيْنَ حَسْبِيَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوْقِيْنَ حَسْبِيْ مَنْ لَمْ يَزَلْ حَسْبِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ حَسْبِيَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَمْ يَزَلْ حَسْبِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنِيْ بِكَنَفِكَ الَّذِيْ لَا يُرَامُ وَاحْفَظْنِيْ بِعِزِّكَ وَاكْفِنِيْ مِنْ شَرِّ فُلَانٍ بِقُدْرَتِكَ وَمُنَّ عَلَيَّ بِنَصْرِكَ وَاِلَّا هَلَكْتُ وَاَنْتَ رَبِّيْ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَجَلُّ وَاَجْبَرُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْرَاُ بِكَ فِيْ نَحْرِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَاَسْتَعِيْنُكَ عَلَيْهِ وَاَسْتَكْفِيْكَهُ اِيَّاهُ يَا كَافِيْ مُوْسٰى فِرْعَوْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ الْاَحْزَابَ الَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ عَظِيْمٍ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغَافِلُوْنَ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ اور بعض روایات میں اتنی دعا اضافہ ہے ۔ بِاللّٰهِ اَسْتَفْتِحُ وَبِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَتَوَسَّلُ وَبِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَتَوَجَّهُ بِالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اَتَقَرَّبُ اَللّٰهُمَّ لَيِّنْ لِيْ صُعُوْبَتَهٗ وَسَهِّلْ لِيْ حُزُوْنَتَهٗ وَجِّهْ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ وَجَمِيْعَ جَوَارِحِهٖ اِلَيَّ بِالرَّاْفَةِ

وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغَافِلُوْنَ لَا جَرَمَ اَنَّ
اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
وَتَرٰهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ
طٰسٓمٓ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ
اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِالْعَيْنِ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَبِالْعِزِّ الَّذِيْ لَا يُضَامُ وَبِالنُّوْرِ
الَّذِيْ لَا يُطْفَاُ وَبِالْوَجْهِ الَّذِيْ لَا يَبْلٰى وَبِالْحَيٰوةِ الَّتِيْ لَا تَمُوْتُ وَبِالصَّمَدَ
يَّةِ الَّتِيْ لَا تُقْهَرُ وَبِالدَّيْمُوْمِيَّةِ الَّتِيْ لَا تَفْنٰى وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ
وَبِالرُّبُوْبِيَّةِ الَّتِيْ لَا تُسْتَذَلُّ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِيْ
کذا وکذا ......

کتاب بلد الامین میں حضرت علی علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے حفاظت خداوند عالم میں رہے اور اگر اس دعا کو پڑھ کر لشکر بیگانہ یا مجمع دشمنان کی جانب دم کرے تو پراگندہ ہوں اور خود محفوظ و مامون رہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ بِكَ اُسَاوِرُ وَبِكَ اُحَاوِلُ وَبِكَ
اُجَاوِرُ وَبِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اَنْتَصِرُ وَبِكَ اَحْيٰى اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ
اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ خَلَقْتَنِيْ
وَرَزَقْتَنِيْ وَسَرَّدْتَنِيْ وَسَتَرْتَنِيْ وَبَيْنَ الْعِبَادِ بِلُطْفِكَ خَوَّلْتَنِيْ وَاَغْنَيْتَنِيْ
وَاِذَا اَهْوَيْتُ رَدَدْتَنِيْ وَاِذَا عَثَرْتُ اَقَلْتَنِيْ وَاِذَا مَرِضْتُ شَفَيْتَنِيْ وَ
اِذَا دَعَوْتُكَ اَجَبْتَنِيْ يَا سَيِّدِيْ اِرْضَ عَنِّيْ فَقَدْ اَرْضَيْتَنِيْ

محمد بن بابویہ نے جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی

ہے کہ آپ نے ایک مظلوم کو یہ دعا تعلیم فرمائی اور فرمایا کہ یہ دعائے جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے جو آپ نے حضرت علی علیہ السلام کو تعلیم فرمایا تھا اگر ظالم ظلم سے باز نہ آئے تو اس دعا کو پڑھے۔ پروردگار عالم کفایت فرمائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ طَمَّهٗ بِالْبَلَاءِ غَمًّا وَتَمَّهٗ بِالْاَذٰى تَمًّا وَارْمِهٖ بِيَوْمٍ لَا مَعَادَ لَهٗ وَسَاعَةٍ لَا مَرَدَّ لَهَا وَامْحَ حَرِيْمَهٗ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَقِنِيْ شَرَّهٗ وَاكْفِنِيْ اَمْرَهٗ وَاصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهٗ وَاَخْرِجْ صَدْرَهٗ وَاَحْرِجْ قَلْبَهٗ وَسُدَّ فَاهُ عَنِّيْ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا اِخْسَئُوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنَ صَهٍ صَهٍ صَهٍ صَهٍ صَهٍ صَهٍ صَهٍ

دُعائے جناب صاحب الامر علیہ السلام

واسطے رہائی محبوس دفع خوف تحفظ اشرار اور تفرقہ دشمنان کے لئے خوب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اِلٰهِيْ عَظُمَ الْبَلَاءُ وَبَرِحَ الْخَفَاءُ وَانْكَشَفَ الْغِطَاءُ وَانْقَطَعَ الرَّجَاءُ وَضَاقَتِ الْاَرْضُ وَمُنِعَتِ السَّمَاءُ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَعَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ فِي الشِّدَّةِ وَالرَّخَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وُلِي الْاَمْرِ الَّذِيْنَ فَرَضْتَ عَلَيْنَا طَاعَتَهُمْ وَعَرَّفْتَنَا بِذٰلِكَ مَنْزِلَتَهُمْ فَفَرِّجْ عَنَّا بِحَقِّهِمْ فَرَجًا عَاجِلًا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ مِنْ ذٰلِكَ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ اِكْفِيَانِيْ فَاِنَّكُمَا كَافِيَايَ وَانْصُرَانِيْ فَاِنَّكُمَا نَاصِرَايَ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ الْغَوْثَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ اَدْرِكْنِيْ اَدْرِكْنِيْ السَّاعَةَ السَّاعَةَ

اَلْعَجَلْ اَلْعَجَلْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّاهِرِیْنَ ۔

دُعائے کرب

جناب امام زین العابدین علیہ السّلام سے منقول ہے کہ اس دعا کو حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے فرعون کے سامنے پڑھا تھا ۔ اگر حاکم کے سامنے اس دعا کو پڑھے تو اس کے شر سے محفوظ رہے اور روزانہ پڑھے تو دشمنوں کے مکر و ظلم سے امان پاوے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۰ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا فِیْهِنَّ وَمَا بَیْنَهُنَّ وَمَا تَحْتَهُنَّ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْرَاُ بِكَ فِیْ نَحْرِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَ اَسْتَعِیْنُكَ عَلَیْهِ فَاکْفِنِیْهِ بِمَا شِئْتَ

سیّد ابن طاؤس

نے مہج الدعوات میں تحریر فرمایا ہے کہ جناب موسیٰ علیہ السّلام نے فرعون کے سامنے اس دعا کی تلاوت فرمائی تھی ۔ اس دعا کے پڑھنے والے کو دشمن کسی قسم کی گزند نہیں پہنچا پاتے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۰ اَللّٰهُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِیْنَ الَّذِیْ نَوَاصِی الْعِبَادِ بِیَدِكَ فَاِنَّ فِرْعَوْنَ وَجَمِیْعَ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلِ الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا عَبِیْدُكَ وَنَوَاصِیْهِمْ بِیَدِكَ وَاَنْتَ تَصْرِفُ الْقُلُوْبَ حَیْثُ شِئْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِخَیْرِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَاَسْئَلُكَ بِخَیْرِكَ مِنْ خَیْرِهٖ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآءُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ کُنْ لَنَا جَارًا مِنْ فِرْعَوْنَ وَجُنُوْدِهٖ

دُعائے یوشع بن نون

سیّد علی ابن طاؤس نے جناب امام علی رضا علیہ السّلام سے روایت کی ہے کہ ارشاد

فرمایا جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ یہ دعا ایک صحیفہ ہے جو جناب یوشع وصی جناب موسیٰ علیہ السّلام پر نازل ہوا تھا۔ اس کے فضائل و خواص بہت زیادہ ہیں۔ اگر کوئی شخص روزانہ اس دعا کی تلاوت کرے تو مجاہدین سے زیادہ ثواب حاصل ہوں' حاجات دینی و دنیاوی بر آویں۔ ہم وغم سے نجات حاصل ہو، دشمنانِ ظاہری و باطنی مقہور و مغلوب ہوں۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ كَمَا يَنْبَغِيْ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا يَنْبَغِيْ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْمُرْسَلِيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ حَتّٰى يَرْضَى اللّٰهُ تَعَالٰى

دعائے حضرت ابراہیم علیہ السّلام

کفعمی نے کتاب مصباح میں اور سید ابن طاؤس نے مہج الدعوات میں تحریر فرمایا ہے کہ جس وقت ابراہیم علیہ السّلام کو آگ میں ڈالا تو آپ نے اس دعا کی تلاوت فرمائی تھی۔ اس دعا میں اسم اعظم ہے۔ اگر کوئی شخص روزانہ اس دعا کو پڑھے تو ثواب عظیم حاصل ہوں۔ دشمنوں سے نجات پاوے اطمینان قلب اور تفکرات دینی و دنیاوی سے سکون حاصل ہو۔ پروردگار عالم حاجات دینی و دنیاوی بر لاوے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَنْتَ الْمَرْهُوْبُ يَرْهَبُ مِنْكَ جَمِيْعُ خَلْقِكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَنْتَ الرَّفِيْعُ فِيْ عَرْشِكَ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمٰوَاتِكَ وَاَنْتَ الْمُطَّلِعُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَطَّلِعُ شَيْءٌ عَلَيْكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَنْتَ اَعْظَمُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ فَلَا يَصِلُ اَحَدٌ عَظَمَتَكَ يَا اَللّٰهُ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا نُوْرَ النُّوْرِ قَدِ اسْتَضَاءَ بِنُوْرِكَ اَهْلُ
سَمٰوَاتِكَ وَاَرْضِكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
تَعَالَيْتَ اَنْ يَكُوْنَ لَكَ شَرِيْكٌ وَتَكَبَّرْتَ اَنْ يَكُوْنَ لَكَ ضِدٌّ يَا نُوْرَ
النُّوْرِ كُلُّ نُوْرٍ لِاَخَامِدٍ لِنُوْرِكَ يَا مَلِيْكُ كُلُّ مَلِيْكٍ يَبْقٰى وَتَفْنٰى غَيْرُكَ
يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا مَنْ مَلَاءَ اَرْكَانَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ بِعَظَمَتِهِ يَا اَللّٰهُ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا هُوَ يَا هُوَ يَا مَنْ لَيْسَ كَهُوَ يَا مَنْ لَا هُوَ اِلَّا
هُوَ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ يَا مَنْ اَمْرُهٗ كَلَمْحِ
الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ يَا اٰهِيًا شَرَاهِيًا اَذُوْنَايَ اَصْبَاؤُتْ اٰلَ شَدَّايَ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ
غَايَةَ مُنْتَهَاهُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ -

جناب امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر
ظالم ظلم سے باز نہ آوے تو رکعت نماز پڑھے اور بعد سلام کے کہے -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانًا (-) ظَلَمَنِيْ وَ
اعْتَدٰى عَلَيَّ وَنَصَبَ لِيْ وَاَمَضَّنِيْ وَاَرْمَضَنِيْ وَاَذَلَّنِيْ وَاَخْلَقَنِيْ اَللّٰهُمَّ
نَكِّلْهُ اِلٰى نَفْسِهٖ وَهُدَّ رُكْنَهٗ وَعَجِّلْ جَائِحَتَهٗ بِنَبْتِكَ عِنْدَهٗ وَاقْطَعْ
رِزْقَهٗ وَاَبْتِرْ عُمُرَهٗ وَامْحُ اَثَرَهٗ وَسَلِّطْ عَلَيْهِ عَدُوَّهٗ وَخُذْ لَهٗ مِنْ
مَامَنِهٖ كَمَا ظَلَمَنِيْ وَاعْتَدٰى عَلَيَّ وَنَصَبَ لِيْ وَاَمَضَّ وَاَرْمَضَ اَذَلَّ وَ
اَخْلَقَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَعْدِيْكَ عَلٰى فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ فَاَعِدْنِيْ فَاِنَّكَ اَشَدُّ
بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا -

جناب امام حسن علیہ السلام نے ایک مظلوم کو یہ دعا تعلیم فرمائی کہ بعد نماز مغرب دو رکعت نماز ادا کرا اور بعد سلام سجدے میں جا کر یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا شَدِيْدَ الْمِحَالِ يَا عَزِيْزُ اَذْلَلْتَ بِعِزَّتِكَ جَمِيْعَ مَا خَلَقْتَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاكْفِنِيْ شَرَّ فُلَانٍ بِمَا شِئْتَ

کفعمی نے کتاب مصباح میں جناب صاحب الزمان علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ اگر کسی کو کوئی حاجت پیش آئے تو شب جمعہ بعد نصف شب غسل کرے اور مصلے پر دو رکعت نماز ادا کرے رکعت اوّل میں سورہ حمد پڑھتے وقت اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ کی تکرار کرے یہاں تک کہ ننا نوے پورے ہو جائیں۔ اور دو مرتبہ صدم سورہ کو تمام کرے اس کے بعد سورہ توحید ایک مرتبہ پڑھے رکعت دوم بھی مثل رکعت اوّل کے ادا کرے اور ذکر رکوع و سجود سات سات مرتبہ بجالائے تو بہتر ہے۔ بعد ادائے سلام بہ تضرع و زاری دعائے مندرجہ ذیل پڑھے بعد سجدہ میں جا کر پروردگار عالم سے حاجت طلب کرے۔

امام علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو بھی مومن و مومنہ اس نماز اور دعا کو پڑھے دربائے اجابت قبول دعا کے لئے کھل جاتے ہیں۔ علی الخصوص دفع دشمن کیلئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ اِنْ اَطَعْتُكَ فَالْمَحْمِدَةُ لَكَ مِنْكَ الرَّوْحُ وَمِنْكَ الْفَرَجُ سُبْحَانَ مَنْ اَنْعَمَ سُبْحَانَ مَنْ قَدَرَ وَغَفَرَ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتُ قَدْ عَصَيْتُكَ فَاِنِّيْ اَطَعْتُكَ فِيْ اَحَبِّ الْاَشْيَاءِ اِلَيْكَ وَهُوَ الْاِيْمَانُ بِكَ لَمْ اَتَّخِذْ لَكَ وَلَدًا وَّلَمْ اَدْعُ لَكَ شَرِيْكًا

مَنًّا بِهٖ مِنْكَ عَلَيَّ لَا مَنًّا مِنِّيْ بِهٖ عَلَيْكَ وَقَدْ عَصَيْتُكَ يَا اِلٰهِيْ عَلٰى وَجْهِ غَيْرَ الْمُكَابَرَةِ وَلَا الْخُرُوْجِ عَنْ عُبُوْدِيَّتِكَ وَلَا الْجُحُوْدِ لِرُبُوْبِيَّتِكَ وَلٰكِنْ اَطَعْتُ هَوَايَ وَاَزَلَّنِي الشَّيْطَانُ لَكَ الْحُجَّةُ عَلَيَّ وَالْبَيَانُ فَاِنْ تُعَذِّبْنِيْ فَبِذُنُوْبِيْ غَيْرُ ظَالِمٍ وَاِنْ تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْ فَاِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ

اس کے بعد کہے یَا کَرِیْمُ یَا کَرِیْمُ یہاں تک کہ سانس منقطع ہو جائے پھر کہے۔

يَا اٰمِنًا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مِنْكَ خَائِفٌ حَذِرٌ اَسْئَلُكَ بِاَمْنِكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَخَوْفِ كُلِّ شَيْءٍ مِنْكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُعْطِيَ اَمَانًا لِنَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَوَلَدِيْ وَسَائِرِ مَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيَّ حَتّٰى لَا اَخَافَ اَحَدًا وَّلَا اَحْذَرَ مِنْ شَيْءٍ اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ يَا كَافِيَ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ نُمْرُوْدَ يَا كَافِيَ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فِرْعَوْنَ وَكَافِيَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ الْاَحْزَابَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَكْفِيَنِيْ شَرَّ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ

کتاب نخبۃ الدعوات میں مرقوم ہے کہ اگر سات مرتبہ روزانہ اس دعا کو پڑھے تو تمام دشمن مطیع و تابع فرمان ہو جائیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٭ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ اَعْدَائِيْ كَمَا سَخَّرْتَ الرِّيْحَ لِسُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلَيِّنْهُمْ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَذَلِّلْهُمْ كَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَهِّرْهُمْ لِيْ كَمَا قَهَرْتَ اَبَا جَهْلٍ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ اِيَّاكَ

نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ

آیات حفظ

تحفہ احمدیہ میں مرقوم ہے کہ اگر کوئی شخص ان آیات کو پڑھے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے تو پروردگار عالم اس کو محفوظ فرمائے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ط وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ فَعَّالٌ لِمَا يُرِيدُ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ وَاللّٰهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ ط

دُعائے نادِ علی کبیر

اس دعائے مُبارکہ کے بہت زیادہ خواص تحریر کئے گئے ہیں۔ ایک قلمی کتاب سے فضائل تحریر کئے جا رہے ہیں۔ اگر کوئی شخص روزانہ پڑھے اور نوشتہ لکھ کر مثل تعویذ اپنے پاس رکھے تو اشرار شیر و پلنگ و سگِ دیوانہ و شرِ دشمنان ضررِ آتش و دزد و از جمیع ضرر مار و کژدم اور چشم بد و زبان بدگو سے محفوظ رہے نحوسات آفات ارضی و سماوی اور نحوست بیمارگان و رجعت عمل سے محفوظ رہنے کے لئے اس کا پڑھنا

مفید ہے۔ ایسی مہم جو کہ لاعلاج ہو سات مرتبہ پیش حاکم ظالم و جابر تین مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔ برائے حصول جاہ و حشمت و ترقی مدارج کے روزانہ بعد نماز صبح نو مرتبہ مداومت کرے۔ برائے ادائے قرض پندرہ دن تک روزانہ بائیس مرتبہ پڑھے، اگر وضع حمل میں دشواری ہو تو پانچ مرتبہ پانی پر دم کر کے پلائے، برائے طلب اولاد شب جمعہ سے شروع کرے۔ چالیس شب برابر پڑھے پروردگار عالم فرزند عطا فرمائے۔

- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ لِيْ اِلَى اللّٰهِ حَاجَتِيْ وَعَلَيْهِ مُعَوَّلِيْ كُلَّمَا اَمَرْتُ وَبِكُلِّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِيْ بِعَظَمَتِكَ يَا اللّٰهُ وَبِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ وَبِوِلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ اَدْرِكْنِيْ بِلُطْفِكَ الْخَفِيِّ مِنْ شَرِّ اَعْدَائِكَ بَرِئَ اللّٰهُ صَمَدِيْ مِنْ عِنْدِكَ مَدَدِيْ وَعَلَيْكَ مُعْتَمَدِيْ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ يَا اَبَا الْغَيْثِ اَغِثْنِيْ يَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِيْ قَهْرِ قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنِ اِرْحَمْنِيْ يَا عَلِيُّ اَدْرِكْنِيْ يَا عَلِيُّ اَدْرِكْنِيْ يَا عَلِيُّ اَدْرِكْنِيْ

برائے دفع دشمن روزانہ شب میں بحالت خلوت ایک ہزار مرتبہ تین رات تک پڑھے دشمن دفع ہو۔ اِلٰهِيْ اِلٰهِيْ قَدِ انْقَطَعَ رَجَائِيْ عَنِ الْخَلْقِ وَاَنْتَ رَجَائِيْ اور جس مقصد کے لئے اس طرح دعا کی جائے خداوند عالم قبول فرمائے۔

کتاب نجم الثاقب میں مرقوم ہے کہ اگر زمانہ متفق ہو قتل کرنے پر یا کسی امر میں گرفتہ ہو تو استغاثہ بلند کرے حضرت صاحب العصر والزمان کی خدمت میں اس طرح پر یَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ

اَنَا مُسْتَغِيْثٌ بِكَ

اور بروایت دیگر خود امام علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ بوقت شدّت یوں استغاثہ بلند کرو یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ اَغِثْنِي يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ اَدْرِكْنِي اور اسی کتاب میں مذکور ہے بروایت قبس المصباح يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ اَدْرِكْنِي فَقَدْ بَلَغَ مَجْهُوْدِيْ تو انشاء اللہ تعالیٰ مامون ہوگا ہر برائی سے۔

اور اسی کتاب میں بحوالہ بحار از مجموع الدعوات در ترتیب قبس المصباح دعائے توسل جناب امام علیہ السلام سے اس طرح مرقوم ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَلِيِّكَ وَحُجَّتِكَ صَاحِبِ الزَّمَانِ اِلَّا اَعَنْتَنِيْ بِهٖ عَلٰى جَمِيْعِ اُمُوْرِيْ وَكَفَيْتَنِيْ بِهٖ مَؤُنَةَ كُلِّ مُؤْذٍ وَطَاغٍ وَبَاغٍ وَاَعِنْتَنِيْ بِهٖ فَقَدْ بَلَغَ مَجْهُوْدِيْ وَكَفَيْتَنِيْ كُلَّ عَدُوٍّ وَهَمٍّ وَدَيْنٍ وَوَلَدِيْ وَجَمِيْعَ اَهْلِيْ وَاِخْوَانِيْ وَمَنْ يَعْنِيْنِيْ اَمْرُهٗ وَخَاصَّتِيْ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

احمد ابن خالد برقی نے روایت کی ہے کتاب محاسن میں ابو البصیر سے اور انہوں نے امام جعفر صادق علیہ سے کہ جب راستہ گم ہو جائے تو حضرت حجۃ علیہ السّلام کی خدمت میں اس طرح استغاثہ پیش کرے یَا صَالِحُ يَا اَبَا صَالِحٍ اَرْشِدُوْنَا اِلَى الطَّرِيْقِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ اور اکثر عارفان باللہ نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص کسی ایسی فکر میں مبتلا ہو جس کا کوئی حل نہ ہو وہ استغاثہ اس طرح بلند کرے انشاء اللہ تعالیٰ غیب سے طریقہ کار پیدا ہو جائے۔

مجربات سے ہے کہ اس نوشتہ کو لکھ کر مکان کے کسی گوشہ تاریک

میں پتھر کے نیچے دبا دے بدگو کی زبان بند ہو بدکلامی سے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ وَعَلٰى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ اِخْسَئُوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ اَخَذْتُ لِسَانَ فلاں ابن فلاں عَلٰى فلاں ابن فلاں

باریک قلم سے کاغذ پر لکھ کر موم میں بند کر کے زیر زبان رکھ کر جس سے کلام کرے مقبول ہو۔ وَيَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا

اس نوشتہ کو لکھکر

زیر زبان رکھ کر گفتگو کرے سامع کی زبان بدکلامی سے باز آئے۔ ک اا ھ اا ع ا

اس آیۃ کے حروف

مقطعات کو باریک کاغذ پر لکھ کر اس طرح پیچیدہ کرے کہ حرف اوپر رہیں اور موم میں رکھکر کلام کرے سامع کی زبان نیکی کے ساتھ گویا ہو۔ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

دشمنوں اور بدگویوں کی زبان بند کرنے کے لئے

ان کی تعداد کے مطابق تاگے برنگ سیاہ دختر نابالغ سے لے کر ہر بدگو کے نام پر ایک گرہ لگائے اور ہر گرہ لگاتے وقت آیۃ مندرجہ ذیل کو پڑھے اور چاہ عمیق یا دہ کنواں جو خشک ہو گیا ہو ڈال دے تہمت والزامات سے محفوظ رہے۔ وَنَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا

اَیْدِیْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ

آیاتِ محبت

یہ وہ آیات ہیں جن میں پروردگارِ عالم نے محبت اور تسخیر قلوب کے اثرات داخل فرمائے ۔ علمائے علم وعمل نے فرمایا ہے کہ ان آیات میں سے کسی آیت کو اوقات مناسبہ میں اکتالیس (۴۱) مرتبہ مطلوب کے نام کے ساتھ پڑھ کر اشیائے ماکولات ومشروبات شیریں پر دم کر کے کھلائے محبت سے پیش آئے اور اگر خوشبو پر دم کر کے اپنے جسم وجامہ پر لگا کر ملاقات کرے یہی خواص پیدا ہوں اگر آیۃ کے اعداد ابجد کے مطابق تلاوت کرے محبوب الخلائق ہو نیز اعداد اسمائے طرفین اور اعداد آیۃ کو جمع کر کے نقش مربع یا مخمس بروز یکشنبہ و پنجشنبہ وجمعہ کسی دن تحریر کر کے طالب کو پہنا دے مطلوب طالب ہو جائے ۔ زیرِ نقش یا بالائے نقش آیۃ مبارکہ معہ اسمائے طرفین کے مقصد کے ساتھ تحریر کرے اور اگر غلبہ عناصر میں عمل کرے وہ بھی مفید ہے جس طرح چاہے اجرا کرے اختیار ہے انشاء اللہ تعالٰے بر آئے ۔ مطالب شرعیہ اور اوامر جائز میں مفید وکار آمد ہو گا ۔ آیات یہ ہیں ۔

۱ ۔ یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ

۲ ۔ زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِیْنَ وَالْقَنَاطِیْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَیْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ

۳ ۔ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَیَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (۴) فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْیَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ وَاللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ یُحِبُّوْنَ اَنْ یُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ یَفْعَلُوْا

يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِيْنَ
(۵) هُوَ الَّذِيْ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ
لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ
بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (۶) وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى
عَيْنِيْ اِذْ تَمْشِيْ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰى
اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ
فُتُوْنًا (۷) لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ
حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ (۸) قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ
اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ (۹) عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ
عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ط وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (۱۰) وَاُخْرٰى
تُحِبُّوْنَهَا نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ (۱۱) قَدْ شَغَفَهَا
حُبًّا اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (۱۲) فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ

برائے مطالب شرعیہ کے تحفۃ العوام میں مرقوم ہے کہ اس دعا کو لکھ کر واہنے بازو پر باندھ کر جس کے پاس جائے حاجت پوری ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا وَاحِدُ
يَا اَحَدُ يَا نُوْرُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ مَلَأَتْ اَرْكَانَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ قَلْبَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ كَمَا سَخَّرْتَ الْحَيَّةَ لِمُوْسٰى
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ قَلْبَهٗ كَمَا سَخَّرْتَ لِسُلَيْمَانَ

جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّیْرِ فَهُمْ یُوْزَعُوْنَ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُلَیِّنَ لِیْ
تَبَانَهٗ كَمَا لَیَّنْتَ الْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَاَنْ تُذَلِّلَ لِیْ قَلْبَهٗ كَمَا
ذَلَّلْتَ نُوْرَ الْقَمَرِ لِنُوْرِ الشَّمْسِ یَا اللّٰهُ هُوَ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ وَاَنَا عَبْدُكَ
وَابْنُ اَمَتِكَ اَخَذْتَ بِقَلْبِهٖ وَبِنَاصِیَتِهٖ فَسَخِّرْ حَتّٰى تَقْضِیَ حَاجَتِیْ
هٰذِهٖ وَمَا اُرِیْدُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَهُوَ عَلٰى مَا هُوَ فِیْمَا هُوَ لَا اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ

برائے محبت زوجین

اس نقش ونوشتہ کو دھو کر پلائے محبت ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
عَسَى اللّٰهُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَكُمْ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً وَاللّٰهُ قَدِیْرٌ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَیْنَهُمَا اُلْفَةً تَامَّةً كَمَا اَلَّفْتَ بَیْنَ مُحَمَّدٍ وَّالْخَدِیْجَةِ وَعَلِیٍّ وَّالْفَاطِمَةِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اور نقش یہ ہے ۔۔۔۔

۷۸۶

محمدؐ	علیؑ	فاطمہؑ	حسنؑ	حسینؑ
حسنؑ	حسینؑ	محمدؐ	علیؑ	فاطمہؑ
علیؑ	فاطمہ	حسنؑ	حسنؑ	محمدؐ
حسینؑ	محمدؐ	علیؑ	فاطمہؑ	حسنؑ
فاطمہؑ	حسنؑ	حسینؑ	محمدؐ	علیؑ

برائے غلبہ وفتوح

اس دعا کو لکھ کر داہنے بازو پر باندھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى اِنِّیْ لَا یَخَافُ
لَدَیَّ الْمُرْسَلُوْنَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ قَالَ رَجُلَانِ

مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غَالِبُوْنَ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْا اِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِيْنَ جَعَلْتُ حَامِلَ كِتَابِيْ هٰذَا مُؤَيَّدًا مَنْصُوْرًا عَلٰى كُلِّ اَحَدٍ وَنَاجِيًا مَنْصُوْرًا بِالْوَاحِدِ الْاَحَدِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

برائے حفظ حرب و ضرب و فتنہ و فساد و رنج دشمنان آیۃ الکرسی پڑھنے کے بعد کہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ خَلِّصْنَا مِنْ هٰذِهِ الْمِحْنَةِ وَنَجِّنَا مِنْ هٰذِهِ الْفِتْنَةِ وَقِنَا سُوْٓءَ الْقَضَآءِ وَاكْفِنَا طُوْلَ الْبَلَآءِ وَاغْمِدْ عَنَّا سُيُوْفَ الْاَعَادِيْ وَانْقِذْنَا مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ وَاظْفِرْنَا مِنْ كُلِّ مَرْجُوْعٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

پیش حاکم ظالم پڑھے ایمن ہو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ يَا بُرْهَانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ يَا حَنَّانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ يَا مَنَّانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ يَا سُلْطَانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ مِنْ فِتْنَةِ الزَّمَانِ وَجَفَآءِ الْاِخْوَانِ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَظُلْمِ السُّلْطَانِ بِفَضْلِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرکے جس حاکم کے پاس جائے مہربان ہو اور عزت کے ساتھ پیش آئے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔

برائے اصلاح اولاد

ہر نماز کے پڑھنے کے بعد دعا کرے وَاَصۡلِحۡ لِیۡ فِیۡ ذُرِّیَّتِیۡ اِنِّیۡ تُبۡتُ اِلَیۡكَ وَاِنِّیۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ اگر بعد نماز کے اس آیتہ کو پڑھ کر دعا مانگے تو تمام اہل خانہ ایماندار و پاکباز ہو جائیں۔ رَبَّنَا هَبۡ لَنَا مِنۡ اَزۡوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعۡیُنٍ وَّاجۡعَلۡنَا لِلۡمُتَّقِیۡنَ اِمَامًا

جناب رسالتمآب صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم

سے کتاب سفینۃ النجاۃ میں مرقوم ہے کہ فرزند کے لئے مناسب ہے اپنے والدین کے لئے درمیان مغرب وعشاء دو رکعت نماز پڑھے رکعت اوّل میں بعد سورہ فاتحہ دس مرتبہ ۔ رَبِّ اغۡفِرۡ لِیۡ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ یَوۡمَ یَقُوۡمُ الۡحِسَابُ اور رکعت دوم میں بعد سورہ فاتحہ دس مرتبہ رَبِّ اغۡفِرۡ لِیۡ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنۡ دَخَلَ بَیۡتِیَ مُؤۡمِنًا وَّلِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ اور بعد سلام دس مرتبہ کہے رَبِّ ارۡحَمۡهُمَا كَمَا رَبَّیٰنِیۡ صَغِیۡرًا بعد نماز اگر زندہ ہیں سلامتی کی دعا اور مرچکے ہیں تو مغفرت کی دعا کرے۔

دعائے برائے فرزندان

والدین کے لئے مناسب ہے کہ فرزندان کے لئے چار رکعت نماز پڑھیں رکعت اوّل میں بعد سورہ حمد دس مرتبہ رَبَّنَا وَاجۡعَلۡنَا مُسۡلِمَیۡنِ لَكَ وَمِنۡ ذُرِّیَّتِنَاۤ اُمَّةً مُّسۡلِمَةً لَّكَ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبۡ عَلَیۡنَا اِنَّكَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ دو رکعت دوم بعد سورہ فاتحہ دس مرتبہ کہے رَبِّ اجۡعَلۡنِیۡ مُقِیۡمَ الصَّلٰوةِ وَمِنۡ ذُرِّیَّتِیۡ رَبَّنَا وَتَقَبَّلۡ دُعَآءِ رَبَّنَا اغۡفِرۡ لِیۡ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ یَوۡمَ یَقُوۡمُ الۡحِسَابُ دو رکعت سوم بعد فاتحہ دس مرتبہ کہے رَبَّنَا هَبۡ لَنَا

مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا دو رکعت چہارم بعد سورہ فاتحہ دس مرتبہ پڑھے رَبِّ اَوْزِعْنِيْ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اور بعد سلام دس مرتبہ رکعت سوم والی آیۃ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا کو آخر تک پڑھے

برائے اصلاح غلام

در گشتن گریختہ دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ سورہ حدید کی اول چار آئتیں اور سورہ حشر کے آخر کی چار آئتیں پڑھے۔ سورہ حدید کی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سے وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ تک اور سورہ حشر میں لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ سے آخر سورہ تک پڑھے۔ بعد سلام دعائے خیر کرے انشاء اللہ تعالیٰ غلام وفادار ہوگا اور بھاگے گا نہیں اور اگر فرار ہو چکا ہے تو یہ نماز پڑھنے کے بعد کہے۔ يَا مَنْ هٰكَذَا وَلَا هٰكَذَا غَيْرُهٗ اجْعَلِ الدُّنْيَا عَلٰى فلاں اَضْيَقَ مِنْ مَسْلَكِ جَمَلٍ تَرُدُّهٗ عَلَيَّ

مصباح کفعمی

میں منقول ہے اگر کوئی چیز گم ہو جائے یا کوئی شخص بھاگ جائے تو روز جمعہ بوقت چاشت دو رکعت نماز پڑھے اور بعد سلام سات مرتبہ سورہ والضحیٰ پڑھ کر کہے يَا صَانِعَ الْعَجَائِبِ يَا رَادَّ كُلِّ غَائِبٍ يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ يَا مَنْ مَقَالِيْدُ الْاُمُوْرِ بِيَدِهٖ اِجْمَعْ عَلَيَّ .... كَذَا فَاِنَّهٗ لَا جَامِعَ اِلَّا اَنْتَ اور جناب امیرالمومنین حضرت علی علیہ السلام سے منقول ہے کہ برائے غائب و گریختہ لکھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنَّ السَّمَاءَ سَمَائُكَ وَالْاَرْضَ اَرْضُكَ وَالْبَرَّ بَرُّكَ وَالْبَحْرَ بَحْرُكَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَكَ فَاجْعَلِ الْاَرْضَ بِمَا رَحُبَتْ عَلٰى فلاں ابن فلاں اَضْيَقَ مِنْ مَسْلَكِ جَمَلٍ وَخُذْ بِسَمْعِهٖ وَبَصَرِهٖ وَقَلْبِهٖ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ اور اس کے گرد آیۃ الکرسی تحریر کرے تین دن تک ہوا میں لٹکانے کے بعد حسب مقام پر گریختہ سوتا تھا دفن کر دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ واپس آئے۔

دُعا برائے دفع نحوست

سیارگان بوقت طلوع و غروب آفتاب نو مرتبہ پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا هَادِيْ يَا قَدِيْمُ يَا جَلِيْلُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا خَالِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُ بِكَ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ نُحُوْسَتِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالْمِرِّيْخِ وَالْعُطَارِدِ وَالْمُشْتَرِيْ وَالزُّهَرَةِ وَالزُّحَلِ وَالرَّاسِ الذَّنَبِ الَّذِيْ بِحَقِّ يَا اللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

سعادت و برکت

حاصل کرنے اور نحوسات ارضی و سماوی کے دفع کرنے کے لئے بعد نماز صبح متوجہ ہو اول سورہ حمد و معوذتین و آیۃ الکرسی اور سورہ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر پڑھے اس کے بعد آخر سورہ آل عمران پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ
قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ إِنَّكَ مَنْ
تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ رَبَّنَا
إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا
ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا
عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ فَاسْتَجَابَ
لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِنْكُمْ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ بَعْضُكُمْ
مِنْ بَعْضٍ فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأُوذُوا فِي سَبِيلِي
وَقَاتَلُوا وَقُتِلُوا لَأُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَأُدْخِلَنَّهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ثَوَابًا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِلْأَبْرَارِ
وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنْزِلَ
إِلَيْهِمْ خَاشِعِينَ لِلَّهِ لَا يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ
لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا اصْبِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ اس کے بعد کہے۔
اللَّهُمَّ بِكَ يَطُولُ الطَّائِلُ وَلَا حَوْلَ لِكُلِّ ذِي حَوْلٍ إِلَّا بِكَ وَلَا
قُوَّةَ يَمْتَارُهَا ذُو قُوَّةٍ إِلَّا مِنْكَ أَسْأَلُكَ بِصَفْوَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ
وَخِيَرَتِكَ مِنْ بَرِيَّتِكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَعِتْرَتِهِ وَسُلَالَتِهِ عَلَيْهِ
وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ صَلِّ عَلَيْهِمْ وَاكْفِنِي شَرَّ هَٰذَا الْيَوْمِ وَضَرَرَهُ وَارْزُقْنِي
خَيْرَهُ وَيُمْنَهُ وَاقْضِ لِي فِي مُتَصَرَّفَاتِي بِحُسْنِ الْعَاقِبَةِ وَبُلُوغِ الْمَحَبَّةِ
وَالظَّفَرِ بِالْأُمْنِيَّةِ وَكِفَايَةِ الطَّاغِيَةِ الْغَوِيَّةِ وَكُلِّ ذِي قُدْرَةٍ

لِي عَلَى اَدْ يَتِهِ حَتّٰى اَكُوْنَ فِيْ جُنَّةٍ وَعِصْمَةٍ مِنْ كُلِّ بَلَآءٍ وَنِقْمَةٍ وَاَبْدِلْنِي مِنَ الْمَخَاوِفِ فِيْهِ اَمْناً وَمِنَ الْعَوَائِقِ فِيْهِ يُسْراً حَتّٰى لَا يَصُدَّنِيْ صَادٌّ عَنِ الْمُرَادِ وَلَا يَحُلَّ بِيْ طَارِقٌ مِنْ اَذَى الْعِبَادِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَالْاُمُوْرُ اِلَيْكَ تَصِيْرُ يَا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ اس کے بعد دعائے صاحب العصر والزمان علیہ السلام پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا تَوْفِيْقَ الطَّاعَةِ وَبُعْدَ الْمَعْصِيَةِ وَصِدْقَ النِّيَّةِ وَعِرْفَانَ الْحُرْمَةِ وَاَكْرِمْنَا بِالْهُدٰى وَالْاِسْتِقَامَةِ وَسَدِّدْ اَلْسِنَتَنَا بِالصَّوَابِ وَالْحِكْمَةِ وَامْلَأْ قُلُوْبَنَا بِالْعِلْمِ وَالْمَعْرِفَةِ وَطَهِّرْ بُطُوْنَنَا مِنَ الْحَرَامِ وَالشُّبْهَةِ وَاكْفُفْ اَيْدِيَنَا عَنِ الظُّلْمِ وَالسَّرِقَةِ وَاغْضُضْ اَبْصَارَنَا عَنِ الْفُجُوْرِ وَالْخِيَانَةِ وَاسْدُدْ اَسْمَاعَنَا عَنِ اللَّغْوِ وَالْغِيْبَةِ وَعَلَى الْمُسْتَمِعِيْنَ بِالْاِتِّبَاعِ وَالْمَوْعِظَةِ وَعَلَى الْمَرْضٰى الْمُسْلِمِيْنَ بِالشِّفَاءِ وَالرَّاحَةِ وَعَلٰى مَوْتَاهُمْ بِالرَّاْفَةِ وَالرَّحْمَةِ وَعَلٰى مَشَايِخِنَا بِالْوَقَارِ وَالسَّكِيْنَةِ وَعَلَى الشَّبَابِ بِالْاِنَابَةِ وَالتَّوْبَةِ وَعَلَى النِّسَاءِ بِالْحَيَاءِ وَالْعِفَّةِ وَعَلَى الْاَغْنِيَاءِ بِالتَّوَاضُعِ وَالسَّعَةِ وَعَلَى الْفُقَرَاءِ بِالصَّبْرِ وَالْقَنَاعَةِ وَعَلَى الْغُزَاةِ بِالنَّصْرِ وَالْغَلَبَةِ وَعَلَى الْاُسَرَاءِ بِالْخَلَاصِ وَالرَّاحَةِ وَعَلَى الْاُمَرَاءِ بِالْعَدْلِ وَالشَّفَقَةِ وَعَلَى الرَّعِيَّةِ بِالْاِنْصَافِ وَحُسْنِ السِّيْرَةِ وَبَارِكْ لِلْحُجَّاجِ وَالزُّوَّارِ فِي الزَّادِ وَالنَّفَقَةِ وَاقْضِ مَا اَوْجَبْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

مہج الدعوات میں

حضرت حجۃ علیہ السلام کی یہ دعا منقول ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اِلٰهِيْ بِحَقِّ مَنْ نَاجَاكَ وَبِحَقِّ

مَنْ دَعَاكَ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَفَضَّلْ عَلَى فُقَرَاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
بِالْغِنَاءِ وَالثَّرْوَةِ وَعَلَى مَرْضَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالشِّفَاءِ وَالصِّحَّةِ
وَعَلَى أَحْيَاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ وَالْكَرَامَةِ وَعَلَى أَمْوَاتِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَعَلَى غُرَبَاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالرَّدِّ إِلَى أَوْطَانِهِمْ سَالِمِيْنَ غَانِمِيْنَ بِمُحَمَّدٍ وَآلِهِ
أَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ ۔